جپ جی
اور
سُکھ منی صاحب

اصل معہ ترجمہ
آسان اُردو نظم میں

از

خواجہ دِل مُحمّد صاحب ایم۔اے

ملنے کا پتہ
بھائی چتر سنگھ جیون سنگھ
تاجران کتب بازار مائی سیواں امرتسر

قیمت مجلد : 20 روپے

ایک ہزار روپیہ انعام

پنجاب گورنمنٹ نے اَز راہِ اَدب نوازی ترجمہ جپ جی صاحب اور سُکھ منی صاحب پر مصنف کو ایک ہزار روپیہ کا درجہ اوّل کا جلیل القدر عطیہ بطور انعام عنایت فرمایا ہے۔

شُکریہ

سردار بہادر بھائی جودھ سنگھ صاحب ایم ، اے پرنسپل خالصہ کالج امرتسر نے جپ جی صاحب کے ترجمہ پر نظر ثانی فرمائی اور گیانی سردار نرائن سنگھ صاحب سابق گیانی دربار فرید کوٹ سٹیٹ ولیسٹ پرنسپل خالصہ پرچارک وِدّیالیہ ترنتارن وٹیکا کار سری گوُروگرنتھ صاحب ٹیک ورسم گرنتھ ٹیک وغیرہ وغیرہ مالک دھرم پرچارک پریس لاہور نے متن پر اعراب لگائے۔ مترجم ان کا تہ دل سے ممنُون ہے۔

جپ جی صاحب کی تعلیم

جپ جی وہ مقدّس عرفانی اور روحانی پاک کلام ہے جسے لاکھوں انسان صُبح کے سُہانے وقت میں اپنے خالق کے حضور میں توجّہ اور شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے عجز کا اظہار کر کے عبد اور معبود کا رشتہ استوار کرتے ہیں۔ یہ مناجات پنجاب کے مصلح اعظم خدا رسیدہ بزرگ بابا گورو نانک صاحب کی مُبارک زبان سے نکلی ہے۔ ان کے عقیدت منداس مقدّس نظم کے ایک ایک لفظ کو حرزِ جان سمجھتے ہیں اور اس دُعائے سحری کا ورد ہر دو جہان میں اپنے لئے مُوجبِ نجات مانتے ہیں۔

میں نے اِس پاک کلام کو آسان زبان اور مترنّم بحر میں نظم کر کے اصل اور ترجمہ آمنے سامنے درج کر دیئے ہیں۔ تاکہ پڑھتے وقت سہُولت ہو اور مطلب فوراً ذہن نشین ہو جائے۔ غرض یہ ہے کہ اِس مقدّس نظم اور پیارے کلام کو سِکھ صاحبان کے علاوہ دیگر اُردو دان حضرات ہندو مُسلم، عیسائی و غیرہ بھی پڑھیں۔ اور اس سے مستفید ہوں۔ انسان کا سب سے پہلا فرض خُدائے تعالےٰ کو سچّا یعنی ازلی ابدی ہستی بَرحق ماننا، اُس کو معبود اور خود کو اس کا بندہ سمجھنا ہے بابا گورو نانک جی کے ارشادات کا ترجمہ مُلاحظہ ہو:۔

سچا روزِ ازل سے پہلے — سچا روزِ ازل بھی وُہ
سچا ہے وُہ آج بھی نانک — سچا ہوگا کل بھی وُہ

۴/۲۳ سچا ہے وہ صاحب سچا — سچا پیارا نام اُس کا
بے حد اُلفت بولی اُس کی — بے حد پریم کلام اُس کا

۶/۲۷ سچا ہر دَم صاحب سچا — نام اُس کا سچائی ہے
ہے اَور ہوگا، جائے نہ گُم ہو — رچنا خُوب رچائی ہے

۱۰/۲۵ گوناگونی جنس کی مایا — رنگا رَنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے

۶/۲۷ جانے کون بڑائی تیری — اونچا پاک مقام ترا
اُونچوں کے بھی اُونچوں سے ہے — اُونچا یا رَب نام ترا

۶/۲۴ اِتنا اُونچا کون بھلا — جو اُس اُونچے کو جانے گا
سَب اُونچوں سے اُونچا ہو — جَب اُونچے کو پہچانے گا

۶/۲۴ کرتے ہیں توصیف خُدا کی — لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں نالے بحر میں جائیں — لیکن پائیں تھاہ کہاں

خُدا کے عظیم الشان جلال کو دیکھنا ہو تو اُس کی بے پایاں قدرت کا مطالعہ کرو۔

۱/۲۲ لاکھوں ہیں پاتال یہاں — پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
پھیلے آکاشوں پر لاکھوں — آکاشوں کے جال بھی ہیں

٣/٢٢ انت نہیں کچھ خلقت کا — سنسار کا تیرے انت نہیں
پار کا تیرے انت نہیں — اور وار کا تیرے انت نہیں
١/١٩ سنکھوں تیرے نام بھی ہیں — اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ممکن ہے — سنکھوں اور جہان بھی ہیں
٦/١٦ دور زمین سے اور زمینیں — اِن سے آگے اور جہان
اِن کے نیچے زور ہے کس کا — قائم ہیں کس طور وہاں
٣/١٦ لاکھ کہے اِنسان مگر — قدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالِق کی خلقت کا اِس کو — انت شمار نہ آئے گا
کون بھلا لکھ سکتا ہے — یہ گنتی ہو مرقوم کہاں
٥/١٦ اِس گنتی کی گنتی — گنتی والوں کو معلوم کہاں

خدا کی بخشش بے اندازہ ہے۔

٦/٣ لینے والے تھک جاتے ہیں — داتا دیتا جاتا ہے
جگ جگ میں ہر کھانے والا — اِس کی نعمت کھاتا ہے
٧ نانک وہ رب ایسا ہے — جو نرگن کو گن دیتا ہے
گن والا اِنسان ہمیشہ — اُس سے سب گن لیتا ہے

لیکن انسان اُس کی بخشش کو بھول جاتا ہے۔

۸/۲۵ آپ ہی سَب کچھ جانے داتا آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے مُنہ سے لیکن کوئی کوئی کہتا ہے

وُہی احکم الحاکمین ہے۔ ساری دُنیا اُسی کے حکم کے ماتحت چل رہی ہے جو کچھ ہمیں اپنی عنایت سے دیتا ہے اُسی میں بہتری ہے۔

۵/۱۹ ویسا ویسا مِلتا ہے وُہ جیسا جیسا کہتا ہے
مِلتا ہے جو کہتا ہے جو کہتا ہے مِل رہتا ہے

۸/۱۹ کار وُہی اچھا ہے جس کو سمجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نر نکار تُو ہی

اَب یہ دیکھئے کہ مصلح اعظم باباگرونانک صاحب لوگوں کی اصلاح کے لئے فرماتے ہیں "بُتوں کو خدا سمجھ کر مت پُوجو"۔

۱/۵ کون کرے بُت قائم اُس کا کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجن ہے وُہ اس مایا سے بالا ہے

تم جن کو اپنا دیوتا اور معبود بناتے ہو۔ وہ سَب کے سَب خود خدائے تعالیٰ کو معبود سمجھ کر حمد کرتے ہیں۔

۷/۲۶ حمد کریں برہما بھی تیری اِندر بھی تعریف کریں
گن گائے ہر گوپی بھی گوبند تری توصیف کریں

۸/۲۹ حمد کہے ایسر بھی تیری — سِدھ بھی تیری شان بتائیں
جتنے بدھ بنائے تُو نے — سارے تیری مہما گائیں

بعض پراچین عقیدوں کے مطابق لوگ مانتے ہیں، کہ برہم یعنی خدا اور مایا یعنی مادّہ کے باہمی میل سے برہما۔ وشنو اور شو جی پیدا ہوئے۔ برہما دُنیا کو بناتا ہے۔ وشنو روزی پہنچاتا ہے۔ اور شو اعمال کی جزا اور سزا دیتا ہے۔ گُرو نانک جی اس عقیدے کے خلاف ہیں۔ فرماتے ہیں، دُنیا کے چلانے والا خدا کے سوا کوئی نہیں۔

۱/۳۰ کہتے ہیں جب مایا مائی — پاس خُدا کے آئی ہے
دیوتا اُس نے تین جنے — تینوں کے ہاتھ خدائی ہے
۲/۳۰ اِک سنسار بناتا ہے — اور اِک روزی پہنچاتا ہے
اِک جانچے اعمال جہاں کے — وہ دیوان لگاتا ہے
۳/۳۰ لیکن سچ پوچھو تو دُنیا — حکمِ خُدا سے چلتی ہے
جیسے جیسے حکم کرے — وہ ویسے ویسے چلتی ہے
۴/۳۰ آپ بنائے آپ ہی دیکھے — سب کا سرجنہار ہے وہ
نانک سچے کام سب اُسکے — ہاں سچّی سرکار ہے وہ

بعض لوگوں کا عقیدہ ہے، کہ تیرتھ یاترا سے اُن کے پاپ جھڑ جاتے ہیں۔ گُرو صاحب فرماتے ہیں، کہ گناہ صرف خدا کی یاد اور اعمال صالح سے دُور ہوتے ہیں

۱/۲ تیرتھ کا اشنان یہی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں — تو تیرتھ خاک نہاؤں میں

اصلی تیرتھ انسان کے اپنے دل میں ہے۔

۲/۲۱ بندہ سن سن کر جو مانے — پریم سے دل میں دھیان کرے
اپنے من کے تیرتھ میں — وہ مل مل کر اشنان کرے

سچی نیکی خدا کا ذکر سننے اور اس کو دل سے ماننے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲/۱۱ نام خدا کا سننے سے — اندھے کو اس کی راہ ملے
نام خدا کا سننے سے — بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے

۳/۱۱ نانک بھگتی والے دائم — خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سننے سے — دکھ پاپ سبھی مٹ جاتے ہیں

۱/۱۵ من سے جو مانے گا اس کے — در مکتی کے کھلتے جائیں
من سے جو مانے گا اس کے — بچے بالے مکتی پائیں
ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

اسی طرح جوگیوں سے فرماتے ہیں کہ کانوں میں مندرے ڈالنے، جھولی لٹکانے، بدن پر راکھ بھبوت ملنے، چولا پہننے اور آئی پنتھی کہلانے سے کام نہیں چلے گا جب تک صبر و حیا، اصلاحِ نفس، گیان اور دھیان، دیا اور رحم حاصل کر کے خدا سے تعلق پیدا نہ ہو جوگی بننا ہو تو اس طرح بنو۔

صبر وحیا اصلاحِ نفس گیان اور دھیان دیا۔ اور رحم حاصل کرکے خدا سے تعلق پیدا نہ ہو۔ جوگی بننا ہو تو اس طرح بنو:۔

۱/۸	مُندرے سرم قناعت کے ہوں	تپ کی تیری جھولی ہو
	راکھ بھبھوت کے بدلے تن پر	دھیان کی خاکی چولی ہو
۱/۲۹	گیان کو اپنا بھوجن کرلے	رحم ترا بھنڈاری ہو
	ہر من میں جو ناد بجے	وہ ناد تری کلکاری ہو
۲/۲۹	ناتھے ہیں سب ناتھ میں جسکی	ناتھ وہی ہو ناتھ ترا
	دولت زور کرامت ان کے	ساتھی سے کیا ساتھ ترا
۳/۲۸	سب فرقوں کو ایک سمجھ لے	آئی پنتھی ریت ہے یہ
	مَن کو تُو نے جیت لیا	تو سارے جگ کی جیت ہے یہ

آگے چل کر گرو صاحب نے نجات حاصل کرنے کے لیے پانچ منازل بیان فرمائے ہیں (۱) دھرم کھنڈ۔ فرائض بجالانے کی منزل۔

(۲) گیان کھنڈ عرفان حاصل کرنے کی منزل۔

(۳) سرم کھنڈ۔ آنند یا بعض کے نزدیک جدوجہد اور ریاضت کی منزل۔

(۴) کرم کھنڈ۔ خدا کے فضل یا اعمال صالح۔ کی منزل

(۵) سچ کھنڈ۔ صدق کی منزل جہاں دیدارِ الٰہی نصیب ہوتا ہے

آخر میں باباگرُو نانک جی نے انسان کی زندگی کے اصلی مقاصد پر روشنی ڈالی ہے۔ اور اس کے حصول کے ذرائع بتائے ہیں۔ فرمایا ہے "تقوی حاصل کر، استقلال سے کام لے۔ عقل سے کام لے۔ روحانی کتب کا مطالعہ کر، عرفان حاصل کر، زہد و ریاضت میں سرگرم رہ، خدا اور خلق اللہ سے محبت رکھ، خدا کے سچے نام کا ورد کر، دُنیا کو بطور ایک ٹکسال کے سمجھ، جس میں تو خدا کے سچے نام کی مہریں بنا سکتا ہے یہ مہریں بنالے۔ ورنہ تجھے خالی ہاتھ لوٹنا پڑے گا۔ اور تیری زندگی اکارت جائے گی۔

۱/۳۸ بھٹی لے کر تقوے کی تو استقلال سنار بنا
عقل کو اپنی کرلے اہرن گیان کو تو اوزار بنا

۲/۳۸ کھال خدا کے نام کی لے کر تپ کا تاؤ تپاتا جا
رکھ کر پریم کٹھالی من کی آنچ ذرا بھڑکاتا جا

۳/۳۸ لافانی ہے اصل حقیقت اِس کو لے کر ڈھال یہاں
گھڑلے سچے نام کی مہریں رکھ سچی ٹکسال یہاں

لیجئے اَب اصل جَپ جی صاحب کا مطالعہ کیجئے اَور ترجمہ بھی پڑھتے جائیے۔ اصل مطالب پر غور کیجئے۔ اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر رُوحانی مدارج طے کیجئے۔ اور عرفان حاصل کیجئے۔ کیونکہ عرفان کا حصُول ہی انسانی زندگی کا منتہا اَور مقصد ہے۔

۱۵- جنوری ۱۹۴۵ء دِل محمّد

جپ جی

(۱)

۱۔ اونکار ستِ نام کرتا پُرکھ نِربھو نِروَیر
اکال مُورتِ اجُونی سے بھنگ گُرپرشاد

جپُ

آدِ سچُ جگادِ سچ ہے بھی سچُ نانک ہوسی بھی سچُ

ترجمہ

ایکﷲ اونکار خُدا ہے واحد — سچا جس کا نام
کرتا دھرتا دُنیا کا۔ بے ڈر — بے لاگ مُدام
موت سے بالا پاک جنم سے — قائم اپنے آپ
اپنے گُر کی رحمت سے — تو نام اُسی کا جاپ
سچا روزِ ازل سے پہلے — سچا روزِ ازل بھی وہ
سچا ہے وہ آج بھی نانک — سچا ہوگا کل بھی وہ

ﷲ ایک اونکار خدا تعالےٰ کا ذاتی نام لیا گیا ہے۔

پوڑی '۱'

سوچے سوچ نہ ہووئی جے سوچی لکھ وار
چُپے چپ نہ ہووئی جے لائے رہا لِوتار
بھکھیا بھکھ نہ اُتری جے بنّا پُریا بھار
سہس سیانپا لکھ ہوہِ تہ اِک نہ چلے نالِ
کِوسچیارا ہوئیئے کِو کوڑے تُٹے پالِ
حکمِ رجائی چلنا نانک لِکھیا نالِ

پوڑی '۲'

حُکمی ہووِن آکار حُکم نہ کہیا جائی
حُکمی ہووِن جیٔ حُکم ملے وڈیائی
حُکمی اُتم نیچ حُکم لکھ دُکھ سُکھ پائی اِہ
اکنا حُکمی بخشیس اِک حُکمی سدا بھوائی اِہ
حُکمے اندر سبھ کو باہر حکم نہ کوئے
نانک حُکمے جے بجھے تہ ہؤمے کہے نہ کوئے

لہ حکم رضا پر چلنا۔

پوڑی ۔ ۱

سوچ کئے کب سوچ میں آئے — سوچ جو لاکھوں بار کریں
چُپ رہنے سے مَن کب چُپ ہو — چِتکے دھیان ہزار کریں
بھُوکے رہ کر بھُوک نہ جائے — باندھ کے گو کُل دُنیا لائیں
لاکھ ہزار کریں چترائی — اِک بھی ساتھ نہ لے کر جائیں
جھُوٹ کا پردہ چاک ہو کیونکر — سچ والے بَن جائیں ہم
حکم رضا پر چلنا نانک — ساتھ یہ لِکھا لائیں ہم

پوڑی "۲"

حکم سے بن بَن جائیں شکلیں — حکم کے بھید نہ کھولے جائیں
حکم سے تن میں رُوحیں آئیں — حکم سے شان بڑائی پائیں
حکم سے عزّت حکم سے ذِلّت — حکم سے لِکھا سُکھ دُکھ پائیں
حکم سے اِک پر بخشش ہو اِک — حکم سے چکّر[۲] کھاتے جائیں
حکم خُدا میں دُنیا ساری — حکم سے باہر کوئی نہ جائے
حکمِ خُدا جو سمجھے[۳] نانک — اپنی "ہوں میں" آپ مٹائے

[۱] زینہ [۲] تناسخ یعنی آواگون میں آجانا [۳] ہستی۔

پؤڑی ۳

گاوَے کو تانُ ہووَے کِسے تانُ
گاوَے کو دات جانے نیشانُ
گاوَے کو گُن وڈیائیاں چار
گاوَے کو وِدیا وِکھمُ وِیچارُ
گاوَے کو ساجِ کرے تن کھیہ
گاوَے کو جیئ لے پھر دیہہ
گاوَے کو جاپے دِسے دُور
گاوَے کو ویکھے ہادرا ہدُورِ
کتھنا کتھی نہ آوَے توٹِ
کتھِ کتھِ کتھی کوٹی کوٹِ کوٹِ
دیدا دے لیندے تھک پاہِ
جُگا جُگنتر کھاہی کھاہِ
حُکمی حُکم چلائے راہُ
نانک وِگسے ویپرواہُ

پوڑی ۳

گائے کون خُدا کی قُدرت
تاب یہ کِس انسان میں ہے

گائے کون خُدا کی رحمت
ماہر کون نشان میں ہے

گائے کون خُدا کی عظمت
عالی شان وقار اُس کا

گائے کون خُدا کی حِکمت
مشکل سوچ بچار اُس کا

گائے کون اُسے جو تن کو
زینت دے کر خاک بنائے

گائے کون اُسے جو پیدا
کر کے مارے اَور جِلائے

گائے کون اُسے جو ہم سے
پاس بھی ہے اور دُور بھی ہے

گائے کون اُسے جو حاضر
ناظر پاک حضُور بھی ہے

ختم نہ ہوں گی اس کی باتیں
سارا حال بیان نہ ہو

وصف کروڑوں گائیں کروڑوں
پُوری لیکن شان نہ ہو

لینے والے تھک جاتے ہیں
داتا دیتا جاتا ہے

جُگ جُگ میں ہر کھانے والا
اس کی نِعمت کھاتا ہے

حُکم سے اپنے حاکِم نے
دُنیا کو راہ دکھائی ہے

خود آنند رہے وہ نانک
کیسی بے پرواہی ہے

پوڑی ۴

ساچا صاحب ساچ نائے
بھاکھیا بھاؤ اپار
آکھہ منگہہ دیہہ دیہہ دات کرے داتارُ
پھیرِ کہ اگے رکھیئے جِت دِسے دربارُ
موہو کہ بولن بولیئے جِت سُن دھرے پیارُ
انمرت ویلا سچ ناؤ وڈیائی ویچار
کرمی آوے کپڑا ندرِ ی موکھ دُوارُ
نانک ایو ے جانیئے سبھ آپے سچیار

پوڑی ۵

تھاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوئے
آپے آپ نرنجن سوئے
جن سیویا تن پایا مان
نانک گاویئے گُنی ندھان

ترجمہ پوڑی ۴

سچّا ہے وُہ مالک سچّا سچّا پیارا نام اُس کا
بے حد اُلفت بولی اُس کی بے حد پریم کلام اُس کا
دُنیا مانگے داتا بخشے جو مانگے ہر بار ملے
پیش کریں دربار میں کیا تحفہ جس سے دِیدار ملے
مُنہ سے بات کہے کیا بندہ جس سے مالک پیار کرے
نُور کے تڑکے سچّے نام اور شان پہ سوچ بچار کرے
خلعت[۱] پائیں کرموں سے رحمت سے مُکتی دوارے[۲] آئیں
سب کچھ آپ وہ سچّا رب ہے، نانک مَن میں ایسا پائیں

ترجمہ پوڑی ۔ ۵

کون کرے بُت قائم[۳] اُس کا کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجن[۴] ہے وُہ اِس مایا سے بالا ہے
جو پُوجے ہو مان اُسی کا پُوجا مان کا زینہ ہے
حمد کر اُس کی نانک جو سب وصفوں کا گنجینہ ہے

---

[۱] یہ جامہ انسانی گذشتہ جنم کے اچھے اعمال کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے۔
[۲] نجات خدا کے فضل و کرم سے حاصل ہوگی۔ [۳] استھاپن کرے۔
[۴] نرنجن منّا از علت فاعلی۔ مادّہ سے بالاتر، مقدّس۔

گاوِیٔے شُنِئے مَن رَکھِیٔے بھاوُ

دُکھُ پر ہر سُکھُ گھر لَے جائے

گُر مُکھِ نادنگ گُر مُکھِ ویدنگ

گُر مُکھِ رہیا سمائی

گُر اِیسُر گُر گو رکھُ برما

گُر پاربتی مائی

جے ہَو جانا آکھا ناہی

کہنا کتھنُ نہ جائی

گُرا اِک دیہہ بجھائی

سبھنا جیا کا اِکُ داتا سوئے وِسِر نہ جائی

پَوڑی ۔ ۶

تیرتھِ ناواجے تِس بھاوا

وِنُ بھانے کہ نائے کری

جیتی سِرٹھ اُپائی ویکھا

وِن کرما کِہ مِلَے لئی

حمد بھی کر تو حمد بھی سن — جب من میں پریم ابھئیگا
سب تیرے دکھ دور ہٹا کر — شک تیرے گھٹ جائے گا
گرو کی باتیں ناد سمجھ لے — گرو کی باتیں وید سمجھ
گرومکھ میں وہ آپ سمایا — گرومکھ کا یہ بھید سمجھ
ایشر وشنو برہما تینوں — مظہر گرو کی قدرت کے
سرستی لچھمی پاربتی سب — نام ہیں گرو کی قوت کے
جانوں بھی گر اُس کی باتیں — کیونکر کھول سناؤں میں
کیونکر بات بتاؤں اُس کی — لفظ کہاں سے لاؤں میں
اے گرو مجھ کو گیان عطا کر — ایک احد کو پاؤں میں
سب دنیا کا ایک ہی داتا — اُس کو بھول نہ جاؤں میں

ترجمہ پوڑی ۶۔

تیرتھ کا اشنان یہی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں — تو تیرتھ خاک نہاؤں میں؟
جو جو مخلوقات ہوئی — سب میں نے دیکھی بھالی ہے
اچھے کرم نہ ہوں جب پلے — ہاتھ بجز اُسے خالی ہے

میت وِچ رتن جواہر مانِک
جے اِک گُر کی سِکھ سُنی
گُرا اِک دیہہ بُجھائی
سبھنا جیا اِک داتا سو مَیں وِسر نہ جائی

پَوڑی ۔ ۷

جے جُگ چارے آرجا
ہور دسُونی ہوئے
نوا کھنڈ وِچ جانیئے
نالِ چلے سبھ کوئے
چنگا ناؤں رکھائیکے
جس کیرت جگ لیئے
جے تِس نَدر نہ آوئی
ت وات نہ پُچھے کے
کیٹا اندر کیٹ کر
دوسی دوس دھرے

ہیرے لعل جواہر سب — دانش میں اپنی پائے تو
گرُ کی ایک ہدایت سُن کر — کام میں جب لے آئے تو
اے گرُ مجھ کو گیان عطا کر — ایک اَحد کو پاؤں میں
سب دُنیا کا ایک ہی داتا — اُس کو بھول نہ جاؤں میں

ترجمہ پوڑی ۔ ۷

چار جُگوں[1] کے عرصے جتنی — عمر جو پائے دُنیا میں
اُس سے بھی دہ چند اگر وہ — جیتا جائے دُنیا میں
ہر سُو نوَ اقلیموں پر — دُنیا میں اُس کا نام چلے
آپ چلے تو اُر دل میں — ساتھ اُس کے خلق تمام چلے
اُس کا نام بھی اُونچا ہو — اور شہرت بھی ہر جائی ہو
ناموری کے ساتھ ہی اُسنے — سو بھا سب میں پائی ہو
جس پر رب کی مہر نہ ہو — جو چشمِ کرم سے دُور رہے
بات نہ اُس کی پوُچھے کوئی — راندہ ہو مقہوُر رہے
کیڑوں میں اِک کیڑے جیسا — اُس کو لوگ بتائیں گے
جو خود پاپی دوشی ہیں — وہ اُس پر دوش لگائینگے

[1] کل جگ، دوآپر جگ، ترتا جگ، ست جگ، ریلہ قصور وار

نانک نرگن گن کرے
گن ونتیا گن وے
تیہا کوئے نہ سُجھئی
جِ تِس گن کوئے کرے

پوڑی -۸

سُنیئے سِدھ پیر سُر ناتھ
سُنیئے دھرتِ دُھول آکاس
سُنیئے دِیپ لوءِ پاتال
سُنیئے پوھِ نہ سکے کال
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنیئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی -۹

سُنیئے ایسرُ برما اِندُ
سُنیئے مُکھِ صالاحن مندُ

نانک وہ رب ایسا ہے جو نرگن کو گن دیتا ہے
گن والا انسان ہمیشہ اُس سے سب گن لیتا ہے
کوئی نہ سوجھے ایسا پورے جو اُس کے احسان کرے
کوئی نہ سوجھے ایسا جو اُس داتا کو گن دان کرے

ترجمہ پوڑی-۸

نام سُننے سے سِدھوں پیروں سُرناتھوں کی شان ملے
نام سُننے سے دھرتی، دھول[1] آکاش کی بھی پہچان مِلے
نام سُننے سے جا نیں کھنڈوں دُنیاؤں، پاتالوں کو
نام سُننے سے دُور کریں ہم موت کے سب جنجالوں کو
نانک بھگتی والے دایم خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

ترجمہ پوڑی-۹

نام سُننے سے ایشر برہما اِندر جیسا رُتبہ پائیں
نام سُننے سے نیچ کمینے سب میں خوب سراہے جائیں

[1] وہ بیل جس نے بعض لوگوں کے عقائد کے مطابق زمین کو سینگوں پر اٹھا رکھا ہے۔

سُنِئے جوگ جُگتِ تن بھید
سُنِئے ساست سمرت وید
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۔ ۱۰

سُنِئے ست سنتوکھ گیانُ
سُنِئے اَٹھ سٹھ کا اِسنانُ
سُنِئے پڑ پڑ پاوہِ مانُ
سُنِئے لاگے سہج دھیانُ
نانک بھگتا سدا وِ گاسُ
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۔ ۱۱

سُنِئے سر اگُنا کے گاہ
سُنِئے سیخ پیر پاتِ ساہ

نام سُننے سے رستہ پائیں — یوگ اَور تن کے بھیدوں کا
راز کُھلے سب سمرتیوں کا — شاشتروں کا ویدوں کا
نانک بھگتی والے دایم — خوشیاں خُوب مناتے ہیں
نام خُدا کا سُننے سے — دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

ترجمہ پوڑی۔ ۱۰

نام خُدا کا سُن سُن کر سچ — پائیں صبر اور گیان ملے
نام خُدا کا سُنکر اٹھ سٹھ — تیرتھ کا اشنان ملے
نام خُدا کا پڑھ سُن کر — اِنسان کی عزت شان بھی ہو
نام خدا کا سُنکر حاصل — آسانی سے دھیان بھی ہو
نانک بھگتی والے دایم — خُوشیاں خُوب مناتے ہیں
نام خُدا کا سُننے سے — دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

ترجمہ پوڑی۔ ۱۱

نام کو سُنکر نیکی کے — دریاؤں میں پیدل راہ ملے
نام کو سُنکر شیخ بنے — اَور پیر بنے اور شاہ ملے

سُنیئے اندھے پاوہ راہُ
سُنیئے ہاتھ ہووے اسگاہُ
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنیئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی -۱۲

منّے کی گت کہی نہ جائے
جیکو کہے پچھے پچھتائے
کاگد قلم نہ لِکھن ہار
منّے کا بہہ کرن وِیچارُ
ایسا نام نرنجن ہوئے
جے کو من جانے مِن کوئے

پوڑی -۱۳

منّے سُرت ہووے مِن بدّھ
منّے سگل بھون کی سدھ

نام خُدا کا سُننے سے	اندھے کو اُس کی راہ ملے
نام خُدا کا سُننے سے	بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے
نانک بھگتی والے دائم	خوشیاں خُوب مناتے ہیں
نام خُدا کا سُننے سے	دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

ترجمہ پوڑی ۔۱۲

من سے جو مانے گا رَب کو	اُس کی حالت کون بتائے
جو کہنا بھی چاہے اُس کو	وُہ بھی آخر کو پچھتائے
کیسا کاغذ اور قلم سے	کون سا لکھنے والا ہے
من سے جو مانے گا رَب کو	تعریفوں سے بالا ہے
اَیسا نام نرنجن کا ہے	کوئی جو مَن سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا	اَور کوئی کوئی مانے گا

ترجمہ پوڑی ۔۱۳

مَن سے جو مانے گا اُس کو	سوچ سمجھ بیدار رَہے
من سے جو مانے گا اُس پر	روشن سب سنسار رَہے

مَنّے مُہ چوٹا نہ کھائے
مَنّے جم کے ساتھ نہ جائے
ایسا نام نِرنجن ہوئے
جے کو مَن جانے مَن کوئے

پَوڑی ۱۴

مَنّے مارگ ٹھاکِ نہ پائے
مَنّے پت سیئو پرگٹ جائے
مَنّے مگ نہ چلّے پنتھ
مَنّے دھرم سیتی سنبندھ
ایسا نامُ نِرنجنُ ہوئے
جے کو مَنّ جانے مَنّ کوئے

پَوڑی ۔ ۱۵

مَنّے پاوہِ موکھُ دُوآرُ
مَنّے پروارَ سے سادھارُ

مَن سے اُس کو جو مانے وہ	مُنہ پر چوٹ نہ کھائے گا
مَن سے اُس کو جو مانے گا	جَم کے ساتھ نہ جائے گا
اَیسا نام نرنجن کا ہے	کوئی جو مَن سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا	اَور کوئی کوئی مانے گا

ترجمہ پَوڑی ۱۴

مَن سے جو مانے گا	اُسکے رَستے میں کچھ روک نہ آئے
مَن سے جو مانے گا	اُونچی شان اَور عزّت لیکر جائے
مَن سے اُس کو جو مانے	وُہ گمراہی سے بچتا جائے
مَن سے اُس کو جو مانے	وُہ دَھرم سے پکّا ناتا پائے
اَیسا نام نرنجن کا ہے	کوئی جو مَن سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا	اور کوئی کوئی مانے گا

ترجمہ پَوڑی ۱۵

مَن سے مانے گا جو اُس پر	در مُکتی کے کھُلتے جائیں
مَن سے جو مانے گا اُسکے	بچّے بالے مُکتی پائیں

مَنّے ترے تارے گُرُ سِکھُ
مَنّے نانکؔ بھووِ نہ بِھکھُ
اَیسا نام نِرنجنُ ہوئے
جیکو مَن جانے مَنِ کوئے

پَوڑی -۱۶

پنچُ پروانُ پنچُ پردھانُ
پنچے پاوہِ دَرگہہِ مانُ
پنچے سوہِ درِ راجانُ
پنچا کا گُرُ ایک دِھیانُ
جے کو کہے کرے وِیچارُ
کرتے کے کرنےَ ناہی سُمارُ
دَھولُ دُھرمُ دَئیا کا پُوت
سنتوکھُ تھاپ رکھیاجِنِ سُوت
جے کو بُجھّے ہووَے سَچیارُ
دھولے اُپرِ کیتا بھارُ

مانے سے گُر پار لگے سب　　چیلوں کو بھی پار لگائے

مَن سے جو مانے سو نانکؔ　　بھیک کے چکّر سے بچ جائے

اَیسا نام نِرنجن کا ہے　　کوئی جو من سے جانے گا

کوئی کوئی جانے گا　　اَور کوئی کوئی مانے گا

ترجمہ پوڑی-١٦

جو مقبُول خُدا کے ہیں　　پروان بھی ہیں پردھان بھی ہیں

جو مقبُول خُدا کے ہیں　　درگاہ میں پاتے شان بھی ہیں

جو مقبُول خدا کے ہیں　　وہ راج سبھا کی شان بڑھائیں

جو مقبُول خُدا کے ہیں　　اِک گُر پر اُپنا دھیان جمائیں

لاکھ کہے اِنسان مگر　　قُدرت کی تھاہ نہ پائے گا

خالق کی خلقت کا اُس کو　　اَنت شُمار نہ آئے گا

جس کے سینگوں پر ہے دَھرتی　　دَھرم دَیا کا پُوت ہے یہ

صبر سے قائم رہتی ہے　　اِک تول ہے یہ اِک سُوت ہے یہ

جو اِس بات کو سمجھا ہے　　وُہ سچّا ہے وُہ گیانی ہے

بَیل اُٹھائے سینگ پہ اِتنا　　بوجھ عجیب حَیرانی ہے

دَھرتی ہور پرے ہورُ ہور
تِس تے بھارُ تلے کَونُ جور
جِیَہ جات رنگا کے ناؤ
سبھنا لِکھیا وُڑی کلام
ایہہ لیکھا لِکھِ جانے کوئے
لیکھا لِکھیا کیتا ہوئے
کیتا تان سو آکِہہ رُوپ
کیتی داتِ جانے کَونُ کُوت
کیتا پساؤ ایکو کواؤ
تِس تے ہوئے لکھ دریاؤ
قُدرتِ کون کہا وِیچار
واریا نہ جاوا ایک وار
جو تدُھُ بھاوے سائی بھلی کار
تُوں سدا سلامتِ نِرنکار

پوڑی ۱۷

دُور زمیں سے اَور زمینیں　　اِن سے آگے اَور جہاں
اِن کے نیچے زور ہے کِس کا　　قائم ہیں کِس طَور وہاں
گوناگونی خلقت ساری　　رنگا رنگ اقسام سبھی
لِکھے لِکھنے والوں نے　　بے روک قلم سے نام سبھی
کون بھلا لِکھ سکتا ہے　　یہ گِنتی ہو مرقوم کہاں
اِس گِنتی کی گِنتی　　گِنتی والوں کو معلوم کہاں
کِتنی تیری طاقت ہے　　کیا سُندر رُوپ سُہانا ہے
کِتنی داد اور روزی بخشی　　کِس نے اُس کو جانا ہے
حرف[1] کہا جب ایک ہی تو نے　　پھیلے عالم سارے ہیں
حرف کہا جب ایک ہی تُو نے　　پھوٹے لاکھوں دھارے ہیں
مجھ میں کب یہ قُدرت ہے　　مَیں تیرا سوچ بچار کروں
مَیں اِس لائق کب ہُوں　　تجھ پر جان فِدا اِک بار کروں
کار وہی اچھا ہے جس کو　　سمجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دائم　　پاک ہے نِرنکار[2] تُو ہی

پَوڑی ۔ ۱۷

[1] خدا نے فرمایا کُن یعنی ہو جا نیکون۔ پس دُنیا پیدا ہو گئی۔ [2] نرنکار، جس کی کوئی شکل نہ ہو

اسنکھ جپ اسنکھ بھاؤ
اسنکھ پوجا اسنکھ تپ تاؤ
اسنکھ گرنتھ مکھہ وید پاٹھ
اسنکھ جوگ منِ ریھ اداس
اسنکھ بھگت گن گیان وِیچار
اسنکھ ستی اسنکھ داتار
اسنکھ سور مہ بھکھ سار
اسنکھ مونِ لِو لائے تار
قدرتِ کون کہا وِیچار
وارِیا نہ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار
تو سدا سلامت نرنکار

پوڑی-۱۸

اسنکھ مورکھ اندھ گھور
اسنکھ چور حرام کھور

سنکھوں ہی جپ کرتے ہیں ۔ اَور سنکھوں عشق محبت بھی
سنکھوں پُوجا کرتے ہیں ۔ اَور سنکھوں لوگ ریاضت بھی
سنکھوں لوگ گرنتھوں اَور ۔ ویدوں کا پاٹھ سُناتے ہیں
سنکھوں جن کے مَن میں اُداسی ۔ بَن میں یوگ کماتے ہیں
سنکھوں ہی گُن تیرے سوچیں ۔ بھگت وُہ گیانی ہوتے ہیں
سنکھوں ست گُن وَالے ہیں ۔ اور سنکھوں دانی ہوتے ہیں
سنکھوں شیر بہا دربَیں ۔ تلوار جو مُنہ پر کھاتے ہیں
سنکھوں چپ گُپ رہ رَہ کر ۔ بَس تجھ میں دھیان لگاتے ہیں
مُجھ میں کب یہ قُدرت ہے ۔ میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اِس لایق کب ہوں تجھ پر ۔ جان فِدا اِک بار کروں
کارو ہی اچھا ہے جس کو ۔ تجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دایم ۔ پاک ہے نِر نکار تُو ہی

ترجمہ پوڑی ۔ ۱۸

سنکھوں مَن کے اندھے ہیں ۔ اَور مُورکھ مَن کے خام بہت
سنکھوں چوری کرتے ہیں ۔ اَور کھائیں مال حرام بہت

اسنکھ امر کر جاہِ جور
اسنکھ گل وڈھ ہتیا کماہِ
اسنکھ پاپی پاپ کر جاہ
اسنکھ کوڑِ یار کوڑے پھراہِ
اسنکھ ملیچھ مل بھکھِ کھاہِ
اسنکھ نِندک سِر کرہِ بھارُ
نانکُ نیچ کہے وِچارُ
وارِیا نہ جاوا ایک وارُ
جو تدھُ بھاوَے سائی بھلی کار
توُ سدا سلامت نِرنکار

پوڑی ۔ ۱۹

اسنکھ ناو اسنکھ تھاو
اگم اگم اسنکھ لوء
اسنکھ کہہِ سِر بھارُ ہوئے
اکھری نامُ اکھری صالاح

سنکھوں جابر زور کے بل پر | اَپنا حُکم چلاتے ہیں
سنکھوں گردن کاٹے مُوذی | ظالم خُون بہاتے ہیں
سنکھوں اَیسے پاپی ہیں | جو پاپ کماتے جاتے ہیں
سنکھوں ایسے جھُوٹے ہیں | جو جھُوٹی بات لگاتے ہیں
سنکھوں ہیں ناپاک نجس | جو گندی چیزیں کھاتے ہیں
سنکھوں غیبت کرتے ہَیں | گردن پر بوجھ اُٹھاتے ہیں
نانک عاجز کہتا ہَے | جِتنا بھی سوچ بِچار کرُوں
مَیں اِس لایق کب ہوں تجھ پر | جان فدا اِک بار کرُوں
کاروہی اچھا ہَے جس کو | سمجھے اچھا کار تُوہی
تیری ذات سلامت دائم | پاک ہَے نِر نکار توہی

ترجمہ پوڑی ۱۹-

سنکھوں تیرے نام بھی ہیں | اَور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ناممکن ہے | سنکھوں اور جہان بھی ہیں
سنکھوں کہنا یہ بھی اَپنے | سَر پر بوجھ اُٹھانا ہَے
حرفوں ہی سے نام بنا | حرفوں سے حمد سُنانا ہے

اکھری گیانُ گیت گُن گاہِ
اکھری لِکھنُ بولنُ بانِ
اکھرا سِر سنجوگُ وَکھانِ
جِنِ ایہہِ لِکھے تِسُ سِرِ ناہِ
جِوِ فُرمائے
تِوِ تِوِ پاہِ
جیتا کِیتا تیتا ناؤ
وِنُ ناوَے ناہِی کو تھاؤ
قُدرتِ کَون کہا وِیچارُ
واریا نہ جاوا ایک وارُ
جو تُدھُ بھاوَے سائی بھلی کار
تُوُ سدا سلامتِ نِرنکار

پَوڑی ۔ ۲۰

بھریئے ہتھُ پیرُ تنُ دیہہ
پانی دھوتے اُترسُ کھیہہ

حرفوں ہی سے گیان بتائیں　　گیت گنوں کے گاتے ہیں

حرفوں ہی سے بول بنیں جو　　لکھے بولے جاتے ہیں
حرفوں ہی سے ماتھے پر　　سنجوگ بھی پہلے لکھا ہے
لیکن لکھنے والے کے　　ماتھے پر کس نے لکھا ہے
ویسا ویسا ملتا ہے　　وہ جیسا جیسا کہتا ہے
ملتا ہے جو کہتا ہے　　جو کہتا ہے مل رہتا ہے
جتنی مخلوقات ہوئی　　خالق کا اتنا نام ہوا
نام جہاں موجود نہیں　　وہ بولو کون مقام ہوا
کون سی مجھ میں قدرت ہے　　میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر　　جان فدا اک بار کروں
کار وہی اچھا ہے جس کو　　سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دایم　　پاک ہے نر نکار تو ہی

ترجمہ پوڑی ۲۰

ہاتھ بھریں یا پیر بھریں　　یا تن سے چمٹے خاک کبھی
پانی سے جب دھو ڈالیں　　ہر خاک سے فوراً پاک سبھی

مُوت پلیتی کپڑ ہوئے
دے صابُونُ لیئے اوہُ دھوئے
بھریئے مت پاپا کے سنگ
اوہُ دھوپے ناوئے کے رنگ
پُنّی پاپی آکھنُ ناہِ
کر کر کرنا لکھ لے جاہُ
آپے بیج آپے ہی کھاہُ
نانک حکمی آوہُ جاہُ

پوڑی -۲۱

تیرتھُ تپُ دئیا دَتُ دانُ
جے کو پاوے تِل کا مانُ
سُنیا منّیا من کیتا بھاؤ
انتر گت تیرتھ مل ناؤ
سبھ گُن تیرے مے ناہی کوئے
وِن گُن کیتے بھگت نہ ہوئے

مَیل نجاست لگنے سے ناپاک جو کپڑا ہوتا ہے
دُور پلیدی ہو جائے تُو صابن سے جب دھوتا ہے
ایسے ہی جب مَن ہو مَیلا پاپ کی گندی باتوں سے
نام خُدا کی اُلفت سے وہ پاپ سبھی دُھل جائیں گے
کہنے سے ہو نیک کہاں کہنے سے ہو بدکار کہاں
کام تُو جو جو کرتا ہے سَب جائے لِکھا ساتھ وہاں
آپ ہی بوئے آپ ہی کاٹے بوتا ہے سو کھاتا ہے
حُکم خُدا سے آئے نانک حُکم خُدا سے جاتا ہے

ترجمہ پوڑی-۲۱

تیرتھ جائے زُہد کمائے خُوب دَیا پُن دان کرے
لیکن پھل تِل جِتنا پائے اُس پر مان گمان کرے
بندہ سُن سُن کر جو مانے پریم سے دِل میں دھیان کرے
اَپنے مَن کے تیرتھ میں وہ مَل مَل کر اشنان کرے
تُو وصفوں کا والی مالک گُن کا مجھ میں نام نہیں
جب تک وصف نہ ہوں کچھ پلّے بھگتی سے کچھ کام نہیں

سو استِ آتھ بانی بر ماوُ
ستِ سُہانُ سَدا مَن چاوُ
کوُن سُ ویلا وَخت کَونُ کونُ تھتِ کون وارُ
کوُن سُ رُتی ماہُ کونُ جِت ہوآ آکارُ
ویل نہ پائیلیا پنڈتی جِ ہووَے لیکھ پُرانُ
وکھتُ نہ پائیو قاویاجِ لکھن لیکھ قُرانُ
تھِتِ وارُ نہ جوگی جانے رُتِ ماہ نہ کوئیُ
جاکرتا سرٹھی کو ساجے آپے جانے سوئیُ
کِوُکرِ آکھا کِو صا لاحی کیوں ورنی کِو جانا
نانکَ آکھن سبھ آکھے اِک دُو اِکُ سیانا
وڈّا صاحِب وڈّی نائی کیتا جاکا ہووَے
نانکَ جے کو آپو جانے اَگے گیا نہ سوہے

پوَڑی ۲۲

پاتالا پاتال لکھ
آگاسا آگاس

مایا شبد اَور برہماؤں کا　　خالق غیر اندیشن خُدا
تُو ست چت آنند ہے سُندر　　تجھ کو ہو پرنام سدا
کون سا تھا وہ وقت زمانہ　　کون سا دِن تاریخ وہ تھی
مَوسم اَور مہینہ کیا تھا　　نیو رکھی جب دُنیا کی
پنڈت وقت لگن کر پاتے　　لکھتے صاف پُران میں وہ
قاضی جانتے ساعت تو　　لکھ دیتے سب قرآن میں وہ
دِن، تاریخ، مہینہ، موسم　　جوگی کو معلوم کہاں
جانے تو وہ خالق جانے　　جس سے ہیں آباد جہاں
کیوں کر بولوں حمد کروں　　یا شرح کروں یا جانوں میں
نانک کہنے کو سب کہہ دیں　　سب بڑھ چڑھ کر سیانے ہیں
نام بڑا اور شان بڑی　　جو چاہے سو ہو جاتا ہے
نانک جو ہنکاری ہو　　کب آگے عزّت پاتا ہے

ترجمہ پَوڑی ۔ ۲۲

لاکھوں ہیں پاتال یہاں　　پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
پھیلے لاکھوں آکاشوں پر　　آکاشوں کے جال بھی ہیں

اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اِک وات
سہس اٹھارہ کہن کتیبا اصلُوا اِک دھات
لیکھا ہوئے تہ لکھیئے لیکھے ہوئے وِناس
نانک وَڈّا آکھیئے آپے جانے آپ

پَوڑی ۔ ۲۳

صالاحی صالاح ایتی سُرت نہ پائیا
ندیآ اتے واہ پوَہِ سُمندِ نہ جانی اِہ
سُمند ساہِ سُلطان گرہا سیتی مال دھنُ
کیڑی تُل نہ ہووَنی جے تِسُ منو نہ وِیسرہِ

پَوڑی ۔ ۲۴

اَنتُ نہ صفتی کہن نہ انتُ
انتُ نہ کرنے دین نہ انتُ
انتُ نہ ویکھنِ سُنن نہ انتُ
انتُ نہ جاپے کیا منِ منت

اَنت نہ پایا ڈھونڈ تھکے ہم ویدیہی اِک بات بتائیں
سب اٹھارہ ہزار کتابیں اصل اِک تیری ذات بتائیں
لکھنے والے مِٹ جاتے ہیں شرح نہ لکھی جائے کبھی
نانک کہہ رَب سب سے عالی جانے اَپنی شان وہی

ترجمہ پَوڑی ۲۳

کرتے ہیں توصیف خُدا کی لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں، نالے جائیں سمندر لیکن پائیں تھاہ وہ کہاں
پربت جتنی دَولت ہو اَور ہو سُلطان سمندر کا
اُس چیونٹی کے تول نہیں ہو جِس کے مَن میں یادِ خُدا

ترجمہ پَوڑی ۲۴

اَنت نہیں کچھ وصفوں کا کچھ تیری ثنا کا اَنت نہیں
اَنت نہیں کچھ قدرت کا کچھ تیری عطا کا اَنت نہیں
اَنت نہیں آوازوں کا نظاروں کا کچھ اَنت نہیں
اَنت نہیں کچھ بھیدوں کا اسراروں کا کچھ اَنت نہیں

اَنتُ نہ جاپَے کِیتا آکار
اَنتُ نہ جاپَے پارا وار
اَنتُ کارن کیتے بِل لاہِ
تا کے انتُ نہ پائے جاہِ
ایہُ اَنتُ نہ جانے کوئے
بُہتا کہیئے بُہتا ہوئے
وڈّا صاحبُ اُوچا تھاوُ
اُوچے اُپرِ اُوچا ناوُ
ایوڈُ اُوچا ہووَے کوئے
تِسُ اُوچے کو جانے سوئے
جے وَڈُ آپ جانے آپِ آپ
نانک نِدری کرمی داتِ

پَوڑی۔۲۵

بُہتا کرم لکھیا نہ جائے
وڈّا داتا تِلُ نہ تمائے

انت نہیں کچھ خلقت کا	سنسار کا تیرے اَنت نہیں
پار کا تیرے اَنت نہیں	اور وار کا تیرے اَنت نہیں
تیرا اَنت سمجھنے کا	بے اَنت پڑے چلّاتے ہیں
لاکھ جتن کرتے ہیں لیکن	اَنت نہ تیرا پاتے ہیں
تیرا اَنت نہ کوئی جانے	تیری تھاہ نہ پائی ہے
جتنا جتنا کہتے جائیں	اُتنی اور بڑائی ہے
جانے کون بڑائی تیری	اُونچا پاک مقام ترا
اُونچوں کے بھی اُونچوں سے	ہے اُونچا یا رب نام ترا
اِتنا اُونچا کون بھلا ہو	اُس اُونچے کو جانے گا
سب اُونچوں سے اُونچا ہو	جب اُونچے کو پہچانے گا
جانے آپ بڑائی اپنی	سمجھے اپنی عظمت کو
اُس کی چشمِ کرم سے نانک	بخشش ہو اور رحمت ہو

ترجمہ پوڑی ۲۵

اِتنی اُس کی بخشش ہے	یہ کس سے لکھی جاتی ہے
داتا سب وہ داتا اُس کو	حرص طمع کب آتی ہے

کیتے منگھ جودھ اَپارُ
کیتیا گنت نہی وِیچارُ
کیتے کھپ
تُٹّھ وِیکارُ
کیتے لے لے مُکرُ پاہِ
کیتے مُورکھ کھاہی کھاہِ
کیتیا دُوکھ بُھوکھ سدمار
ایھِ بِھ دات تیری داتار
بند خلاصی بھانے ہوئے
ہورُ آکھ نہ سکّے کوئے
جے کو کھائِک آکھن پائے
اوہُو جانے جیتیا مُہِ کھائے
آپے جانے آپے دیئے
آکھ سِ بھِ کیئی کیئے
جسِ نو بخشے صِفتِ صالاح
نانک پات ساہی پات ساہُ

کتنے ہیں بلوان بہادر بھیک جو اُس سے پاتے ہیں
جو بھک منگے اُس کے در کے گنتی میں کب آتے ہیں
کتنے وہ بدقسمت ہیں جو پاپی ہیں بدکار بھی ہیں
گھُل گھُل کر وہ بدیوں میں اِس جینے سے بیزار بھی ہیں
کتنے اُس سے لینے والے صاف مُکرتے جاتے ہیں
کتنے مورکھ پیٹو ہیں جو الم غلم کھاتے ہیں
کتنے دائم بھوکے مر مر کر دُکھ سے جان گنواتے ہیں
داتا یہ بھی داد ہے تیری سب کچھ تجھ سے پاتے ہیں
بندش تیری مرضی ہے آزادی تیری مرضی ہے
کس کی طاقت کون کہے یہ مرضی میری مرضی ہے
مُورکھ تیری باتوں میں جو کوئی نقص بتاتا ہے
جب وہ مُنہ کی کھاتا ہے تب ہوش اُسے آجاتا ہے
آپ ہی سب کچھ جانے داتا آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے من سے لیکن کوئی کوئی کہتا ہے
جس کو بخشے حمد کی طاقت وہ بندہ ذی جاہ ہوا
نانکؔ وہ راجوں کا راجہ وہ شاہوں کا شاہ ہوا

پوَڑی ۔۲۶

اُمل گُن اُمل واپار
اُمل واپاریئے اُمل بھنڈار
امل آوہِ اُمل لے جاوہِ
اُمل بھائے اُملا سماوہِ
اُمل دھرمُ اُمل دِیانُ
اُمل تُلُ اُمل پروانُ
اُمل بخسیس اُمل نِیسانُ
اُمل کرمُ اُمل فرمانُ
اُملو اُمل آکھیا نہ جائے
آکھِ آکھِ رہے لِو لائے
آکھیہ وید پاٹھ پُرانُ
آکھیہ پڑھے کریہہ وکھیانُ
آکھیہ برمے آکھیہ اِند
آکھیہ گوپی تے گووِند

ترجمہ پَوڑی ۔ ۲۶

گُن بھی ہَیں انمول تر ے
اَنمول ترا بیو پا ر بھی ہے

بیو پا ر ی اَ نمو ل تر ے
اَنمو ل ترا بھنڈا ر بھی ہے

آتے ہیں اَ نمو ل یہا ں
لے جاتے ہیں انمول یہاں

بھاؤ بھی ہے انمول، سماں بھی
پاتے ہیں اَنمو ل یہا ں

دھرم بھی ہے اَنمول ترا
اَنمول ترا دیوان بھی ہے

باٹ بھی ہیں اَنمول تر ے
اَنمول تر ی میزان بھی ہے

بخشش بھی اَنمول تر ی
اَنمول ہے مُہرِ نشان ترا

رحم کرم اَنمول تر ے
اَنمول سدا فرمان ترا

تو کِتنا اَنمول ہے یا ر ب
تیر ی با تیں کَون بتا ئے

تیر ی با تیں کہہ کہہ کر سب دُنیا
تجھ پر دھیا ن لگا ئے

کہتے ہیں تیر ی ہی باتیں
ویدو ں اور پرانوں میں

ذکر ہے تیر ی شا نوں کا
وعظوں میں اور بیانوں میں

حمد کریں برہما بھی تیر ی
اندر بھی تعریف کریں

گُن گا ئے ہر گو پی بھی
گو بند تر ی توصیف کریں

آکھیہ الیسر آکھیہ سِدھہ
آکھیہ کیتے بُدھ
آکھیہ دانو آکھیہ دیو
آکھیہ سُر نَر مُن جَن سیو
کیتے آکھیہ آکھِن پاہِ
کیتے کہہ کہہ اُٹھہ اُٹھہ جاہِ
ایتے کیتے ہورِ کریہہ
تا آکھ نہ سکّہِیہ کیئی کیئے
جے وَڈُ بھاوے تے وَڈھوئے
نانک جانے ساچا سوئے
جے کو آکھے بولُ وِگاڑ
تا لکھیئے سِر گاوارا گاوارُ

پوڑی ۔ ۲۷

سو دَرُ کیہا سو گھرُ کیہا جِتُ بہہ سَرب سمالے
واجے ناد انیک اسنکھا کیتے واون ہارے

حمد کرے ایسر بھی تیری — سِدھ بھی تیری شان بتائیں
جتنے بودھ بنائے تُو نے — سارے تیری مہما گائیں
دیو ترے گُن گاتے ہیں — جنّات بھی تیری شان بتائیں
سیوک بھگت مُنی سب پُوجیں — تیری حمد ملائک گائیں
تیری مہما کرنے والے — کتنے کتنے آتے جنمیں
کتنے لوگ ثنا خواں ہیں — جو کہ کہ کر اُٹھ جاتے ہیں
تیری جتنی دُنیائیں ہیں — اُتنے ہوں گر اَور جہان
وصف ترے سب مل مل کر — گن سکتی ہے مخلوق کہاں
جتنی چاہے شان بڑائی — اُتنی شان بڑائی ہو
نانک صاحب سچا جانے — اپنی آپ بڑائی کو
شان میں اُس کی گُستاخی — یہ کام تو ہے بدکاروں کا
ایسا شخص گنوار نہیں — وُہ ہے سردار گنواروں کا

پَوڑی ۔۲۷

وُہ در کیسا وُہ گھر کیسا — جس میں بیٹھا کام چلائے
سنکھوں ناد اور باجے اسمیں — کتنی دُنیا ساز بجائے

کیتے راگ پری سِئو کہی اِن کیتے گاو نہارے
گاوہِ تہہ نو پون پانی بَیسنتر گاوے راجا دھرم دوارے
گاوہِ چِت گُپت لِکھ جانہہ لِکھ لِکھ دھرم وِچارے
گاوہِ ایسر برما دیوی سوہن سدا سوارے
گاوہِ اِند اِنداسن بیٹھے دیوتیا در نالے
گاوہِ سِدھ سمادھی اندر گاون سادھ وِچارے
گاون جتی ستی سنتوکھی گاوہِ وِیر کرارے
گاوہ پنڈت پڑھن رکھیسر جُگ جُگ ویدا نالے
گاوہِ موہنیا من موہن سُرگا مچھ پیالے
گاون رتن اُپائے تیرے اَٹھ سٹھ تیرتھ نالے
گاوہِ جودھ مہابل سُورا گاوہِ کھانی چارے
گاوہِ کھنڈ منڈل وَر بھنڈا کر کر رکھے دھارے
سیئی تُدھ نُو گاوہِ جو تدھ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے
ہور کیتے گاون سے مَیں چِت نہ آون نانک کیا وِچارے
سوئی سوئی سدا سچ صاحِب ساچا ساچی نائی
ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رَچنا جِن رَچائی

کتنے راگ اور راگنیاں ہیں — کتنے راگی راگ سنائیں
گائیں پانی آگ ہوا اور — دھرتی راجہ در پر گائیں
چتر اور گپت بھی گائیں جن کا — لکھا دھرم بچار رہے آپ
گائیں ایشر برہما دیوی — جن کا روپ سنوارے آپ
گائیں تخت پہ بیٹھے اندر — در پر دیو تمہارے گائیں
گائیں سدھ سمادھی میں — اور سوچ میں سادھو سارے گائیں
گائیں جت ست والے صابر — طاقت والے بیر بھی گائیں
گائیں پنڈت گائیں رشی — جگ جگ کے وید جو پڑھتے ہیں
چرخ زمیں پاتالوں میں سب — گائیں حوریں من موہن
گائیں اڑسٹھ تیرتھ بھی — اور تیرے ہیرے لعل رتن
گائیں جنگی بیر بہادر — چاروں کانیں گاتی ہیں
تیرے تھامے خطے منڈل — اور دنیائیں گاتی ہیں
گائیں بھگت پریمی سب — جو تیرے من کو بھاتے ہیں
گائیں کتنے اور بھی نانک — یاد کہاں سب آتے ہیں
سچا ہر دم صاحب سچا! — نام اُس کا سچائی ہے
ہے اور ہو بھی جائے نہ گم ہو — رچنا جس نے رچائی ہے

ہیں۔

رنگی رنگی بھاتی کرِ کرِ جنسی مائیا جنِ اُپائی
کرِ کرِ دیکھے کیتا آپنا جِو تسِ دی وڈیائی
جو تِسُ بھاوے سوئی کرسی حُکمُ نہ کرنا جائی
سو پاتِ ساہُ ساہا پاتِ صاحِبُ نانک رہن رجائی

پَوڑی - ۲۸

مُندا سنتوکھُ سرمُ پتُ جھولی
دھیان کی کرہِ بِبھُوتِ
کِھنتھا کالُ کُواری کائیا
جُگتِ ڈنڈا پرتیتِ
آئی پنتھی سگل جماتی
منِ جیتے جگُ جیتُ
آویسُ تسے آویسُ
آدِ انیلُ انادِ اناہتِ جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پَوڑی - ۲۹

گوناگونی جنس کی مایا
رَنگا رَنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے
کتنی شان بڑائی ہے
جو چاہے سو کرتا ہے
کچھ چلتا کِس کا کہنا ہے
شاہوں کے اُس شاہ کی نانک
خاص رضا پر رہنا ہے

ترجمہ پَوڑی -۲۸

مُندرے شرم قناعت کے ہوں
پَت کی تیری جھولی ہو
راکھ بھبوت کے بدلے تن پر
دھیان کی خاکی چولی ہو
تن ہو پاک کنواری جیسا
موت کی کفنی ڈالے تُو
لے کر صدق یقیں کا ڈنڈا
شک کو مار نکالے تُو
سب فرقوں کو ایک سمجھ لے
آئی پنتھی ریت ہے یہ
مَن کو تُونے جیت لیا
تو سارے جگ کی جیت ہے یہ
اُس کو ہے آدیس سَدا
آدیس سَدا آدیس سَدا
اول پاک انادی اَبدی
جگ جگ میں اِک بھیس سدا

ترجمہ پَوڑی -۲۹

بھگتِ گیانُ دیا بھنڈارنِ
گھٹِ گھٹِ واجہِ ناد
آپ ناتھُ ناتھی سبھ جاکی
رِدھِ سِدھِ اوَرا سا د
سنجوگُ وِجوگُ دوءِ کار چلاوہِ
لیکھے آوہِ بھاگ
آدیسُ تِسے آدیسُ
آدِ انیلُ انادِ اناہت جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوَڑی -۳۰

ایکا مائی جُگتِ وِیائی
تِنِ چیلے پروانُ
اِکُ سنساری اِکُ بھنڈاری
اِکُ لائے دِیبانُ
جِوٗ تِسُ بھاوے تِوے چلا وَے
جِوٗ ہووَے فرمانُ

گیان کو اپنا بھوجن کرلے — رحم تِرا بھنڈاری ہو

ہر من میں جو ناد بجے — وہ ناد تِری کلکاری ہو

ناتھے ہیں سب ناتھ میں جس کی — ناتھ وہی ہو ناتھ تِرا

دولتِ زور کرامت ان کے — ساتھی سے کیا ساتھ ترا

وصل اور ہجر یہی دونوں — دُنیا کے کام چلاتے ہیں

قسمت میں جو لکھے ہیں — وہ بھاگ ہمیں مل جاتے ہیں

اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا، آدیس سدا

اوّل پاک، انادی، ابدی — جگ جگ میں اک بھیس سدا

پَوڑی ۔ ۳۰

کہتے ہیں جب مایا مائی[له] — پاس خُدا کے آئی ہے

دیوتا اُس نے تین جَنے — تینوں کے ہاتھ خدائی ہے

اِک سنسار بناتا ہے — اَور اِک روزی پہنچاتا ہے

اِک جانچے اعمال جہان کے — وُہ دیوان لگاتا ہے

لیکن سچ پوچھو تو دُنیا — حُکمِ خدا سے چلتی ہے

جیسے جیسے حُکم کرے — یہ ویسے ویسے چلتی ہے

له بعض براہمن عقیدوں کے مطابق برہم اَور مایا کے میل سے، برہما، وشنو اور شیو پیدا ہوئے اور سرسوتی پاربتی لکشمی ان کی استریاں۔

اُوہ ویکھے اونا نِدر نہ آوے
بُہتا ایہہ وِڈانُ
آدیسُ تِسے آدیسُ
آدِ انیلُ اَنادِ اناہِت جُگ جُگ ایکو ویس

پوڑی ۳۱

آسنُ لوئے لوئے بھنڈار
جو کچھ پائیا سُ ایکا وار
کر کر دیکھے سرجنہار
نانک سچے کی ساچی کارُ
آدیسُ تِسے آدیسُ
آدِ انیلُ اَنادِ اناہتِ جُگ جُگ ایکو ویس

پوڑی ۳۲

اِکدو جیبھو لکھ ہوہِ
لکھ ہووِہ لکھ وِیس

وہ ان سب کو دیکھے بھالے	سب کا ہردم دھیان کرے
آپ رہے آنکھوں سے اوجھل	عاقل کو حیران کرے
اُس کو ہے آدیس سدا	آدیس سد آدیس سدا
اوّل پاک اَنادی اَبدی	جُگ جُگ میں اِک بھیس سدا

ترجمہ پوڑی ۳۱

ہر عالم میں تخت اُسی کا	ہر جُگ میں بھنڈار[1] بھرے
جب بھی وہ بھنڈار بھرے	بھنڈار تمام اِک بار بھرے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے	سب کا سرجنہار[2] رہے وہ
نانک سچے کام سب اُس کے	ہاں سچی سرکار رہے وہ
اُس کو ہے آدیس سدا	آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک، انادی، اَبدی	جُگ جُگ میں اِک بھیس سدا

ترجمہ پوڑی ۳۲

ایک کے بدلے لاکھ زبانیں	مُنہ میں میرے آئیں اگر
اِک اِک کی پھر بیس بنیں	یُوں بیس گُنا ہو جائیں اگر

[1] بھنڈار، گودام، ذخیرہ۔ [2] سرجنہار: خالق، کرتا دھرتا

لکھُ لکھ گیڑا آکھی ایہہ ایکُ نامُ جگدِیش.
اینتُ لاہِ پتِ پوڑیا چڑھ چھیئے ہوئے اِکیس
سُنِ گلا آکاس کی کِٹیا آئی ریس
نانک ندری پائیئے کوڑی کوڑے ٹھیس

پوڑی ۔۳۳

آکھنِ جورُ چُپے نہ جورُ
جورُ نہ منگنِ دینِ نہ جورُ
جورُ نہ جیون مرنِ نہ جورُ
جورُ نہ راجِ مالِ منِ سورُ
جورُ نہ سُرتی گیانِ وِیچارُ
جورُ نہ جُگتی چھُٹے سنسارُ
جِسُ ہتھِ جورُ کرِ ویکھے سوئے
نانک اُتمُ نیچُ نہ کوئے

پوڑی ۔۳۴

لاکھوں بار اِن لاکھوں پر　　جب نام خُدا کا لاؤں میں
اِس رستے یہ زینہ چڑھ کر　　وصلِ خُدا سے پاؤں میں
نانکؔ سُن کر عرش کی باتیں　　کیڑوں کو بھی آئے رِیس
رحمت سے خود مِلتا ہے وہ　　بکّی جھوٹے بِسوے بِیس

ترجمہ پوڑی ۔ ۳۳

کہنے پر کب زور چلے　　چُپ رہنے پر کب زور چلے
دینے پر کب زور چلے　　اَور لینے پر کب زور چلے
جینے پر کب زور چلے　　مر جانے پر کب زور چلے
زر، منشورؔ اور راج حکومت،　　پانے پر کب زور چلے
سُرتی پر کیا دعوئے گیان　　اَور دھیان پہ کِس کا زور چلے
دُنیا سے چھٹکارا ہو　　عرفان پہ کِس کا زور چلے
زور ہو جس کے بازُو میں　　وُہ دیکھے اپنا زور لگا
زور سے اُتم کون ہے نانکؔ　　زور سے نیچا کون بھلا

پوڑی ۔ ۳۴

یقیناً بالفعل ترجمہ یوں کرتے ہیں راج اور مال جنہوں نے من میں اتنا شور دال

راتی رُتی
تِھتّی وار
پوَن پانی اگنی پاتال
تِسُ وِچ دھرتی تھاپ رکھی دھرمسال
تِسُ وِچِ جِیَہ جُگَتِ کے رنگ
تِن کے نام انیک اننت
کرمی کرمی ہوئے وِچارُ
سچّا آپ سچّا دربارُ
تِتھے سوہنِ پنچ پروانُ
ندری کرم پوَے نیسانُ
کچ پکائی اوتھے پائے
نانک گیا جاپے جائے

پوڑی ۳۵

دھرمُ کھنڈ کا ایہو دھرمُ
گیان کھنڈ کا آکھیہ کرمُ

اُس مالک نے رات بنائی   موسم بھی تیار کیئے
چاند کی تِتھ تاریخ بنائی   پَیدا دن اَور وار کیئے
آگ، ہَوا ہے پانی ہے   پاتال زمین کے اندر ہے
دھرم سرا اِن سب کے اندر   یہ دَھرتی کا مندر ہے
خلق ہے گونا گونی   اُس کے کاموں کا کچھ اَنت نہیں
رَنگوں کا کچھ اَنت نہیں   اَور ناموں کا کچھ اَنت نہیں
جیسے کرم کمائیں گے   سب ویسے ہی پھل پائیں گے
رَب سچّا دَربار بھی سچّا   اَجر وہاں مِل جائیں گے
سمجھتے ہیں مقبُول وہاں   ان سب کو عزت شان مِلے
رحمت کی ہو جِن پہ نظر   اِن سب کو خاص نِشان ملے
کچے پکے پرکھے جائیں   جب درگاہ میں آئیں گے
نانکؔ رَب کے پاس پہنچ کر   سب پہچانے جائیں گے

ترجمہ پوڑی ۳۵

منزل یہ تھی دھرم[۱] کی منزل   جس کا دھرم بتایا ہے
حَال اَب گیان[۲] کی منزل کا   کچھ آگے کھول سنایا ہے

۱؎ دھرم کھنڈ ۲؎ گیان کھنڈ

کیتے پوَن پانی ولینستر کیتے کان مہیس
کیتے برمے گھاڑت گھڑی اِہ رُوپ رنگ کے ویس
کیتیا کرم بھُومی میر کیتے کیتے دُھو اُپدیس
کیتے اند چند سُور کیتے کیتے منڈل دیس
کیتے سِدّھ بُدھِ ناتھ کیتے کیتے دیوی ویس
کیتے دیو دانَو مُنِ کیتے کیتے رتن سُمند
کیتیآ کھانی کیتیآ بانی کیتے پات نرِند
کیتیآ سُرتی سیوک کیتے نانک اَنتُ نہ اَنتُ

پوَڑی - ۳۶

گیانِ کھنڈ مہِ گیان پرچنڈ
تھتھے ناد بنود کوڈ انند
سرمِ کھنڈ کی بانی رُوپُ
تھتھے گھاڑتِ گھڑیئے بہُتُ اَنوپُ
تا کِیا گلا کتھیا نہ جاہِ
جے کو کہے پِچھے پچھتائے

پانی آگ ہوائیں کتنی — کِتنے کِتنے کرشن مہیس
کِتنے کِتنے برہمّا[1] ہیں جو — ڈھالیں شکلیں رنگت بھیس
کِتنی ہی اعمال کی دُنیا — میر[2] دھرو اُپدیش یہاں
کِتنے اِندر چاند اور سورج — کِتنے منڈل دیس جہاں
کِتنے دیوی بھیس کے اندر — کِتنے سِدھ بُدھ ناتھ گُنی
کِتنے ساگر لعل جواہر — کِتنے دانو دیو مُنی
کِتنی کانیں اور زبانیں — کِتنے گُذرے شاہ زمیں
کِتنے گیانی سیوک نانک — جن کا انت شمار نہیں

ترجمہ پوڑی ۔۳۶

یہ تھی گیان کی منزل جو — نورانی ہے عرفانی ہے
گیان کے اس میں نغمے ہیں — سو لاکھ خوشی رُوحانی ہے
سرم[3] کی منزل وہ منزل ہے — جس میں سُندر رُوپ مِلے
جو شئے اِس میں گھڑتے ہیں — اُس شئے کو رُوپ اَنُوپ مِلے
جو کچھ اُس میں ہوتا ہے — وُہ کہنے میں کب آتا ہے
جو بھی اِس کو کہتا ہے — وُہ آخر کو پچھتاتا ہے

(۱) برہما بید کے مطابق برہما نے دنیا پیدا کی (۲) میرو۔ سونے کا پہاڑ (۳) سرم کے معنی محنت (۱) [illegible] منزل (۲) [illegible] کی منزل۔

تِتھے گھڑیئے سُرت مت مَن بُدھ
تِتھے گھڑیئے سُرا سِدھا کی سُدھ

پوڑی۔ ۳۷

کرم کھنڈ کی بانی جوُر
تِتھے ہورُ نہ کوئیُ ہورُ
تِتھے جودھ مہا بل سورُ
تِن مہہ رامُ رہیا بھرپورُ
تِتھے سِیتو سِیتا مہما ماہِ
تا کے رُوپ نہ کتھنے جاہِ
نا اوہِ مرہِ نہ ٹھاگے جاہِ
جِن کے رام وَسے مَن ماہِ
تِتھے بھگت وسہہ کے لوُ
کرہِ اَنند سچا من سوئے
سچ کھنڈِ وَسے نِرنکارُ
کرِ کرِ دیکھے نِدر نِہال

ہوش، سمجھ، من بُدھی اُن کی
شکل سُدھاری جاتی ہے
ولیوں اَور فرشتوں کی بھی
عقل سنواری جاتی ہے

ترجمہ پوڑی۔ ۳۷

کرمؔ کی منزل وہ منزل ہے
زَور کی ہر بات جہاں
اس میں اور نہ پہنچے کوئی
غیر کا اُس میں دخل کہاں
اس منزل میں پہنچیں گے
شہ زور بَلی منصور ہیں جو
رام کی جن میں قوّت ہے
اِس قوت سے بھرپُور ہیں جو
بھگت یہاں مَن بستے ہیں
سیتاؤں رُوپی عظمت سے
جن کا رُوپ بیان نہ ہو
ہے زیب جنہیں ہر زینت سے
مَوت نہ اُن کو مار سکے
اَور ٹھگ کر بھی لے جائے کون
جن کے مَن میں رام بسے
پھر دُکھ اُن کو پہنچائے کون
اِس منزل میں سب دُنیا کے
نیک بھگت خورسند رہیں
سچے رَب سے پریم لگا کر
شاد رَہیں آنند رَہیں
سچؔ کی منزل وہ منزل ہے
جس میں نِر نکار بسے
آپ بَنا کر آپ بھی دیکھے
رَحمت سے خوشحال کرے

ؔکرم کھنڈ ؔسچ کھنڈ

تِتھے کھنڈ منڈل وَر بھنڈ
جے کو کیتھے تہ اَنت نہ اَنت
تِتھے لوء لوء آکار
جِوْ جِوْ حُکمُ تِوے تِوْ کار
ویکھے وِگسے کرِ وِیچارُ
نانک کتھنا کرڑا سارُ

پوڑی ۔ ۳۸

جَت پاہارا دِھیرج سُنیارُ
اہرنِ متِ ویدُ ہتھیارُ
بھَو کھلا اگنِ تپ تاوُ
بھانڈا بھاوُ امرِتُ تِت ڈھال
گھڑیئے سُبد سچّی ٹکسال
جِن کَو ندرِ کرم تِن کار
نانک ندری ندرِ نہال

سچ کی منزل میں ہیں لاکھوں خطّے منڈل اور جہان
کیوں کر سب کا ذکر کریں ہم ان کا اَنت شمار کہاں
شکلیں ہیں بے اَنت یہاں سنساروں میں سنسار بھی ہیں
جیسے جیسے حُکم ملے سب کرتے وَیسے کار بھی ہیں
جو دیکھے آنند رہے اِس دھیان سے لُطف اُٹھاتا ہے
نانکؔ جو اظہار کرے لوہے کی چاب چباتا ہے

ترجمہ پوڑی - ۳۸

بھٹی لے کر تقوے کی تُو اِستقلال سُنار بنا
عقل کو اپنی کر لے اہرن گیان کو تُو اوزار بنا
کھال خُدا کے خوف کی لیکر تپ کا تاؤ تپاتا جا
رکھ کر پریم کُٹھالی من کی آنچ ذرا بھڑکاتا جا
لافانی ہے اصل حقیقت اُس کو لے کر ڈھال یہاں
گھڑ لے سچّے نام کی مُہریں رکھ سچّی ٹکسال یہاں
مِہر کی جس پر خاص نظر ہو قایم یہ ٹکسال کرے
مِہر کی جس پر خاص نظر ہو نانکؔ آپ نہال کرے

سلوک

پَون گُرُو پانی پِتا ماتا دھرتِ مہت
دوِسُ رات دوِ دائیُ دائیا کھیلے سگل جگت
چنگیائیا بُریائیا واچےَ دھرمُ ہدُورِ
کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دُورِ
جِنی نام دھیائیا گئے مسکت گھال
نانک تے مُکھ اُجلے کیتی چھُٹی نال

ترجمہ شلوک

پانی باپ، ہوا ہے مرشد، دھرتی اعلیٰ ماں
دائی رات، کھلاوا دِن ہے، کھیلے کھیل جہاں
نیک اَور بداعمال کو جانچے دھرمی راج حضور
سب اَپنے اعمال سے پائیں رُتبے پاس اَور دُور
نام پہ جو جو دھیان لگائیں محنت خوب کمائیں
نانک مُنہ پہ نُور ہو اُن کے ساتھی مُکتی پائیں

واہ گرُو

(یہ نظم خواجہ دِل محمد صاحب ایم۔اے نے ۱۱ جنوری ۱۹۱۶ء کو لکھی اور لائل گزٹ لاہور کے سپتمی نمبر میں شائع ہوئی)

پنجاب کے جاگے بھاگ مِلا — جب نانکؔ سا آگاہ گرُو
اے واہ گرُو آگاہ گرُو — دِلخواہ گرُو ذی جاہ گرُو
جب لے کر حق کی راہ گرُو — بول اُٹھے "عشق اللہ" گرُو
آکاش پہ ظاہر نُور ہُوا — اور چمکے بَن کر ماہ گرُو
عِرفان کی کِرنیں نُورانی — پھیلاتے نانکؔ شاہ گرُو
سب سِیِس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرُو
اِک ماتھے ٹیکا وحدت کا — نیچے مستانہ چولا ہے
پھر زُلفوں نے اِک مستی کا — بازار ختن میں کھولا ہے
جو بات کہی سو قند بھری — ہر قول میں اَمرت گھولا ہے
کیا رُوپ انُوپ مزّین ہے — منہ کیسا بھولا بھالا ہے
اِس پیارے منہ سے داتا کے — گُن گاتے نانکؔ شاہ گرُو
سب سِیس نوا ارداس کرو — اور ہر دَم بولو واہ گرُو

یہ گیت کا بحر حضرت نظیر اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے

اِس شمع سے ہو جس دِل کو لگن — اُس دِل میں نُور اُجالا ہو
جو چاند کے گِرد ا گِرد پھرے — دِل اُس کا روشن ہالا ہو
اِن سچّی سچّی باتوں کو — جو خُوب سمجھنے والا ہو
گر چیلا ہو، مردانہ ہو — اور بول بھی اُس کا بالا ہو
تھے اُنکے دھن دھن بھاگ جنہیں — مِل جاتے نانک شاہ گُرو
"سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گُرو"

فرماتے آپ برہمن کو — ہَر آگے سیس جُھکا بابا
کیوں ہاتھ بنائی مُورت کو — تُو پُوجے ہے بتلا بابا
کیا سُوتک ساتک چھوت جنیو — کیا مُنڈن ہوم کتھا بابا
وُہ پُوچھیں کرموں دھرموں کو — جاتی کی نہیں پروا بابا
سَب جُھوٹے جُھوٹے کاموں کو — چُھڑاتے نانک شاہ گُرو
"سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دَم بولو واہ گُرو"

چل مہر و وفا کی مسجد میں — یہ مُسلم کو سمجھاتے تھے
محراب بنا وجہ اللہ کا — اور عشق امام بتاتے تھے
پھر لوبھ، تکبّر، جھوٹ، خُودی — سَب عیب اُس سے چُھڑواتے تھے
توحید کے ہی گُن گاتے تھے — اور سیدھی راہ دِکھاتے تھے

کیا سچی سچی باتوں کو سمجھاتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو"

دل صاف ہو جس کا دَیر و حرم کی دُبدھا کو وُہ چھیڑے کیوں
ہو جس کی منزل دُور ابھی لے بیٹھے یہ اُلجھیڑے کیوں
جب رستہ صاف نمایاں ہو منجدھار میں ڈالے بیڑے کیوں
خود آپ چکا دے جھگڑوں کو یہ آکر موت نبیڑے کیوں
کیا اچھی اچھی باتیں سب فرماتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو"

کیا ہندو ہے کیا مُسلم ہے سب خالق کے گُن گاتے ہیں
پھر شیخ و برہمن آ آ کر کیوں جھگڑے مُفت اُٹھاتے ہیں
ہم نام اُسی کا لیتے ہیں ہم اُس کو سیس جھکاتے ہیں
ست نام ہے وُہ نروَیر ہے وُہ ہم اُس سے پریت لگاتے ہیں
تھے راہ اُسی جگ داتا کی دِکھلاتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو"

ہیں جتنے حق آگاہ گرو سب نانک کے متوالے ہیں
اُن سب کو سمجھو پاک وَلی وُہ دُنیا کے اُجیالے ہیں

ہر نام کا سِمرن کرتے ہیں　　اَور سارے اللہ والے ہیں
جو مَست ہیں پریتم درشن میں　　اَور پیتے پریم پیالے ہیں
یہ پریم پیالے اُن سب کو　　پِلواتے نانک شاہ گرُو
"سب سیس نوا ارداس کرو　　اَور ہر دم بولو واہ گرُو"
دَس شمعیں ہوں اِک محفل میں　　وُہ جوت جھلک تو ایک ہی ہے
دَس غنچے رنگ برنگ کِھلیں　　آواز چٹک تو ایک ہی ہے
دَس گوہر ہوں اِک مالا میں　　گوہر کی دمک تو ایک ہی ہے
دَس سنت ملیں دس روپوں میں　　سینے کی پھڑک تو ایک ہی ہے
ہر رنگ میں مِلنے والوں کو　　مِل جاتے نانک شاہ گرُو
"سب سیس نوا ارداس کرو　　اَور ہر دم بولو واہ گرُو"
اَے دِل ہیں جتنے پاک ولی　　اَور سنت گرُو اوتار ہُوئے
سَب نام اُسی کا لیتے تھے　　ہر دھیان میں وُہ سرشار ہُوئے
ان سَب کے مَن کا چَین اَور سُکھ　　وُہ آپ ہی ایک اونکار ہُوئے
اِس واسطے اُن کی کِرپا سے　　لاکھوں کے بیڑے پار ہُوئے
ہیں کیوں ہارے ولیوں میں　　حق پاتے نانک شاہ گرُو
"سب سیس نوا ارداس کرو　　اَور ہر دَم بولو واہ گرُو"

صدائے عشق

(ایک پنجابی نظم)

از خواجہ دِل محمّد صاحب ایم۔اے

منقول از لائل گزٹ لاہور۔ مؤرخہ ۱۲ نومبر ۱۹۱۳ء

جس دے نُور منّور کیتا　　چن سُورج دے سینے نُوں
اوسے اپنا رُوپ دِکھایا　　نانک دے آئینے نُوں
جس نے کپل وستا اندر　　راج چھڈایا گوتم دا
نانک دے مَن سُٹ چنگیاری　　پھوک جلایا سینے نُوں
متھّے ٹِکا وحدت والا　　گل چولا مستانہ اے
دِل تے الف الکھ دا لِکھیا　　کھودن جِویں نگینے نُوں
ہر وِچ جلوہ دیکھن اُس دا　　اکھ جنہاں دی روشن اے
سینے اندر مُول نہ رکھن　　دَیر حرم دے کینے نُوں
اوہو دیوا عشقے والا　　روشن اُوپر طُور ہو یا
اوسے نُور منّوِر کیتا　　مکّے نال مدینے نُوں

چت جنہاں وَل یار دے کیتا مُونہہ اُنہاں دا مُڑنا کی
مقناطیس نہ قُطبوں پھِر دا پھیرو لِکھ نگینے نُوں
چَن چکور نہ ویکھے جے کر نَیناں تائیں چَین نہ آئے
عاشِق نُوں جد دِید نہ ہووے ساڑ گھتے اِس جینے نُوں
نانکؔ وانگوں ڈھونڈے جیہڑا عِشقے دے گنجینے نُوں
دِل دے ٹُکڑے بھوجن اُس نُوں خُون جِگر دا پینے نُوں
اَوکھی گھاٹی عِشقے والی صبر بِناں کُجھ چارہ نہ
ہِل پھِرنِ جے سَے سَے سِرتے جُنبش نہ زمینے نُوں
رازِ الٰہی دِل وِچ ڈُونگھا لبھنا اے پر اوکھا اے
ناگ طمع دا دِل وِچ بیٹھا کُنڈل مار دفینے نُوں
طالِب بننا مشکل ڈاڈھا اَیتھے لوڑ صفائی دی
پُٹ سُٹیں اے یار دِلے تھیں پہلے کھوٹ کمینے نُوں
اَے دِل سانُوں عِشقے والی گل سو کِھا لی دِسے نہ
گھمّن گھیراں اندر چلیا کڈھیں او یار سفینے[۱] نُوں

---

[۱] کشتی

سُکھمنی صاحب

اصل معہ ترجمہ

آسان اُردو نظم میں

از

خواجہ دِل محمد ایم۔اے

تعارف

سُکھ منی صاحب وُہ مقدّس نظم ہے جسے سکھ مت کے پانچویں رہنُما شری گوُروارجن دیو صاحب نے تصنیف کیا۔ یہ نظم گوُرو گرنتھ صاحب میں شامِل ہے۔ گوُروارجُن دیو ۱۵۶۳ء میں پَیدا ہوئے اور ۱۶۰۶ء میں واصل بحق ہُوئے۔ آپ نے یہ نظم ایک خاموش جنگل میں رام سر تالاب کے پاس لِکھی۔ یہ تالاب امرتسر کے جنوب میں واقع ہے۔ ہزاروں سِکھ اور غیر سِکھ صاحبان اِس مقدّس نظم کو صُبح کے وقت تلاوت کر کے اپنی لگن خُدا سے لگا کر دِل کا سُکھ اور رُوح کا آنند حاصل کرتے ہیں۔

سُکھ منی صاحب کے الفاظ ایک اَیسے عارفِ حقیقی کے جذبات کا مُرقع ہیں۔ جسے ہر طرف خُدا ہی کی ذات اَور اِسی کا جمال اَور جلال نظر آتا ہے۔ یہ اَیسے دِل کی آواز ہے جو بھگتی اَور گیان سے بھرپُور پریم اَور مُحبت میں سرشار اَپنے مالِک اَپنے محبوب کی یاد میں سرمست ہے اَور جسے خُدا کے سِوا کوئی لگن نہیں۔ سُکھ منی صاحب وُہ من یعنی ہیرا ہے جِس کی برکت سے سُکھ حاصل ہوتا ہے۔ وُہ نظم ہے جو مَن کو سُکھ دیتی ہے۔ اس کو پڑھنے سے اِنسان خُدا سے لَو لگاتا ہے دُنیا کے مکروفریب و تردّد سے نجات حاصِل کرتا ہے۔ ترجمہ آسان اُردو یعنی ہندوستانی زبان میں نظم کیا گیا ہے۔ تاکہ تمام خُدا پرست ہندوستان کے باشندے خواہ وُہ کسی مذہب کے پیرو ہوں اس کا ترجمہ مفہوم سمجھ کر اس کی تلاوت کر سکیں۔

دل محمد ایم۔اے

گوڑی سُکھ منی مہلہ پنجواں سلوکُ

ایک اونکار ست گور پرساد

آد گرُاے نمہ جگا دگرُایئمہ ست گرُاے نمہ سری گرُدیواے نمہ

ترجمہ

اوّل گرُ کو بندگی دوئم گرُ کو پرنام
ست گرُ کو آداب ہے سری گرُ دیو سلام

اسٹپدی - ا

۱۔ سمرو سمر سمر سُکھ پاووا کل کلیس تن ماہنہ مٹاوو
۲۔ سمرو جاسُ بسنبھر ایکے نام جپت اگنت انیکے
۳۔ بید پُران سمرت سُدھاکھر کینے رام نام اک آکھر

۴۔کنکا ایک جس جیہ بساوَے — تا کی مہما گنی نہ آوَے
کا نکھی ایکے درس تہارو — نانکؔ ان سنگ مو دِ اُدھارو
سُکھ منی سُکھ امرت پربھ نام — بھگت جنا کے من بسرام

ترجمہ

۱۔رَب کی یاد کئے جا بندے — یاد کئے سُکھ پائے گا
یاد کئے جا۔ تن من کے — سب جھگڑے روگ مٹائے گا
۲۔رَب واحد کو یاد کئے جا — سب کا جو رکھوالا ہے
جپتے ہیں اَن گِنت اُسے — اَن گِنتی ناموں والا ہے
۳۔ویدوں۔پُرانوں۔سمرتیوں کو — پڑھ کر خوب بچارا ہے
سب کا انت اِک حرف مِلا — جو نام خدا کا پیارا ہے
۴۔پل بھر بھی جو اَپنے من میں — پیارے رَب کا نام بسائے
اَیسا رُتبہ پائے گا وہ — جس کی شان کہی نہ جائے
۵۔جو تیرے دیدار کا عاشق — شوق ہے جس کو درشن کا
داتا اِن کی سنگت میں — نانکؔ کا بیڑا پار لگا
سُکھ کا امرت سُکھ منی — سُکھ امرت رَب کا نام
بھگتوں کے من پائیں گے — نام لئے آرام

۱- پربھ کے سمرن گربھ نہ بسے　　پربھ کے سمرن دُوکھ جم نسے
۲- پربھ کے سمرن کال پُر ہرے　　پربھ کے سمرن دُسمن ٹرے
۳- پربھ سمرت کچھ بگھن نہ لاگے　　پربھ کے سمرن ان دِن جاگے
۴- پربھ کے سمرن بھو نہ بیاپے　　پربھ کے سمرن دُکھ نہ سنتاپے
۵- پربھ کا سمرن ساؤدھ کے سنگ　　سرب ندھان نانک ہر رنگ

ترجمہ

۱- رب کی یاد کئے جابندے　　پھر نہ جنم کا چکر کھائے
رب کی یاد کئے جابندے　　موت کا سارا دُکھ مٹ جائے
۲- رب کی یاد کئے جابندے　　مرنے کی ہو اُلجھن دُور
رب کی یاد کئے جابندے　　رد بلائیں دُشمن دُور
۳- رب کی یاد کئے جابندے　　غائب ہر دُشواری ہو
رب کی یاد کئے جابندے　　رات اور دِن بیداری ہو
۴- رب کی یاد کئے جابندے　　خوف نہ تجھ پر چھائے گا
رب کی یاد کئے جابندے　　دُکھ سارا مٹ جائے گا
رب کی یاد تبھی ہو نانک　　جب سادھوں کا سنگ ملے
سچا ہو جب پریم خدا سے　　پھر دولت ہر رنگ ملے

۱- پربھ کے سمرن رِدّھ سِدّھ نِودھ — پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بُدھ

۲- پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا — پربھ کے سمرن بنسے دُوجا

۳- پربھ کے سمرن تیرتھ اِسنانی — پربھ کے سمرن درگہہ مانی

۴- پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا — پربھ کے سمرن سُپھل پھلا

۵- سے سِمرہ جن آپ سِمرائے — نانک تاکے لاگو پائے

ترجمہ

۱- رب کی یاد کئے جاپندے — مال کمال خزانے پائے
رب کی یاد کئے جاپندے — دانش، گیان اور دھیان بھی آئے

۲- رب کی یاد کئے جاپندے — جپ تپ، پوجا پاٹھ ہے یہ
رب کی یاد کئے جاپندے — خاص دوئی کا کاٹ ہے یہ

۳- رب کی یاد کئے جاپندے — تیرتھ کا اشنان ہے یہ
رب کی یاد کئے جاپندے — رب کے گھر میں مان ہے یہ

۴- رب کی یاد کئے جاپندے — شاکر[1] تو ہو جائے گا
رب کی یاد کئے جاپندے — جینے کا پھل پائے گا

۵- رب کی یاد کریں گے وہ — توفیق جو رب سے پاتے ہیں
نانک رب کے پیارے وہ ہم — قدموں سے لگ جاتے ہیں

[1] تو رب کی رضا پر شاکر ہو جائے گا۔

۱- پربھ کا سمرن سبھ تے اُوچا پربھ کے سمرن اُدھرے مُوچا
۲- پربھ کے سمرن ترِسنا بُجھے پربھ کے سمرن سبھ کُچھ سُجھے
۳- پربھ کے سمرن ناہی جم تراسا پربھ کے سمرن پُورن آسا
۴- پربھ کے سمرن من کی مَل جائے انمرت نام رِدھ مانہہ سمائے
۵- پربھ جی بسہہ سادھ کی رسنا نانک جن کا داسن دسنا

ترجمہ

۱- رَب کی یاد کیئے جابندے کار ہے اُونچا کار یہی
رَب کی یاد کیئے جابندے کردے بیڑا پار یہی
۲- رَب کی یاد کیئے جابندے دُور ہو مَن کی پیاس سبھی
رَب کی یاد کیئے جابندے سُوجھے دُور اور پاس سبھی
۳- رَب کی یاد کیئے جابندے موت کا ڈر مِٹ جائے گا
رَب کی یاد کیئے جابندے خُوب مُرادیں پائے گا
۴- رَب کی یاد کیئے جابندے مَیل ہو مَن کا دُور تمام
رَب کا نام ہے امرت جِس سے سِینہ ہو بھرپُور تمام
۵- جِن سنتوں کی پاک زباں پر نام خُدا کا رہتا ہے
ادنٰی چاکر اُن کے در پر نانک خُود کو کہتا ہے

۱- پربھ کو سمِرد ِ ڈُکھ نسونتے — پربھ کو سمِرد ِ سے پَت وَنتے

۲- پربھ کو سمِرد ِ سے جَن پَروان — پربھ کو سمِرد ِ سے پُرکھ پردھان

۳- پربھ کو سمِرد ِ سے بے مُحتاجے — پربھ کو سمِرد ِ سے سرب کے راجے

۴- پربھ کو سمِرد ِ سے سُکھ واسی — پربھ کو سمِرد ِ سَدا ابناسی

۵- سِمرَن تے لاگے جَن آپ دَیالہ — نانکؔ جن کی منگے روالا

ترجمہ

۱- رَب کی یاد کریں جو بندے — مال خزانوں والے ہیں

رَب کی یاد کریں جو بندے — عزّت شانوں والے ہیں

۲- رَب کی یاد کریں جو بندے — دُنیا میں پَروان ہیں وُہ

رَب کی یاد کریں جو بندے — پَت والے پردھان ہیں وُہ

۳- رَب کی یاد کریں جو بندے — وُہ! پھر کب محتاج رہیں

رَب کی یاد کریں جو بندے — سب پر اُن کے راج رہیں

۴- رَب کی یاد کریں جو بندے — سُکھ میں دائِم رہتے ہیں

رَب کی یاد کریں جو بندے — دائِم قائِم رہتے ہیں

۵- وُہ کرتے ہیں یاد خُدا کی — جن پر اُس کی رحمت ہے

خاک اُن کے قدموں کی مانگے — نانکؔ کو یہ نعمت ہے

۱- پربھ کو سِمرِ دِ سے پراُپکاری　　پربھ کو سِمرِ تِن سد بلہاری

۲- پربھ کو سِمرِ سے مُکھ سہاوے　　پربھ کو سِمرِ دِ تن سُو کھ ِبہاوے

۳- پربھ کو سِمرِ دِ تنِ آتم جیتا　　پربھ کو سِمرِ دِ تنِ نرمل رِیتا

۴- پربھ کو سِمرِ دِ تنِ انند گھنیرے　　پربھ کو سِمرِ دِ بسہہ ہر نیرے

۵- سنت کرپا تے اِنڈُن جاگ　　نانکؔ سِمرن پورے بھاگ

ترجمہ

۱- رَب کی یاد کریں جو بندے　　کام اُن کا غم خواری ہےَ

رَب کی یاد کریں جو بندے　　جان اُن کے بلہاری ہےَ

۲- رَب کی یاد کریں جو بندے　　رُخ اُن کا پرنُور رَہے

رَب کی یاد کریں جو بندے　　چین سے مَن بھرپُور رَہے

۳- رَب کی یاد کریں جو بندے　　مَن پر اُن کی جِیت رَہے

رَب کی یاد کریں جو بندے　　پاک اُن کی ہر رِیت رَہے

۴- رَب کی یاد کریں جو بندے　　سُکھ پائیں آنند پائیں

رَب کی یاد کریں جو بندے　　وُہ رَب سے نزدیکی پائیں

۵- سنتوں کی کِرپا سے اُن میں　　رات اَور دِن بیداری ہےَ

خوش قِسمت ہیں نانکؔ جِن کو　　یادِ خُدا کی پیاری ہےَ

۱- پربھ کے سِمرن کارج پُورے — پربھ کے سِمرن کبھو نہ جھُورے

۲- پربھ کے سِمرن ہرگُن بانی — پربھ کے سِمرن سہج سمانی

۳- پربھ کے سِمرن نِہچل آسن — پربھ کے سِمرن کمل بگاسن

۴- پربھ کے سِمرن انحد جھُنکار — سُکھ پربھ سِمرن کا اَنت نہ پار

۵- سِمرہِ سے جَن جِن کو پربھ مَیا — نانکؔ تِن جَن سرنی پَیا

ترجمہ

۱- رَب کی یاد کئے جا بندے — پُورے ہوں سب کام ترِے

رَب کی یاد کئے جا بندے — چِنتا سے آرام مِلے

۲- رَب کی یاد کئے جا بندے — داتا کے گُن گائے تو

رَب کی یاد کئے جا بندے — رَب میں سَہج سمائے تو

۳- رَب کی یاد کئے جا بندے — پکّا آسن پائے گا

رَب کی یاد کئے جا بندے — دِل کا کنوَل کِھل جائے گا

۴- رَب کی یاد کئے جا بندے — غیب سے تُو جھنکار سُنے

رَب کی یاد کئے جا بندے — تُجھ کو سُکھ بے اَنت مِلے

۵- رَب کی یاد کریں وُہ بندے — جِن پر رَب کی رَحمت ہے

نانکؔ مانگے اُن کا سایہ — اُن کا سایہ نِعمت ہے

۱۔ ہَر سِمرنِ کر بھگت پرگٹائے — ہَر سِمرنِ لگ بیدا پائے
۲۔ ہَر سِمرنِ بھئے سِدّھ جتی داتے — ہَر سِمرنِ نیچ چہو دُ کُنٹ جاتے
۳۔ ہَر سِمرن دھاری سَب دھرنا — سِمر سِمرِ ہَر کارن کرنا
۴۔ ہَر سِمرِن کیو سگل اکارا — ہَر سِمرن مِیہہ آپ نِرنکارا
۵۔ کر کِرپا جس آپ بُجھائیا — نانکؔ گُورمکھ ہر سِمرن تِن پائیا

ترجمہ

۱۔ رَب کی یاد کِیے سے کُل — سنتوں کا نُور ظہوُر ہُوا
رَب کی یاد کیے سے ظاہر — سب ویدوں کا نُور ہُوا
۲۔ رَب کی یاد کیے سے بندے — داتا۔ سِدّھ۔ جتی کہلائیں
رَب کی یاد کیے سے ہَرسُو — نیچ بھی جگ میں شہرت پائیں
۳۔ رَب کی یاد کیے سے دھرتی — قایم دایم رہتی ہے
یاد کر اُس کی جس کو دُنیا — سَب کلہ کارَن کہتی ہے
۴۔ نام خُدا کا لینے کو یہ — ساری مخلوقات ہُوئی
یاد میں رَب کی حاضِر ناظِر — آپ خُدا کی ذات ہُوئی
۵۔ جن پر لُطف خُدا کا نانکؔ — جن پر اُس کی رَحمت ہے
گرُ سے پائیں نام خُدا کا — نام خُدا کا نعمت ہے

اَسٹ پدی دُوجی

سلوکُ

دِین دَرد دُکھ بھنجنا گھٹِ گھٹِ ناتھ اناتھ
سَرنِ تمہاری آئے او نانکؔ کے پربھ ساتھ

(ترجمہ شلوک)

تو عاجز مسکین کا سَب دُکھ دَرد ہٹائے
تو ہر دِل میں خُود بسے سَب میں آپ سمائے
سَب ناتھوں کا ناتھ تو تیرا نہ کوئی ناتھ
یارَب تیرا آسرا دے نانکؔ کا ساتھ

اسٹ پدی ۲

۱- جہہ مات پتا سُت میت نہ بھائی — من اُوہا نام تیرے سنگ سہائی
۲- جہہ مہابھئیان دُوت جم وَلے — تہ کیول نام سنگ تیرے چلے
۳- جہہ مُسکل ہووے اتِ بھاری — ہَرکو نام کِھن مانہہ اُدھاری
۴- انک پُنہ چرن کرت نہیں تِرے — ہَرکو نام کوٹ پاپ پرہرے
۵- گور مُکھ نام جپہ من میرے — نانک پاوُد سُوکھ گھنیرے

ترجمہ

۱- جب ماں باپ نہ بیٹا بھائی — سنگی۔ یار نہ ناتی ہو
کام کا اُس دِن ساتھی ہو تو — نام خُدا کا ساتھی ہو
۲- مَوت کا جَب خونخوار فرشتہ — تیرے تن کو دَلتا ہے
ساتھ ترے پھر چلتا ہے تو — نام خُدا کا چلتا ہے
۳- بھاری کوئی مشکل آکر — جب تجھ کو حیران کرے
پل میں نام خُدا کا تیری — ہر مُشکل آسان کرے
۴- لاکھ کرے تو مُورتی پُوجا — کون تجھے منظور کرے
پل میں نام خُدا کا تیرے — پاپ کروڑوں دُور کرے
۵- اے دِل گُر کے مُنہ سے سُنکر — نام خُدا کا لیتا جا
نام خُدا کا لیکر نانک — راحت دِل کو دیتا جا

۱۔ سگل سِرسٹ کو راجہ دُکھیا	ہَر کا نام جپت ہوئے سُکھیا
۲۔ لاکھ کر وری بندھن پرَے	ہَر کا نام جپت نِس ترَے
۳۔ اَنِک مایا رنگ تکھہ نہ بُجھاوَے	ہَر کا نام جپت آگھاوَے
۴۔ جہہ مارگ اِیکھُ جات اکیلا	تہہ ہر نام سنگ ہوت سُہیلا
۵۔ اَیسا نام من سَدا دھیا ییئے	نانک گور مُکھ پرم گت پاییئے

ترجمہ

۱۔ دُنیا بھر کا راجہ بھی	دُکھ پاتا ہے دُکھ سہتا ہے
نام خُدا کا لینے والا	سُکھ کے اندر رہتا ہے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں بندھن	جکڑیں اور پھنسائیں گے
نام خُدا کا لینے سے وہ	سب کے سب کھُل جائینگے
۳۔ اس مایا کے رنگا رنگی	عیش بُجھائیں پیاس کہاں
نام خُدا کا جپنے سے	رہتی ہے پیاس تراس کہاں
۴۔ جس رستے پر آخر کو تو	آپ اکیلا جاتا ہے
نام خُدا کا ساتھ چلے جو	من تیرا بہلاتا ہے
۵۔ نام خُدا کا اَیسا ہے تو	اِس پر دھیان جمائے جا
سُن کر بات گُرو کی نانک	اعلیٰ منزل پائے گا

۱۔ چھوٹت نہی کوٹ لکھہ باہی نام جپت تہہ پار پراہی
۲۔ انِک بگھن جہہ آئے سنگھارے ہرِ کا نام تت کال اُدھارے
۳۔ انک جون جنمے مَر جام نام جپت پاوَے بسرام
۴۔ ہَو میلا مَل کبہو نہ دھووَے ہرِ کا نام کوٹ پاپ کھووَے
۵۔ ایسا نامُ جپہو من رنگِ نانکؔ پائیے سادھ کے سنگ

ترجمہ

۱۔ لاکھوں بازوُ ہونے پر بھی کب تیرا چھُٹکارا ہے
نام لئے جا نام لئے جا اِس سے پار اُتارا ہے
۲۔ سَو سَو مُشکل بھاری بھی گر تیری راہ میں آئے گی
یادِ خُدا کی فوراً تیرا بیڑا پار لگائے گی
۳۔ سَو سَو جُونیں بھو گے بندہ جاتا ہے پھر آتا ہے
جَپتا ہے جب نام خُدا کا چَین۔ سکوں پھر پاتا ہے
۴۔ مَیل خودی کا دُور ہو کیونکر مَل مَل کر تن دھونے سے
پاپ کروڑوں دُور ہوں تیرے یاد خُدا کی ہونے سے
۵۔ ایسا نام جپے جا اے دِل رَب سے پریم لگائے جا
سنتوں کی سنگت میں نانکؔ نام خُدا کا پائے گا

۱۔ جِہہ مارگ کے گنے جادہ کوسا — ہَر کا نام اُو ماسنگ توسا
۲۔ جِہہ پینڈے مَہا اندھ گُبا را — ہَر کا نام سنگ اُجیا را
۳۔ جَہا پنتھ تیرا کو نہ سیجھا نُو — ہَر کا نام تہہ نالِ پچھا نُو
۴۔ جِہہ مَہا بھنیان تپت بہُہ گھام — تہہ ہَر کے نام کی تُم اُوپر چھام
۵۔ جہا ترکھا من تجہہ آکر کھئے — تہہ نانکؔ ہَر ہَر امرت بَرکھے

ترجمہ

۱۔ رستہ دُور کا رستہ جس پر — کوس نہیں اَور میل نہیں
رَب کا نام ہو تو شہ اُس میں — جاتی ساتھ اِک کھیل نہیں
۲۔ رستہ دُور کا رستہ جس پر — دُھند غُبار اندھیرا ہو
ہاتھ میں ہو گُر "نام" کی مشعل — روشن رستہ تیرا ہو
۳۔ رستہ دُور کا رستہ جس پر — کوئی نہ تجھ کو جانے گا
جانے گا تو نام خُدا کا — جانے گا پہچانے گا
۴۔ رستہ دُور کا رستہ جس پر — تیز تپش دُکھ دیتی ہے
چھاؤں خدا کے نام کی تجھ کو — سائے میں اپنے لیتی ہے
۵۔ رستہ دُور کا رستہ جس پر — نانکؔ پیاس ستاتی ہے
ایک خُدا کے نام کی بدلی — واں امرت برساتی ہے

۱- بھگت جنا کی برتن نام — سنت جنا کے من بسرام
۲- ہر کا نام داس کی اوٹ — ہر کے نام اُدھرے جن کوٹ
۳- ہر جس کرت سنت دِن راتِ — ہر ہر او کھدھ سادھ کماتِ
۴- ہر جن کے ہرِ نام ندھانُ — پار برہم جن کینو دان
۵- من تن رنگ رتے رنگ ایکے — نانک جن کے برتِ ببیکے

ترجمہ

۱- بھگت وہی ہیں نام خدا کا — جپنے سے ہے کام جنہیں
سنت وہی ہیں نام خدا کا — دیتا ہے آرام جنہیں
۲- رب کے جتنے داس ہیں اُن کو — رب کا نام سہارا ہے
نام نے لاکھوں بندوں کو — دُنیا میں پار اُتارا ہے
۳- رات ہو دِن ہو سنت ہمیشہ — داتا کے گُن گاتے ہیں
نام کی دارُو دے کر ساڈھو — سارے روگ گنواتے ہیں
۴- رب والوں کو نام ہی رب کا — دولت ہے گنجینہ ہے
پاک خدا نے اُن کو بخشا — اپنا خاص خزینہ ہے
۵- جس کے تن من وحدت کے — اِک رنگ میں رنگے جاتے ہیں
وہ رُوحانی علم کی نانک — حق سے نعمت پاتے ہیں

۱۔ ہر کا نامُ جن کو مکت جگت — ہر کے نام جن کو ترپت بھگت
۲۔ ہر کا نامُ جن کا رُوپ رنگ — ہر نام جپت کب پڑے نہ بھنگ
۳۔ ہر کا نامُ جن کی وڈیائی — ہر کے نام جن سوبھا پائی
۴۔ ہر کا نامُ جن کو بھوگ جوگ — ہر نام جپت کچھ نا ہہ بیوگ
۵۔ جن راتا ہر نام کی سیوا — نانک پوجے ہر ہر دیوا

ترجمہ

۱۔ نام خدا کا بندوں کو — مکتی کی راہ دِکھاتا ہے
نام خُدا کا لینے سے ہی — صبر سکون مل جاتا ہے
۲۔ رب والوں کا نام سے بہتر — رُوپ نہیں اور رنگ نہیں
نام خُدا کا جپنے سے پھر — رنگ میں ہوتی بھنگ نہیں
۳۔ نام خُدا کا جپنے سے — سادھوں کی شان بڑائی ہے
نام خُدا کا جپنے سے — سنتوں نے سوبھا پائی ہے
۴۔ نام خُدا کا بھوگ بھی ہے اور — نام خُدا کا یوگ بھی ہے
نام خُدا کا جپنے سے سب — جاتا روگ بیوگ بھی ہے
۵۔ رنگے ہیں جو نام میں رب کے — نام کی سیوا کرتے ہیں
رب کے بندے ایک خُدا کی — نانک پوجا کرتے ہیں

۱- ہَر ہَر جَن کے مال کھجینا ہَر دھن جَن کو آپ پربھ دینا

۲- ہَر ہَر جَن کے اوٹ ستا نی ہَر پرتاپ جَن اَور نہ جا نی

۳- اوتِ پوتِ جَن ہَر رَس راتے سُن سمادھِ نام رَس ماتے

۴- آٹھ پہر جَن ہَر ہَر جپے ہَرِ کا بھگت پرگٹ نہی چھپے

۵- ہَرِ کی بھگتِ مُکتِ بہُ کرے نانکؔ جَن سَنگِ کیتے ترے

ترجمہ

۱- نام خُدا کا رَب والوں کو دَولت مال خزینہ ہے

آپ خُدا نے بخشا اُن کو نام کا یہ گنجینہ ہے

۲- نام ہی وُہ گڑھ کوٹ ہے جسمیں رَب والے سَب رَہتے ہَیں

شان نہ ہو جو شان خُدا کی شان اُسے کب کہتے ہَیں

۳- رَب کے پیارے بندوں کے رُنگیلے تا نے با نے ہَیں

دھیان کے ماتے نام کے رَس کو پی پی کر مستا نے ہَیں

۴- رَب کے بندے آٹھ پہر بَس نام اُسی کا لیتے ہَیں

بھگتوں کے گُن رَوشن ہَیں کَب اُن کو چھپنے دیتے ہَیں

۵- رَب کی بھگتی مُکتی کر دے لاکھوں اَور ہزاروں کی

نانکؔ کِتنے پار لگائے سنگت حق کے پیاروں کی

۱- پارجات ایھُ ہَر کو نام — کام دِھین ہَرِ ہَرِ گُن گام

۲- سبھ تےَ اُوتم ہَرِ کی کتھا — نام سُنت دَرد دُکھہ لتھا

۳- نام کی مہِما سنت رِد وسےَ — سَنت پرتاپ دُرت سُبھ نسےَ

۴- سنت کا سنگُ وَڈبھاگی پائیے — سَنت کی سیوا نام دھیائیے

۵- نام تُلِ کچھ اَور نہ ہوئے — نانکؔ گور مُکھ نام پاوے جن کوئے

ترجمہ

۱- پیڑ[۱] بہشتی پایا ہےَ — گر نام خُدا کا پایا ہےَ

کام دھِینو[۲] کی نعمت ہےَ — گر نام خدا کا پایا ہےَ

۲- کرتے جاؤ بات خُدا کی — اِس سے اچھی بات کہاں

نام خُدا کا سُننے سے — دُکھ درد کہاں آفات کہاں

۳- نام کی عزّت نام کی شوکت — سنت کے من میں بستی ہےَ

جلوہ ہو جب سنتوں کا — پھِر پاپوں کی کیا ہستی ہےَ

۴- سنگت جس کو سنتوں کی — خوش قسمت وہ انسان رہے

سیوا ہو جب سنتوں کی — تب نام میں ہر دم دھیان رہے

۵- تول خُدا کے نام کی جگ میں — کون سی نعمت مِلتی ہےَ

کِسی کِسی کو گرُ سے نانکؔ — نام کی دولت مِلتی ہےَ

۱ے [illegible]

اسٹ پدی تیسری

سلوک

بہُہ ساستر بہُہ سمِرتی پیکھے سرب ڈھڈھول
پوُجس ناہی ہرہرے نانک نام امول

(ترجمہ سلوک)

سب سمِرتیاں شاستر نانک لئے ٹٹول
تول نہ اُس کے آسکیں نام اُس کا انمول

۱- جاپ تاپ گیان سبھ دھیان | کھٹ سَاستر سِمرِت وکھیان
۲- جوگ ابھیاس کرم دھرم کرِیا | سگل تیاگ بَن مَدھے پھِریا
۳ اَنِک پرکار کِیئے بہُو جَتنا | پُن دان ہوَمے بہُہ رَتنا
۴- سَریر کٹائے ہوَمے کرِ راتی | وِرَت نیم کرَے بہُہ بھاتی
۵- نہیں تلُ رام نام بیچار | نانکؔ گورمُکھ نام جپیئے اِک بار

ترجمہ

۱- جَپ بھی کرے تپ بھی کرے | گیان اَور دھیان کمائے جا
سمرتیوں چھ شاستروں کی | بانی کھول سُنائے جا
۲- یوگ، کرم اَور کریا کرلے | دھرم بھی پوُرا تیرا ہو
تیاگ دے سَب کُچھ دُنیا کا | جنگل میں تیرا پھیرا ہو
۳- رَنگا رَنگی ڈھنگ کیئے جا | کرتا جا دِن رات جتن
کام بھی کر پُن دان ہوَن کے | دیتا جا خیرات رتن
۴- کاٹ کے اَپنے تن کے ٹکڑے | روز ہوَن بھی کرتا جا
برت کِیئے جا نیم کیئے جا | بھرنے سارے بھرتا جا
۵- تول خُدا کے نام نہ ہو گا | پھر بھی تیرا کار کبھی
گرُ کے مُنہ سے سُن کر نانکؔ | جَپ لے نام اِک بار کبھی

۱۔ نوَ کھنڈِ پرتھمی پھِرے چِر جیوے — مہا اُداس تپیسر تھیوے
۲۔ اگِن ماہِ ہومَت پرَان — کنک اَسو ہیور بھُومِ دان
۳۔ نیوَلی کرم کرَے بہُ آسن — جَین مارگ سنجم اتِ سادھن
۴۔ نِمکھ نِمکھ کر سریر کٹاوے — تو بھی ہوَمے مَیل نہ جاوے
۵۔ ہرِ کے نام سمسرِ کچھ نائیھ — نانک گور مُکھ نام جپت گتِ پائیھ

ترجمہ

۱۔ پھرے نوَ اقلیموں میں — عمریں بھی لمبی پائے جا
اعلیٰ تارک اَور تپسوی — بن کر زُہد کمائے جا
۲۔ جیتے جی تو آگ میں جل جا — جان اپنی قربان بھی کر
سونا دیدے گھوڑا دیدے — بھومی دھن کا دان بھی کر
۳۔ نیولی[لہ] کرم بھی حاصل کرے — آسن لاکھ بدلتا جا
سادھن سنجم کرتا جا اَور — جَینی مارگ چلتا جا
۴۔ تن کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے — جوڑ پہ جوڑ کٹائے جا
پھر بھی مَن کا مَیل نہ اُترے — مان گمان نہ جائے گا
۵۔ اِس سے تُل کی چیز نہیں کچھ — نام خُدا کا نیارا ہے
گُرسے سُن کر نام لیئے جا — نانک تب چھٹکارا ہے

[لہ] نیولی۔ دَھتی دھوتی وغیرہ وہ کریائیں جن میں یوگی اپنی انتڑیوں کی صفائی کیا کرتے ہیں

۱۔ من کا منا تیرتھ دیھہ چھٹے — گربُ گُمانُ نہ من تے ہُٹے
۲۔ سوچ کرے دِنسُ اَر راتِ — من کی میلُ نہ تن تے جات
۳۔ اِس دیہی کوَ بہُہ سادھنا کرَے — مَن تے کبہُو نہ بِکھیا ٹرے
۴۔ جلِ دھووَے بہُہ دیھہ اَنیتِ — سُدھ کہا ہوئے کاچی بھیتِ
۵۔ مَن ہرِ کے نام کی مہما اُوچ — نانک نامِ اُدھرے پتِت بہُہ موچ

ترجمہ

۱۔ تیرتھ میں بھی جان جو نکلے — من کی خواہش دُور نہ ہو
تیرے مان گُمان نہ چھُوٹیں — مَن سے دُور غرُور نہ ہو
۲۔ کرکے تُو دِن رات صفائی — نیکی لاکھ کمائے جا
لاکھ جتن کر تن سے تیرے — مَن کا میل نہ جائے گا
۳۔ اپنے تن کو کشٹ دِیئے جا — لاکھوں سادھن کرتا جا
گندے جذبے دُور نہ ہونگے — من کے بَنرنے بھرتا جا
۴۔ فانی تن کو مل کر دھوے — پاک مگر یہ خاک نہ ہو
دھونے سے دیوار یہ کچّی — اُجلی صاف اور پاک نہ ہو
۵۔ اُونچا نام خُدا کا اَے دِل — جِس کی مہما گاتے ہیں
نام خُدا کا لیکر نانک — پاپی مُکتی پاتے ہیں

۱۔ بہت سیانپ جم کا بھو بیاپے — اَنِک جتن کر ترسن نا دھراپے
۲۔ بھیکھ انیک اگن نہی بُجھے — کوٹ اُپاو درگہہ نہی سِمجھے
۳۔ چھُوٹس ناہی اُوبھ پئیال — موہ بیاپہہ مائیا جالِ
۴۔ اَور کرتُوتِ سگلی جَمُ ڈانے — گووِند بھجن بِنُ تِلُ نہی مانے
۵۔ ہرِ کا نام جپت دُکھُ جائے — نانک بولے سہج سُبھائے

ترجمہ

۱۔ جِتنا سِیانا بندہ ہوگا — اُتنا موت ڈرائے گی
کرتا جائے لاکھ جتن، کب — کوشش پیاس بجھائے گی
۲۔ من کی آگ نہ ٹھنڈی ہوگی — بھیس انیک بدلتا جا
درگہ میں مقبول نہ ہوگا — لاکھوں چالیں چلتا جا
۳۔ جالِ بچھا کر مایا نے جب — موہ کا چھاپا مارا ہے
جنّت ہو یا دوزخ ہو پھِر — کب مِلتا چھُٹکارا ہے
۴۔ مَوت ترِے کرتُوت سے تجھ کو — کُل مُجرِم گردانے گی
موت اگر کچھ مانے گی تو — نام خُدا کا مانے گی
۵۔ نام خُدا کا لینے سے سُکھ — آتا ہے دُکھ جاتا ہے
نانک کِس آسانی سے — یہ نام زباں پر آتا ہے

۱۔ چارِ پدارتھ جے کو مانگے	سادھ جنا کی سیوا لاگے
۲۔ جے کو اپنا دُو کھ مٹاوے	ہَرِ ہَرِ نامُ رِدے سَد گاوے
۳۔ جے کو اپنی سوبھا لورے	سَادھ سنگِ ایہہ ہومے چھوڑے
۴۔ جے کو جنم مرن تے ڈرے	سَادھ جَناں کی سرنی پرے
۵۔ جِس جَن کو پربھ درس پیاسا	نانک تا کے بل بلِ جا سا

ترجمہ

۱۔ چارؔ مُرادیں اصلی ہیں وُہ	چاروں ہوں مطلوب جِسے
اُس بندے پر واجب ہے	سادھوں کی سیوا خُوب کرے
۲۔ جِس کے من میں خواہش ہو	سَب اپنے روگ مٹانے کی
چاہیئے اُس کو فکر ہمیشہ	نام خُدا کا گانے کی
۳۔ دُنیا میں با عزّت رہنا	جو بندہ منظور کرے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر	مان خودی کا دُور کرے
۴۔ چِنتا جِینے مرنے کی	گر من کو روز ستاتی ہے
سادھوں کے سائے میں آکر	سَب چِنتا مِٹ جاتی ہے
۵۔ رَب کے درشن کے متوالے	پیاسے جو دیدار کے ہیں
نانک ایسے بندوں پر	قُربان ہُوں مَیں قربان ہوئیں

۱۔ سگل پُرکھ مہہ پُرکھ پَردھانُ — سادھ سنگ جا کا مِٹے اِبھمانُ
۲۔ آپس کو جو جانے نیچا — سو اُو گنیئے سبھ تے اُوچا
۳۔ جا کا من ہوئے سگل کی رینا — ہَر ہَر نام تِن گھٹ گھٹ چینا
۴۔ مَن اَپنے تے بُرا مِٹانا — پیکھے سگل سرسٹ ساجنا
۵۔ سُوکھ دُوکھ جَن سمَد رِسٹیتا — نانکؔ پاپ پُن نہیں لیپا

ترجمہ

۱۔ سَب لوگوں میں پت والا — پردھان وہی کہلاتا ہے
جو سادھوں کی سنگت پاکر — مان گمان مِٹاتا ہے
۲۔ جو بندہ ہراِک سے خود کو — نیچا گِننے والا ہے
اُس کو سَب سے اُونچا سمجھو — اعلیٰ ہے وُہ بالا ہے
۳۔ جو بندہ خود اَپنے من سے — کرے دُور بُرائی کو
سَب دُنیا کو ساجَن مانے — سمجھے یار خدائی کو
۴۔ جو بندہ خود اَپنے من کو — سَب کی خاک بناتا ہے
نام خُدا کا اَپنے من کے — اندر روشن پاتا ہے
۵۔ سُکھ سے جو خورسند نہ ہو — اَور دُکھ سے جو غمناک نہ ہو
پاپ اَور پُن کی آلائش سے — نانکؔ وہ کیوں پاک نہ ہو

۱۔ نِرِدھن کوَ دھن تیرو ناوٗ　　نِتھاوے کو ناوٗ تیرا اتھاوٗ

۲۔ نِمانے کو پربھ تیرو مان　　سگل گھٹا کوَ دَیوہ دانُ

۳۔ کرن کراون ھار سوامی　　سگل گھٹا کے انتر جامی

۴۔ اپنی گتَ مِتَ جانہُ آپے　　آپن سنگِ آپ پربھ راتے

۵۔ تُمری اُستتِ تُم تے ہوئے　　نانکؔ اَور نہ جانس کوئے

ترجمہ

۱۔ زر سے جو بے زر ہے اُس کا　　مال خزانہ نام تِرا
گھر سے جو بے گھر ہے اُس کا　　ٹھور ٹھکانہ نام تِرا

۲۔ جِس کا کوئی مان نہیں اُس　　بے مایہ کا مان ہےَ تُو
سَب دُنیا لیتی ہے تُجھ سے　　سَب کو دیتا دان ہےَ تُو

۳۔ ہَر کارج کا کارن ہےَ تُو　　سب کا آپ سوامی ہےَ
سَب کے دِل کے حال سے واقِف　　تُو ہی انتر جامی ہےَ

۴۔ اَپنے حال اُور اَپنی حد کو　　مالِک جانے خُوب تُو ہی
اَپنا ہےَ مرغُوب تُو ہی اُور　　اَپنا ہےَ محبوب تُو ہی

۵۔ تیری حمد تُجھی سے ہو گی　　بندے کا اِمکان نہیں
نانکؔ اُور نہ جانے کوئی　　اُوروں کو پہچان نہیں

۱۔ سَرب دھرم مہہ سریسٹ دھرمُ — ہَر کو نامُ جَپ نِرمل کرمُ
۲۔ سگل کِریا مہہ اُوتم کِریا — سادھ سنگ دُرمت مل ہِریا
۳۔ سگل اُدّم مہہ اُدّم بھلا — ہَر کا نام جپہُ جیع سَدا
۴۔ سگل بانی مہہ انمِرتُ بانی — ہَر کو جس سُنِ رسن بکھانی
۵۔ سگل تھان تے اوہ اُوتم تھانُ — نانکؔ جہہ گھٹِ وّسے ہَرِ نامُ

ترجمہ

۱۔ نام خُدا کا جپتے رَہنا — دھرم ہے اعلیٰ دھرموں میں
نام خُدا کا جپتے رَہنا — کرم ہے اعلیٰ کرموں میں
۲۔ کام یہی ہے سب سے اعلیٰ — خوب عمل میں لاتا جا
سادھوں کی سنگت میں رہ کر — مَن کا مَیل ہٹاتا جا
۳۔ اُدّم ہے یہ اچھّا اُدّم — نام خُدا کا جپتا جا
نام خُدا کا جَپ لے ہر دم — نام خُدا کا جپتا جا
۴۔ ہَر بانی سے امرت بانی — مالک کے گُن گانا ہے
گُر سے حمد خُدا کی سُن کر — نام زبان پر لانا ہے
۵۔ دُنیا کے استھانوں میں — ذی شان وہی استھان رہے
جس میں جاکر نانکؔ دِل میں — ہَر دَم رَب کا دھیان رہے

اسٹ پدی چہارم

سلوکُ

نِرگُنیار اِیا نیا سو پربھُ سدا سَمالِ
جِن کِیا تِس چیت رکھُہ نانک نبھی نالِ

(ترجمہ شلوک)

بے گُن مُورکھ بھُول مت کون ہے تیرا ناتھ
نانک اُس کو یاد رکھ خالِق دے گا ساتھ

اسٹ پدی ۔۴

۱۔ رمیّا کے گُن چیت پرانی	کَون مُول تے کَون درشانی
۲۔ جن توُں ساج سوارسیگاریا	گربھ اگن مہہ جنہہ اُباریا
۳۔ بار بوِستھا تجُھہ پیا رے دُودھ	بھر جوبن بھوجن سُکھہ سُودھ
۴۔ بردھ بھئیا اُوپر ساک سَین	مُکھہ اَپیاوُ بیٹھ کوَ دین
۵۔ ایہُ نرگُن گن کچھو نہ بوُجھے	بخس لیہہ تو نانک سیجھے

ترجمہ

۱۔ فانی بندے سوچ ذرا	توَصیف توُ اَپنے خالق کی
دیکھ توُ کیا بَن بیٹھا ہے	اَور پہلے کیا تھی اصل تری
۲۔ کِس نے تجُھ کو پالا پوسا	رُوپ انُوپ سجایا ہے
پیٹ میں ماں کے گرمی میں	تن تیرا آپ بچایا ہے
۳۔ کِس نے تجُھ کو بالک پن میں	مِیٹھا مِیٹھا دُودھ دیا
جوبن بھر کر بھوجن بخشا	چَین دیا با ہوش کیا
۴۔ رِشتہ دار بنائے جو	پیری میں دیکھیں بھالیں گے
گھر میں بیٹھے تیرے مُنہ میں	لُقمہ لاکر ڈالیں گے
۵۔ او نِرگُن احساس نہیں کچُھ	تجُھ کو اِن اَحسانوں کا
نانک آپ وُہ بخشے تو ہو	بیڑا پار اِنسانوں کا

۱۔ جِہہ پرَساد دھرا اُوپر سُکھہ بَسہہ — سُت بھرات میت بنتا سنگ بِسہہ
۲۔ جِہہ پرَسادِ پیو سِیہہ سیتل جلا — سُکھدائی پَون پاوَک اَمُلا
۳۔ جِہہ پرَسادِ بھوگہہ سَبھ رَسا — سَگل سَمگری سنگ ساتھِ بَسا
۴۔ دِینے ہست پاو کرن نیتر رَسنا — تِسہہ تیاگ اَور سنگ رَچنا
۵۔ اَیسے دوکھہ موڑھ اندھ بیاپے — نانک کاڈھ لیہُ پربھ آپے

ترجمہ

۱۔ جِس داتا کی رحمت سے — دھرتی پر سُکھ سے بَستا ہے
یار برادر بیوی بچّے — ان میں ہنستا رَستا ہے
۲۔ جِس داتا کی رَحمت سے تُو — ٹھنڈے پانی پیتا ہے
تاپے آگ انمول یہاں — مَن مست ہَوائیں جیتا ہے
۳۔ جِس داتا کی رَحمت سے سُکھ — عَیش مِلے، آرام مِلے
جِس کی رَحمت سے ہَر حاجت — صُبح مِلے اَور شام مِلے
۴۔ ہاتھ دیئے ہیں، پاؤں دیئے ہیں — آنکھیں، کان، زبان بھی دی
چھوڑ کے اُس کو کیوں بھائی ہے — تُجھ کو اُلفت غیروں کی
۵۔ مُورکھ اَور اَندھا ہی خود کو — اِن عیبوں میں ڈالے گا
نانک سے رَحمت والا مالک — اُس کو آپ نِکالے گا

۱۔ آدِ انتِ جو راکھن ہارُ | تِسُ سِئُو پریت نہ کرے گوار
۲۔ جا کی سیوا نَو ندِّھ پاوے | تا سِئُو مُوڑا مَنُ نہی لاوے
۳۔ جو ٹھاکُرُ سد سَدا حجُورے | تا کَو اندھا جانَت دُورے
۴۔ جا کی ٹہل پاوے درگہہ مان | تسہِہ بِسارے بگدُھ اجان
۵۔ سَدا سَدا ایھُ بھُولنہارُ | نانکؔ راکھن ھارُ اپارُ

ترجمہ

۱۔ والی ہے وُہ اوّل بھی | وُہ آخر میں بھی والی ہے
جِس کو اُس سے پریت نہیں | وُہ سوچ سمجھ سے خالی ہے
۲۔ جِس کی سیوا کرنے سے | ہم نَو گنجینے پاتے ہیں
مُورکھ اَور نادان نہیں | من اُس کے ساتھ لگاتے ہیں
۳۔ مالِک حاضِر ناظِر ہے وُہ | ہَر دَم پاس حضُوری ہے
اندھا دُور جو سمجھے اُس کو | حق سے اُس کو دُوری ہے
۴۔ جِس کی سیوا کرنے سے | درگاہ میں رَب کی مان مِلے
مُورکھ اُس کو بھُولیں گے | کب جانیں گے انجان اُسے
۵۔ بھُول میں ہے اِنسان ہَمیشہ | غفلت کرنے والا ہے
نانکؔ وُہ بے انت خُدا ہے | ہراِک کا رکھوالا ہے

۱۔ رتن تیاگِ کوڈی سنگ رَچے — ساچ چھوڑ جھوٹھہِ سنگ مچے
۲۔ جو چھڈنا سو استھر کر مانے — جو ہووَن سو دُورِ پرانے
۳۔ چھوڑِ جائے تِس کا سرم کرَے — سنگ سہائی تِسُ پرَ ہرَے
۴۔ چندن لیپ اُتارے دھوئے — گردھب پریتِ بھسم سنگ ہوئے
۵۔ اَندھ کوُپ مہہ پتت بکرال — نانک کاڈھ لیہُ پربھ دئیال

ترجمہ

۱۔ پھینک کے لعلوں ہیروں کو — کوڑی پر جان گنواتا ہے
حق سے بھاگے سچ کو تیاگے — خوش خوش جھوٹ کماتا ہے
۲۔ چھوڑ کے جِس کو جانا ہے — وہ دائم اُس کو کہتا ہے
اُس کو بھولے جاتا ہے — جو آخر ہو کر رہتا ہے
۳۔ کشٹ اُٹھائے اُس کی خاطِر — چھوڑ کے جِس کو جانا ہے
اُس سنگی کو دُور ہٹائے — جو آخر کام آنا ہے
۴۔ چندن لیپ کو مَل مَل کر — دھو دھو کر دُور ہٹاتا ہے
خر مستی میں مِٹی اور — کیچڑ سے پریت لگاتا ہے
۵۔ نانک اِک تاریک کنوئیں میں — اس نے خود کو ڈالا ہے
باہر تو ہی نکالے اُس کو — تُو رب رحمت والا ہے

۱۔ کرتُوتِ پسُو کی مانس جات | لوک پچارا کرے دِن رات
۲۔ باہر بھیکھہ انتر مَلُ مایا | چھپس ناہِ کچھ کرے چھپائیا
۳۔ باہر گیان دھیان اسنان | انتر بیاپے لوبھ سُ آن
۴۔ انتر اگنِ باہر تنُ سُو آہ | گل پاتھر کیسے ترے اتھاہ
۵۔ جا کے انتر بسے پربھ آپ | نانک تے جن سہج سمات

ترجمہ

۱۔ سوانگ بھرے اِنسانوں کے | کرتُوت مگر حیوانوں کے
چھلتا ہے دن رات جہاں کو | کام کرے شیطانوں کے
۲۔ بھیس بنائے اُجلا اُجلا | مَن میں مَیلی مایا ہے
چھپتے ہیں کرتوت کہاں | گو اُس نے لاکھ چھپایا ہے
۳۔ گیان کمائے دھیان لگائے | تیرتھ کا اِشنان کرے
لوبھ کا کُتّا من میں بیٹھا | بھونکے اور ہلکان کرے
۴۔ حِرص کے شعلے دِل میں بھڑکیں | انگ بھبھوت رمائی ہے
گہرا ساگر پار ہو کب | گردن میں سِل لٹکائی ہے
۵۔ جس کے من میں رب نے آکر | ڈیرہ آپ جمایا ہے
چین ہے اُس بندے کے من میں | نانک سہج سمایا ہے

۱۔ سُن اندھا کیسے مارگ پاوَے   کرگہہ لیہہ اوڑِ نبھاوَے
۲۔ کہا بھارت بوُجھے ڈورا   نِس کہیئے تو سمجھے بھورا
۳۔ کہا بِسن پد گاوَے گنگ   جتن کرے تو بھی سُربھنگ
۴۔ کہہ پنگل پربت پر بھَون   نہی ہوت اُوہا اُس گوَن
۵۔ کرتار کرُ نامے دِینَ بنیتی کرے   نانک تمری کِرپا ترے

ترجمہ

۱۔ اَندھا ہو تو کیوں کر وُہ   سُن سُن کر رَستہ پائے گا
ہاتھ پکڑ کرے جا اُس کو   تب منزل کو جائے گا
۲۔ بہرا ہو جو کانوں سے   کِس طوَر پہیلی بوُجھے گا
رات کی اُس سے بات کہو   تو دِن ہی اُس کو سُوجھے گا
۳۔ گُونگا ہو تو کب وُہ مُنہ سے   راگ ترانے گائے گا
کوشش بھی وُہ لاکھ کرے   بے سُر کا شور مچائے گا
۴۔ لُنجے میں توَفیق نہیں   پربَت پر سَیر منانے کی
ہمت اُس میں آئے کہاں سے   ٹیلوں پر چڑھ جانے کی
۵۔ رَحمت والے مالک! یہ عاجز   اِک عرض سُناتا ہے
نانک پر رَحمت ہو تیری   پار جبھی یہ جاتا ہے

۱۔ سنگِ سہائی سُں آوَے نہ چیتِ — جو بَیرائی تا سِئو پریتِ
۲۔ بَلو آکے گریہہ بھیتر بَسے — اندکیل مائیا رنگِ رسے
۳۔ دِرڑُ کرِ مانئے منہہ پرتیتِ — کالُ نہ آوَے مُوڑ ے چیتِ
۴۔ بَیر، برودھ، کام، کرودھ، موہ — جھوٹھ، بکار، مہا لوبھ، دھروہ
۵۔ اِیاہو جُگتِ بہانے کئی جنم — نانکؔ راکھہِ لیہہ آپن کرکرم

ترجمہ

۱۔ یاد نہیں افسوس اُسے — وُہ ساتھی جو امداد کرے
اُس سے پریت لگاتا ہے — جو دُشمن ہو بیداد کرے
۲۔ ریت سے جو تعمیر ہُوا — اُس گھر میں اُس کی بستی ہے
مایا میں آنند کرے — رس رنگ کی اُس کو مستی ہے
۳۔ فانی کو یہ باقی سمجھے — فانی کی پہچان نہیں
مَست ہے من کی موجوں میں — کچُھ موت کا اُس کو دھیان نہیں
۴۔ بَیر، عداوت، شہوت، غُصّہ — اِس دُنیا سے پیار بھی ہے
بھاری لوبھ اَور جھُوٹ، دَغا — ان چیزوں سے بیوپار بھی ہے
۵۔ اِس صُورت سے پاپوں ہی میں — اُس نے بھوگے لاکھ جنم
نانکؔ کی ہے عرض بچالے — یا رَب کرکے مہرکرم

۱۔ تُو ٹھاکُر تم پہہ اَرداس | جیُو پنڈ سبھ تیری راس
۲۔ تُم مات پتا ہم بارِک تیرے | تُمری کِرپا مہہ سُوکھ گھنیرے
۳۔ کوئے نہ جانے تُمرا اَنت | اُوچے تے اُوچا بھگونت
۴۔ سگل سمگری تُمرے سُوتر دھاری | تُم تے ہوئے سُ آگیاکاری
۵۔ تُمری گَت مِت تُم ہی جانی | نانک داس سَدا قُربانی

ترجمہ

۱۔ تُو مالِک تُو خالِق میرا | تُجھ پر میں ارداس کرُوں
تَن مَن سب کُچھ تیری مایا | پیش میں ساری راس کرُوں
۲۔ تُو ماں باپ ہمارا ہے | ہم بچّے بالے تیرے ہیں
حاصل تیری رَحمت سے | سُکھ چین ہمیں بہتیرے ہیں
۳۔ تیرا اَنت نہ کوئی جانے | رُتبہ تیرا نیارا ہے
اُونچا ہے تُو ہر اُونچے سے | تُو بھگوان ہمارا ہے
۴۔ تار میں اَپنے آپ پروئی | تُو نے جَگ کی مالا ہے
حُکم جو تجھ سے مِلتا ہے | وُہ ہو کر رَہنے والا ہے
۵۔ اَپنی حد اور اَپنی حالت | تُجھ پر رَوشن ساری ہے
نانک تیرا داس ہے یارَب | تُجھ پر یہ بلہاری ہے

اسٹ پدی پانچویں

سلوکُ

دین ہارُ پربھؔ چھوڈِ کے لاگہہِ آن سوائے
نانکؔ کہُو نہ سِجھئی بِنُ ناوَے پَت جائے

(ترجمہ شلوک)

داتا کا در چھوڑ کر غیر کو جو اپنائے
نانکؔ کب مقبوؔل ہو نام تجے پت جائے

اسٹ پدی ۔ ۵

۱۔ دَس بستُو دے پاچھے پاوَے | ایک بست کارن بکھوٹ گواوے
۲۔ ایک بھی نہ دے دَس بھی ہر لئے | تو موڑا کہہ کہا کرئے
۳۔ جس ٹھاکر سئو ناہی چارا | تاکو کیجیے سد نمسکارا
۴۔ جا کے من لاگا پربھ میٹھا | سرب سُو کھ تاہُو من وُوٹھا
۵۔ جس جن اپنا حکم منائیا | سرب تھوک نانک تن پائیا

ترجمہ

۱۔ دَس دَس چیزیں رب سے لیکر | اُن کے ڈھیر لگاتا ہے
ایک سے جب اِنکار ہوا پھر | کیوں ایمان گنواتا ہے
۲۔ دَس چیزیں بھی چھینے تجھ سے | ایک سے بھی اِنکاری ہو
مُورکھ بول کرے گا کیا تو | زور نہیں تو زاری ہو
۳۔ جس مالک پر زور نہیں | تسلیم اُسے تسلیم اُسے
وُہ مرضی کا مالک ہے | تعظیم اُسے تعظیم اُسے
۴۔ میٹھا جس کو نام خُدا کا | مَن اُس کا مسرُور رہے
مَن اُس کا مسرُور رہے وُہ | خوشیوں سے بھرپور رہے
۵۔ اُس مالک نے جس بندے سے | حُکم اپنا منوایا ہے
نانک اُس کو گھاٹا کیا ہے | جو مانگا سو پایا ہے

۱۔ اگنت ساہُ اپنی دے راس — کھات پیت برتے انداُلاس
۲۔ اپنی امان کچھ بوہرِ ساہُ لیئے — اگیانی مَن روس کریئے
۳۔ اپنی پرتیت آپ ہی کھووَے — بہُر اُس کا بِسواسُ نہ ہووَے
۴۔ جس کی بست تِس آگے راکھے — پربھ کی آگیا مانے ما تھے
۵۔ اُس تے چوگُن کرے نہالُ — نانک صاحبُ سَدا دئیالُ

ترجمہ

۱۔ سَاہ سے بندہ مال اَور دَولت — بے گنتی کے پاتا ہے
کھاتا ہے کچھ پیتا ہے — کچھ برتے عَیش مناتا ہے
۲۔ سَاہ امانت اپنی سے — کچھ واپس جَب لے جاتا ہے
مَن جاہل پھر رُوٹھ کے اُس سے — غُصّے میں کیوں آتا ہے
۳۔ اَپنے کرتُوتوں سے مُورکھ — اپنی ساکھ گنواتا ہے
شاہ کو سَب اُٹھ جائے بھروسہ — بھید بھرم کُھل جاتا ہے
۴۔ جِس مالک کی دَولت ہے — رکھ اُس مالک کے آگے تُو
مان کہا سَر آنکھوں پر — کیوں حُکم سے اُس کے بھاگے تُو
۵۔ راضی ہو کر مالک اُس کو — چار گُنا خوشحال کرے
رَحمت والا صاحب ہَردم — نانک مالا مال کرے

۱. اَنِک بھاتِ مائیا کے ہیت　　سَر پر ہووَت جانُ انیت

۲. بِرکھہ کی چھائیا سیئُو رنگ لاوَے　　اوہ بنسے اوہ من پچھتاوَے

۳. جو دِیسَے سو چالن ھارُ　　لپٹ رہیئُو تہہ اندھ اندھارُ

۴. بٹاؤ سیئو جو لاوَے نیہہ　　تاکو ہاتھِ نہ آوَے کیہہ

۵. مَن ہرِ کے نام کی پرِیت سُکھدائی　　کر کِرپا نانک آپ لئے لائی

ترجمہ

۱. مایا رنگا رَنگی نیاری　　جی تیرا پرچاتی ہے

پکی بات سمجھ لے بندے　　آتی ہے یہ جاتی ہے

۲. پیڑ کا سایہ بھایا ہے　　تُو اُس سے پریت لگاتا ہے

جب وُہ سایہ جاتا ہے　　تُو پیچھے کیوں پچھتاتا ہے

۳. جو کُچھ دیکھ رَہا ہے تُو　　یہ سَب کُچھ جانے والا ہے

مَن کا اَندھا لپٹے اُن سے　　وُہ اُن کا متوالا ہے

۴. راہی سے جو پریت لگائے　　وُہ آخر کو روتا ہے

خاک نہ اُس کے ہاتھ لگے　　دِل دیتا ہے سو کھوتا ہے

۵. پرِیت کرنے جو نام سے رَب کے　　مَن میرے سُکھ پاتا ہے

نانک اپنی کِرپا سے وُہ　　اپنے ساتھ مِلاتا ہے

۱۔ مِتھیا تَن دھن کُٹنب سبائیا — مِتھیا ہَومے مَمتا مائیا
۲۔ مِتھیا راج جوبن دھن مَال — مِتھیا کام کرودھ بکرال
۳۔ مِتھیا رتھ ہستی اسّو بستر ا — مِتھیا رنگ سنگ مائیا پیکھ ہستا
۴۔ مِتھیا دھروہ، موہ ابھیمان — مِتھیا آپس اُوپر کرت گمان
۵۔ اِستھر بھگتِ سادھ کی سَرن — نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن

ترجمہ

۱۔ تَن اور دَھن اور بچے بالے — فانی ہیں سب فانی ہیں
مَایا، خُودی، تکبّر والے — فانی ہیں سب فانی ہیں
۲۔ جوبَن، راج، جوانی، دولت — فانی ہیں سب فانی ہیں
کام، کرودھ اور غُصّہ شہوت — فانی ہیں سب فانی ہیں
۳۔ رتھ، پوشاکیں، گھوڑے، ہاتھی — فانی ہیں سب فانی ہیں
زر کا پریم اور ہنستے ساتھی — فانی ہیں سب فانی ہیں
۴۔ موہ، فریب، تکبّر، نخوت — فانی ہیں سب فانی ہیں
تیرے مان، گُمان اَور شوکت — فانی ہیں سب فانی ہیں
۵۔ سادھوں کے سائے میں بھگتی — قائم ہے پائیندہ ہے
مالک کے چرنوں میں نانک — نام کو جپ کر زندہ ہے

۱۔ مِتھیا سروَن پر نِند اُسنہہ — مِتھیا ہست پر دَرب کو ہِرہ
۲۔ مِتھیا نیتر پیکھت پر تریا رُوپا د — مِتھیا رسنا بھوجن اَن سُوآد
۳۔ مِتھیا چرن پربکار کو دھاوِہ — مِتھیا مَن پر لوبھ لُبھاوِہ
۴۔ مِتھیا تن نہی پراُپکارہ — مِتھیا باسس لیت بِکارہ
۵۔ بِن بُوجھے مِتھیا سبھ بھئے — سپھل دیھ نانک ہر ہر نام لئے

ترجمہ

۱۔ کان سُنے جو غیر کی غیبت — فانی ہے وہ فانی ہے
ہاتھ جو چھینے غیر کی دولت — فانی ہے وُہ فانی ہے
۲۔ آنکھ جو گھورے غیر کی عورت — فانی ہے وُہ فانی ہے
جِیبھ جو لے بھوجن کی لذّت — فانی ہے وُہ فانی ہے
۳۔ پاؤں جو شَر کو بھاگا جائے — فانی ہے وَہ فانی ہے
من جو غیر کے دھن پر آئے — فانی ہے وُہ فانی ہے
۴۔ کوئی نہ ہو جِس تَن سے نیکی — فانی ہے وہ فانی ہے
ناک جو سُونگھے باس بدی کی — فانی ہے وہ فانی ہے
۵۔ جب تک مَن میں گیان نہ ہو — ہر چیز جہاں کی فانی ہے
نانک رب کا نام لئے — سپھل دیتا تَن انسانی ہے

۱- بِرتھی ساکت کی آر جا ساچ بِنا کہہ ہووت سُوچا
۲- بِرتھا نام بِنا تنُ اندھ مُکھہِ آوت تا کےَ دُرگندھ
۳- بِن سِمرن دِن رین بِرتھا بِہائے میگھ بِنا جیُو کھیتی جائے
۴- گوبِند بھجن بِن بِرتھے سبھ کام جیُو کِرپن کے نِرارتھ دام
۵- دھن دھن تے جِن جیہہ گھٹ بسیُو ہرِ ناؤ نانکؔ تا کے بل بل جاؤُ

ترجمہ

۱- جائیں اکارت رَب کے مُنکر کافِر کُفر کمائیں گے
سچ سے جبتک کام نہ لیں گے پاک کہاں ہو جائیں گے
۲- جائیں اکارت نام سے جو خالی ہیں دل کے اندھے ہیں
اُن کے مُنہ سے آئے عفونت بندے گندے مندے ہیں
۳- جائے اکارت جینا جِس میں نام کہیں دن رات نہ ہو
سُوکھ کے جل جائے گی کھیتی جَب اس پر برسات نہ ہو
۴- بھاڑ میں جائیں کام جہان کے جِن میں رب کا نام نہیں
بھاڑ میں جائے شُوم کی دولت جس سے کچھ آرام نہیں
۵- مَن میں جِن کے نام خدا کا اُن کی قسمت نیاری ہے
نانکؔ دل قربان ہے اُن پر جان مِری بلہاری ہے

۱۔ رہت اور کچھہ اور کماوت	من نہی پریت مکھہ گنڈھ لاوت
۲۔ جانن ہار پربھو پر بین	باہر بھیکھہ نہ کاہو بھین
۳۔ اور اپدیسے آپ نہ کرے	آوت جاوت جنمے مرے
۴۔ جس کے انتر بسے نرنکار	تس کی سیکھ ترے سنسار
۵۔ جو تم بھانے تن پربھو جاتا	نانک ان جن چرن پراتا

ترجمہ

۱۔ فرض ہو اُس کا اور مگر	وہ کام سب اُلٹے کرتا جائے
دل میں اُس کے پریم نہیں گو	الفت کے دم بھرتا جائے
۲۔ جانن ہار خدا کے آگے	جو واقف ہے غیبوں کا
بھیس نہ اُس کا کام آئے گا	بھید کھلے گا عیبوں کا
۳۔ اور کو جو اُپدیش کرے	خود کام نہ ویسے کرتا ہے
آتا ہے وہ جاتا ہے	وہ جیتا ہے وہ مرتا ہے
۴۔ جس کے من میں بسنے والا	آپ وہ نر آکار ہوا
اُس کے پاک اُپدیشوں سے	دنیا کا بیڑا پار ہوا
۵۔ بندے جو مقبول ترے ہیں	داتا تجھ کو جانیں گے
پاؤں پہ اُنکے سیس جھکا کر	نانک اُن کو مانیں گے

۱ - کرو بنیتی پار برہم سبھ جانے　　اپنا کیا آپہہ مانے
۲ - آپہہ آپ آپ کرت نبیرا　　کسے دور جناوت کسے بجھاوت نیرا
۳ - او پاؤسیانپ سگل تے رہت　　سبھ کچھ جانے آتم کی رہت
۴ - جس بھاوے تس لئے لڑلائے　　تھان تھننتر رہیا سمائے
۵ - سو سیوک جس کرپا کری　　نمکھہ نمکھہ جپ نانک ہری

ترجمہ

۱ - عرض گذاروں رب عالی سے　　آپ ہی سب کچھ جانے وہ
سب کا پیدا کرنے والا　　مان ہمارا مانے وہ
۲ - جو چاہے خود آپ نبیڑے　　غیروں سے وہ کام نہ لے
اِک کو دُور سُجھائی دے اور　　اِک کو پاس دکھائی دے
۳ - ذات بَری اور پاک ہے اُسکی　　سب ترکیبوں، چالوں سے
واقف ہے وہ دِل کے مخفی　　حالوں اور خیالوں سے
۴ - اپنے ساتھ ملائے اُس کو　　جو اُس کے من بھایا ہے
حاضر ہے وہ ناظر ہے وہ　　جگ میں آپ سمایا ہے
۵ - اُس کا سیوک ہو جاتا ہے　　جس پر اُس کی رحمت ہے
پل پل نام لئے جا نانک　　نام ہی اُس کا نعمت ہے

اسٹ پدی چھٹی

سلوکُ

کام، کرودھ اُرلوبھ، موہ بِنس جائے اہمیو
نانک پربھ سَرناگتی کر پرسادُ گُرُ دیو

ترجمہ

کام، کرودھ اَور لوبھ موہ جائیں مان گُمان
رحمت ہو گرو دیو کی نانک پائے امان

۱- جِہہ پرسادِ چھتیہہ امرت کھاہِ
تِس ٹھاکُر کو رکھہُ مَن ماہِ

۲- جِہہ پرسادِ سُگندھت تن لاوَہِ
تِس کو سِمرت پرم گتِ پاوہِ

۳- جِہہ پرسادِ بسیہہ سُکھ مندر
تِسہہ دھیائیے سدا مَن اندر

۴- جِہہ پرسادِ گرِیہہ سنگِ سُکھ بَسنا
آٹھ پہر سِمرہ تِسُ رَسنا

۵- جِہہ پرسادِ رنگ رس بھوگ
نانک سدا دھیایئے دھیاون جوگ

ترجمہ

۱- جِس داتا کی رحمت سے
چھتیس[۳۶] امرت تو کھاتا ہے

اُس مالک کو یاد کئے جا
بھُول اُسے کیوں جاتا ہے

۲- جس داتا کی رحمت سے
تو عطر پھُلیل لگاتا ہے

نام اُسی کا جپنے سے
مُکتی کا رستہ پاتا ہے

۳- جس داتا کی رحمت سے
جا رہتا ہے سُکھ مندر کو

اُس کا دھیان کئے جا مَن میں
نام بسالے اَندر تو

۴- جس داتا کی رحمت سے
تو کُنبے میں آرام کرے

لازم ہے پھر آٹھ پہر
تو یاد اُسی کا نام کرے

۵- جس داتا کی رحمت سے
تَن مَن کا تجھ کو عیش ملے

نانک ہے وہ دھیان کے قابل
ہر دم کرے یاد اُسے

۱- جِہہ پرسادِ پاٹ پٹنبر ہڈھاوِہ | تِسہہ تیاگ کت اَور لبھاوِہ
۲- جِہہ پرسادِ سُکھہِ سیج سُن ایجَے | مَن آٹھ پہرتا کا جس گاوِیجے
۳- جِہہ پرسادِ تُجھ سبھ کوا‌ُو مانے | مُکھہِ تا کو جس رسن بکھانے
۴- جِہہ پرسادِ تیرو رہتا دھرمُ | مَن سَدا دھیائے کیول پاربرہمُ
۵- پربھ جی جپت دِرگہہ مانُ پاوہِ | نانکَ پتِ سیتی گھر جاوہِ

ترجمہ

۱- جِس داتا کی رحمت سے | تُو ریشم پہنا کرتا ہے
چھوڑ کے اُس کی اُلفت سے | کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے
۲- جس داتا کی رحمت سے | تُو سوئے سُکھ کی سیجوں پر
گائے جا گُن گائے جا | اے دِل تُو اُس کے آٹھ پہر
۳- جس داتا کی رحمت سے | تُو پائے عزّت شان سدا
مُنہ سے اور زبان سے اپنی | کرلے اِس کی حمد و ثنا
۴- جس داتا کی رحمت سے | تُو دھرم پہ اپنے قائم ہو
خالِص دھیان اُس پاک خُدا کا | چاہیئے مَن میں دائم ہو
۵- نام خُدا کا جپنے سے | دَرگاہ میں عزّت پائے گا
نانک پھر باعزّت ہوکر | تُو اپنے گھر جائے گا

۱ - جِہہ پرسادِ آروگ کنچن دیہی — لِولاوُہ تِس رام سنیہی
۲ - جِہہ پرسادِ تیرا اولا رہت — من سُکھ پاوہ ہَر ہَر جس کہت
۳ - جِہہ پرسادِ تیرے سگل چھِدر ڈھاکے — مَن سرنی پُر ٹھاکر پربھ تا کے
۴ - جِہہ پرسادِ تجھُ کو نہ پہوچے — من ساس ساس سمرہ پربھ اوچے
۵ - جِہہ پرساد پائی دُرلبھ دیہ — نانک تا کی بھگت کریہ

ترجمہ

۱ - جِس داتا کی رحمت سے — بے روگ سنہری کایا پائے
لازم ہے اس پیارے رب پر — پریم سے اپنا دھیان لگائے
۲ - جِس داتا کی رحمت سے — پَت تیری قائم رہتی ہے
اُس کی حمد ثنا کرنے سے — راحت دائم رہتی ہے
۳ - جِس داتا کی رحمت سے — ہر عیب تِرا مستور رہے
آجا اُس کے سائے میں — کیوں رَب عالی سے دور رہے
۴ - جِس داتا کی رحمت سے — تو خلق میں ہستی عالی ہے
اے میرے مَن یاد سے اس کی — سانس ترا کیوں خالی ہے
۵ - جِس داتا کی رحمت سے — یہ تَن تجھ کو نایاب ملا
اس کی بھگتی کرے نانک — اس کی بھگتی کرتا جا

۱۔ جِہہ پرسادِ آبھو کھن پہر یجے　　مَن تِس سِمرت کِئو آلس کیجَے
۲۔ جِہہ پرسادِ اشو ہست اسواری　　مَن تِس پربھ کو کبہو نہ بِسارِی
۳۔ جِہہ پرساد باگ مِلکھ دھنا　　راکھہ پرُوئے پربھ اپنے منا
۴۔ جِنِ تیری مَن بَنت بنائی　　اُوٹھت بَیٹھت سَد تِسہہ دھیائی
۵۔ تِسہہ دھیائے جو ایک الکھے　　اِیہا اُوہا نانک تیری رکھے

ترجمہ

۱۔ جس داتا کی رحمت سے　　تو گہنے پہنے پھرتا ہے
اَے مَن میرے یاد کر اس کو　　کیوں سُستی میں گھرتا ہے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے　　چڑھنے کو گھوڑے ہاتھی پائے
اَے مَن میرے لازم ہے　　اُس رَب بَاری کو بھول نجائے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے　　تو دولت، باغ، زمینیں پائے
اَے دِل اُس کا نام پرو کر　　سُندر مَن کا ہار بنائے
۴۔ جو داتا اَے مَن میرے　　یہ تیرا ڈھانچ آباد کرے
لازم ہے جب اُٹھے بیٹھے　　ہر دم اُس کو یاد کرے
۵۔ ایک الکھ کی یاد کیے جا　　جو بالا سے بالا ہے
اب بھی وہ رکھوالا نانک　　آگے بھی رکھوالا ہے

۱ - جِہہ پرسادِ کرِ بہہ پُن بہُہ دان | مَن آٹھ پہر کرِ تِس کا دھیان
۲ - جِہہ پرسادِ تو آچار بیوہاری | تِس پربھ کو ساس ساس چِتاری
۳ - جِہہ پرسادِ تیرا سُندر رُوپُ | سو پربھُ سِمرہُ سَدا انُوپُ
۴ - جِہہ پرسَادِ تیری نیکی جاتِ | سو پربھُ سِمر سَدا دِن راتِ
۵ - جِہہ پرسَادِ تیری پت رَہے | گُر پرسادِ نانکؔ جسُ کہے

ترجمہ

۱ - جِس داتا کی رحمت سے | تو کثرت سے پُن دان کرے
آٹھ پہر لازم ہے اے دل | اُس داتا کا دھیان کرے
۲ - جِس داتا کی رحمت سے | تو اچھے کرم کماتا ہے
کر لے یاد اُس رب کو ہر دم | بھُول اُسے کیوں جاتا ہے
۳ - جِس داتا کی رحمت سے | یہ سُندر روپ جوانی ہے
اُس داتا کو یاد کیئے جا | مالک وُہ لاثانی ہے
۴ - جِس داتا کی رحمت سے | تُو حاصل اونچی ذات کرے
لازم ہے پھر اُس داتا کی | یاد سَدا دِن رات کرے
۵ - جِس داتا کی رحمت سے۔ | دُنیا میں عزّت پائے گا
نانکؔ گُر کی رحمت سے | اُس داتا کے گُن گائے گا

۱۔ جِہہ پرسادِ سُنہہ کرن ناد	جِہہ پرسادِ پیکھہہ بسماد
۲۔ جِہہ پرسادِ بولہہ امرت رسنا	جِہہ پرسادِ سُکھ سہجے بسنا
۳۔ جِہہ پرسادِ ہست کر چلہہ	جِہہ پرسادِ سنپُورن پھلہہ
۴۔ جِہہ پرسادِ پرم گتِ پاوہِ	جِہہ پرسادِ سُکھ سہج سماوہِ
۵۔ ایسا پربھ تیاگِ اَور کت لاگہُ	گُرپرسادِ نانک من جاگہُ

ترجمہ

۱۔ جِس داتا کی رحمت سے	سُنتا ہے نغمے پیارے تو
جِس داتا کی رحمت سے	دِل کش دیکھے نظارے تو
۲۔ جِس داتا کی رحمت سے	تو امرت جیسی بات کرے
جِس داتا کی رحمت سے	سُکھ سہج یہاں دن رات کرے
۳۔ جِس داتا کی رحمت سے	ہر کام میں تیرا ہاتھ چلے
جِس داتا کی رحمت سے	تُو جگ میں پھُولے اور پھلے
۴۔ جِس داتا کی رحمت سے	تُو اعلےٰ مُکتی پاتا ہے
جِس داتا کی رحمت سے	تُو سُکھ آنند مناتا ہے
۵۔ چھوڑ کے ایسے داتا کو	کیوں غیر کو ڈھونڈے بول ذرا
نانک گُر کی بخشِش سے	تُو من کی آنکھیں کھول ذرا

۱ - جِہہ پرسادِ تُوں پرگٹُ سنسارِ — تِسُ پربھ کو مُولِ نہ مَنہہ بِسارِ
۲ - جِہہ پرسادِ تیرا پرتاپُ — رے مَن مُوڑ تُوں تا کو جاپُ
۳ - جِہہ پرسادِ تیرے کارج پورے — تِسہِ جانُ من سَدا حجورے
۴ - جِہہ پرسادِ تُوں پاوہِ ساچُ — رے من میرے تُوں تا سِئُو راچُ
۵ - جِہہ پرسادِ سبھ کی گت ہوئے — نانک جاپُ جپے جپ سوئے

ترجمہ

۱ - جس داتا کی رحمت سے — سنسار میں عزّت پائے تو
اُس داتا کو یاد کئے جا — اُس کو بھول نہ جائے تو
۲ - جس داتا کی رحمت سے — یہ شان اور شوکت ملتی ہے
او مَن مورکھ یاد کر اُس کو — یاد سے عزّت ملتی ہے
۳ - جس داتا کی رحمت سے — ہر خواہش تیری پوری ہو
حاضر ناظر جان اُسے — ہر لحظہ پاک حضوری ہو
۴ - جس داتا کی رحمت سے — تو سچ کی دولت پائے گا
اے من میرے رَچ جا اسمیں — پریم سے نعمت پائے گا
۵ - جس داتا کی رحمت سے — دُنیا کا پار اُتارا ہے
جپتا ہے نام اُس کا نانک — نام اُسی کا پیارا ہے

۱ - آپ جپائے جپے سو ناؤ — آپ گاوائے سو ہرِ گُن گاؤ

۲ - پربھ کرپاتے ہوئے پرگاس — پربھو دئیاتے کمل بگاس

۳ - پربھ سو پرسن بسے من سوئے — پربھ دئیاتے مت اُوتم ہوئے

۴ - سرب ندھان پربھ تیری مئیا — آپہُ کچھوُ نہ کنہوُ لئیا

۵ - جِت جِت لاوہِ تِت لگہہ ہرناتھ — نانک اِن کے کچھو نہ ہاتھ

ترجمہ

۱ - نام خُدا کا جپتا ہے — توفیق جو اُس سے پاتا ہے
جس پر رحمت ہوتی ہے وہ — گُن داتا کے گاتا ہے

۲ - رب کی رحمت جس پر ہوگی — نُور اُسے مِل جائے گا
رب کی رحمت جس پر ہوگی — صاف کنول کِھل جائے گا

۳ - رب کی رحمت ہو تو من میں — ابستا ہے ہر آن وہی
رب کی رحمت جس پر ہوگی — عاقِل ہے انسان وہی

۴ - مال خزانے بخشش تیری — تُو ہی سب کا داتا ہے
داتا آپ نہ بخشے جب تک — کون یہاں کچھ پاتا ہے

۵ - مالک جو جو حُکم کرے — وُہ کرنا کام ہمارا ہے
نانک کے کچھ ہاتھ نہیں — بل زور اُسی کا سارا ہے

اسٹ پدی - ۷

سلوک

اَگمَ اگادِھ پار برہم سوئے جو جو کہے سُ مُکتا ہوئے
سُن میتا نانکؔ بنوتا سادھ جنا کی اَچرج کتھا

(ترجمہ شلوک)

رَب کی عالی ذات ہے جِس کی تھاہ نہ آئے
جو جو اُس کا نام لے نام سے مُکتی پائے
نانک کی یہ عرض ہے سُن لے میرے میت
بات نِرالی سادھ کی کر سادھوں سے پریت

۱۔ سَادھ کے سنگ مُکھ اُوجل ہوت ‏ سَادھ سنگ مَل سگلی کھوت

۲۔ سَادھ کے سنگ مِٹے ابھمان ‏ سَادھ کے سنگ پرگٹے سُس گیان

۳۔ سَادھ کے سنگ بجھے پربھُ نیرا ‏ سَادھ سنگ سبھُ ہوت نبیرا

۴۔ سَادھ کے سنگ پائے نام رتنُ ‏ سَادھ کے سنگ ایک اُوپر جتنُ

۵۔ سَادھ کی مہما برنے کونُ پرانی ‏ نانک سادھ کی سوبھا پربھ ماہِ سمانی

ترجمہ

۱۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ چہرہ ہو پُر نور ترا

سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ میل ہو مَن کا دور ترا

۲۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ جائے گا سب مان غرور

سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ گیان کا ہو سب نُور ظہُور

۳۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ قُرب خُدا کا پائے گا

سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ سب دھندا مِٹ جائے گا

۴۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ نامِ خُدا کا ہیرا پائے

سادھ کی سنگت کرلے بندے ‏ ایک خُدا پر جان لٹائے

۵۔ کِس فانی کو قدرت ہے ‏ جو سادھوں کی تعریف کرے

نانک رب کی حمد کرے ‏ جو سادھوں کی توصیف کرے

۱- سادھ کے سنگِ اگوچر مِلے سادھ کے سنگ سَدا پرپھلے
۲- سادھ کے سنگِ آوَرہ بَسِ نیچا سادھ سنگِ انمرت رَسُ بھنچا
۳- سادھ سنگ ہوئے سبھ کی رین سادھ کے سنگِ منوہر بَین
۴- سَادھ کے سنگِ نہ کتہوں دھاوے سادھ سنگِ استھت مَنُ پاوے
۵- سَادھ کے سنگِ مائیا تے بھِنّ سادھ سنگِ نانکَ پربھ سُپرسَنّ

ترجمہ

۱- سادھ کی سنگت کرلے بندے اَن دیکھا رَب پائے گا
سادھ کی سنگت کرلے بندے پھُول کے پھلتا جائے گا
۲- سادھ کی سنگت کرلے بندے پانچوں جذبوں پر ہو بس
سادھ کی سنگت کرلے بندے نام کا پائے امرت رَس
۳- سَادھ کی سنگت کرلے بندے بَن کر سب کی خاک رہے
سادھ کی سنگت کرلے بندے باتیں سُندر پاک کہے
۴- سادھ کی سنگت کرلے بندے مَن پھر کیوں آوارہ ہو
سادھ کی سنگت کرلے بندے قائم من کا پارہ ہو
۵- سادھ کی سنگت کرلے بندے مایا من سے دور رہے
سادھ کی سنگت کرلے نانک رب تجھ سے مسرور رہے

۱- سَادھ سنگ دُسمن سبھ میت — سادھو کے سنگ مہا پنیت

۲- سَادھ سنگ کِس سیوُ نہی بَیر — سَادھ کے سنگ نہ بیگا پیر

۳- سَادھ کے سنگ ناہی کو مندا — سَادھ سنگ جانے پرمانندا

۴- سَادھ کے سنگ ناہی ہوں تاپ — سَادھ کے سنگ تجے سبھ آپ

۵- آپے جانے سَادھ بڈائی — نانک سادھ پربھو بن آئی

ترجمہ

۱- سَادھ کی سنگت کرے بندے — دشمن سبھی ہوں یار تمام

سَادھ کی سنگت کرے بندے — اعلیٰ ہوں کردار تمام

۲- سَادھ کی سنگت کرے بندے — پاس نہ آئے بیر کبھی

سَادھ کی سنگت کرے بندے — جائیں نہ ٹیڑھے پیر کبھی

۳- سَادھ کی سنگت کرے بندے — بد نہ کسی کو پائے گا

سَادھ کی سنگت کرے بندے — اَبدی چین منائے گا

۴- سَادھ کی سنگت کرے بندے — تپ نہ خودی کی آئے گی

سَادھ کی سنگت کرے بندے — خودرائی سب جائے گی

۵- آپ خُدا ہی جانے جو — سنتوں کی شان بڑائی ہے

نانک سادھو اور خُدا — اِن دونوں کی بن آئی ہے

۱۔ سَادھ کے سَنگ مکھ ہووت اُجلا — سَادھ کے سنگ مَل سَگلا کھووے
۲۔ سَادھ کے سنگ مِٹے ابھمان — سادھو کے سنگ پرگٹے سُگیان
۳۔ سَادھ کے سنگ بُجھے پربھ نیرا — سادھو کے سنگ سبھ ہووت نبیرا
۴۔ سَادھ کے سنگ پائے نام رتن — سَادھ کے سنگ ایک اُوپر جتن
۵۔ سَادھ کی مہما برنے کون پرانی — نانک سادھ کی سوبھا پربھ مانہہ سمانی

ترجمہ

۱۔ سَادھ کی سنگت کرے بندے — مَن کی بھٹکن جائے گی
سادھ کی سنگت کرے بندے — ہر دم راحت آئے گی
۲۔ سَادھ کی سنگت کرے بندے — باطن کا سب بھید کھلے
سادھ کی سنگت کرے بندے — اُن سے ہنی آسان سہے
۳۔ سادھ کی سنگت کرے بندے — اعلیٰ منزل پائے گا
سَادھ کی سنگت کرے بندے — رب کے گھر میں جائے گا
۴۔ سَادھ کی سنگت کرے بندے — پختہ پھر ایمان رہے
سا دھ کی سنگت کرے بندے — خالص رَب میں دھیان رہے
۵۔ سادھ کی سنگت کرے بندے — نام کی پائے دولت زَر
نانک میں قربان گیا — اِن سادھوں پر اِن سنتوں پر

۱ - سَادھ کے سنگ سبھ کُل اُدھارے
سَادھ سنگ ساجن مِیت کُٹنب نستارے

۲ - سادھو کے سنگ سو دھن پاوے
جس دھن تے سبھ کو ورساوے

۳ - سادھ سنگ دھرم رائے کرے سیوا
سادھ کے سنگ سو بھا سُر دیوا

۴ - سادھو کے سنگ پاپ پلائن
سَادھ سنگ انمرت گُن گائن

۵ - سَادھ کے سنگ سرب تھان گم
نانک سادھ کے سنگ سپھل جنم

ترجمہ

۱ - سَادھ کی سنگت کرنے سے
کُل کُنبے کا ہو بیڑا پار

سَادھ کی سنگت کرنے سے
بچ جائے قبیلہ ساجن یار

۲ - سَادھ کی سنگت کرنے سے
تُو ایسی دَولت پائے گا

جس دَولت سے اوروں پر بھی
تُو رحمت برسائے گا

۳ - سَادھ کی سنگت کرنے سے
خود سیوا دھرمی راج کرے

سَادھ کی سنگت کرنے سے
اِندر بھی تجھ کو سوبھا دے

۴ - سادھ کی سنگت کرنے سے
سب پاپ ترے جھڑ جاتے ہیں

سادھ کی سنگت کرنے سے
ہم اَمرت سے گُن گاتے ہیں

۵ - سادھ کی سنگت کرنے سے
ہر منزل کو جا لیتا ہے

سادھ کی سنگت کرنے سے
نانک جینا پھل دیتا ہے

۱۔ سَادھ کے سنگِ نہی کچھ گھال — درسن بھیٹت ہوت نہال!
۲۔سَادھ کے سنگِ کلُو کھت ہرے — سَادھ کے سنگِ نرک پر ہرے
۳۔سَادھ کے سنگِ ایہا اُوہا سُہیلا — سَادھ سنگِ بچھرت ہر میلا
۴۔جو اِچھے سوئی پھلُ پاوے — سَادھ کا سنگِ نہ برتھا جاوے
۵۔پار برہم سَادھ رِد بسے — نانک اُدھرے سادھ سن رسے

ترجمہ

۱۔سَادھ کی سنگت کرنے سے — سَب کشٹ مُصیبت دُور رہے
سَادھ کے درشن ہونے سے — اِنسان سَدا مسرُور رہے
۲۔ سَادھ کی سنگت کرنے سے — سَب داغ اور دھبّے دھوئے جائیں
سَادھ کی سنگت کرنے سے — ہم دوزخ سے چھُٹکارا پائیں
۳۔سَادھ کی سنگت کرنے سے — سُکھ دونوں جگ میں پاتے ہیں
سَادھ کی سنگت کرنے سے — جو بچھڑے ہیں مِل جاتے ہیں
۴۔سَادھ کی سنگت کرنے سے — جو چاہے گا پھل پائے گا
سَادھ کی سنگت کرنے سے — اِنسان نہ خالی جائے گا
۵۔سَادھ کے مَن مندر کے اَندر — عالی رَب کا نام رہے
سَادھ کی میٹھی بات سے نانک — نیک ترا اَنجام رہے

۱- سادھ کے سنگِ سنوہرِ ناؤ   سادھ سنگِ ہرِ کے گن گاؤ
۲- سادھ کے سنگِ نہ من تے بسرے   سادھ سنگِ سرپر نسترے
۳- سادھ کے سنگِ لگے پربھ میٹھا   سادھ کے سنگِ گھٹِ گھٹِ ڈیٹھا
۴- سادھ سنگِ بھئے آگیا کاری   سادھ سنگِ گت بھئی ہماری
۵- سادھ کے سنگِ مِٹے سبھ روگ   نانک سادھ بھیٹے سنجوگ

ترجمہ

۱- سادھ کی سنگت کرنے سے   رب نام سدا سُن پاؤ گے
سادھ کی سنگت کرنے سے   اُس داتا کے گن گاؤ گے
۲- سادھ کی سنگت کرنے سے   ہم نام خدا کا بھول نہ جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے   اِنسان یقیناً مکتی پائیں
۳- سادھ کی سنگت کرنے سے   ہو میٹھا رب کا نام سدا
سادھ کی سنگت کرنے سے   ہر دِل میں دیکھیں نورِ خدا
۴- سادھ کی سنگت کرنے سے   ہم سب فرمانبردار ہوئے
سادھ کی سنگت کرنے سے   سب بیڑے اپنے پار ہوئے
۵- سادھ کی سنگت کرنے سے   جو روگ بھی ہوں مِٹ جائینگے
نانک اچھے بھاگوں والے   سادھ کی سنگت پائینگے

۱۔ سادھ کی مہما بید نہ جانہہ — جیتا سنہہ تیتا بکھیانہہ
۲۔ سادھ کی اُپما تہہ گن تے دُورِ — سادھ کی اُپمارہی بھرپُور
۳۔ سادھ کی سوبھا کا ناہی انت — سادھ کی سوبھا سدا بےانت
۴۔ سادھ کی سوبھا اوچ تے اوچی — سادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی
۵۔ سادھ کی سوبھا سادھ بَن آئی — نانک سادھ پربھ بھید نہ بھائی

ترجمہ

۱۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو وید کہاں بتلاتے ہیں
سُن پاتے ہیں جتنا جتنا — اُتنے ہی گُن گاتے ہیں
۲۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو تین گنوں سے دُور رہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جگ جس سے کُل بھرپور رہے
۳۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی — جس شان کا انت انجام نہیں
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہوتی ختم تمام نہیں
۴۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہر بالا سے بالا ہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
۵۔ شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو سادھوں کو راس آئی ہے
نانک رب اور سادھوں میں — کہتا ہے کون جُدائی ہے

اسٹ پدی ۔ ۸

سلوکُ

مَن سَاچا مُکھہ سَاچا سوئے ۔ اَوَرُ نہ پیکھَے
ایکسُ بنُ کوئے ۔ نانکَ اِیہ لچھّن برہّم گیانی ہوئے

(ترجمہ شلوک)

جِس کے مَن میں سچ بسَے — سچّی جِس کی بات
اُس نہ رَکھّے غیر کی — جانے ایک ہی ذات
رَب کا اُس کو گیان ہے — غیر نہ اُس کو بھائے
نانک جِس کے وصف یہ — برہم گیانی کہلائے

۱. برہم گیانی سَدا نِر لیپ	جَیسے جَل مہٖ کمل الیپ
۲. برہم گیانی سَدا نِر دو کہہ	جَیسے سُورَ سَرب کو سو کہہ
۳. برہم گیانی کے درِسٹ سمانِ	جَیسے راج رنک کَو لاگے تل پوان
۴. برہم گیانی کے دِھیرج ایک	جیُو بسُدھا کوُ کھووے کوُ چندن لیپ
۵. برہم گیانی کا اِیہے گُناؤ	نانکؔ جیُو پاوک کا سہج سُبھاؤ

ترجمہ

۱. جِس کے مَن میں گیان خُدا کا	دُنیا سے ناپاک نہ ہو
جیسے پھول کنول کا جل میں	خُشک رہے نمناک نہ ہو
۲. جِس کے مَن میں گیان خُدا کا	وُہ دائم بے داغ رہے
جیسے سُورج سُوکھ سُکھا کر	ہر شئے پاک اَور صاف کرے
۳. جِس کے مَن میں گیان خُدا کا	سب کو دیکھے ایک نظر
یکساں جیسے آئے ہَوا	راجاؤں اَور کنگالوں پر
۴. جِس کے مَن میں گیان خُدا کا	صبر سے ہر دم کام وُہ لے
جیسے دھرتی کو اِک کھودے	اِک چندن کا لیپ کرے
۵. جِس کے مَن میں گیان خُدا کا	گُن والا گُن وان ہے وُہ
آتِش جیسی فطرت اُس کی	نانکؔ پاک اِنسان ہے وُہ

برہم گیانی نِرمل تے نِرملا　　جیسے میل نہ لاگے جلا
برہم گیانی کے مَن ہوئے پرگاس　　جیسے دھر اُوپر آکاس
برہم گیانی کے متر ستر سمان　　برہم گیانی کے ناہی ابھمان
برہم گیانی اُوچ تے اُوچا　　مَن اَپنے ہے سبھ تے نیچا
برہم گیانی سے جَن بھئے　　نانک جن پربھ آپ کریئے

ترجمہ

جن کے من میں گیان خُدا کا　　دِل کا پاک اَور صاف ہے وُہ
میل لگے کب پانی کو　　جب نِتھرے تو شفّاف ہے وُہ
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　اُس میں نُور سمایا ہے
دیکھو جیسے دھرتی پر　　آکاش برابر چھایا ہے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　دُشمن دوست برابر ہیں
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　اُس سے دُور خودی کی مَیں
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　وُہ اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
سَب سے خود کو نیچا سمجھے　　گو بالا سے بالا ہے
رَب کا گیان اُسی کو ہو　　رَب جِس کو گیانی آپ بنائے
نانک گیان اُسی کو ہو گا　　مالک جِس کو آپ سِکھائے

بَرہم گیانی سگل کی رِینا　　آتم رسؔ برہم گیانی چینا
برہم گیانی کی سبھ اُوپر مئیا　　بَرہم گیانی تے کچھ بُرا نہ بھئیا
بَرہم گیانی سدا سمدرسی　　بَرہم گیانی کی درِسٹ انمرت برسی
بَرہم گیانی بَندھن تے مُکتا　　بَرہم گیانی کی نِرمل جُگتا
بَرہم گیانی کا بھوجن گیان　　نانکؔ برہم گیانی کا برہم دھیان

ترجمہ

جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　خُود کو سَب کی خاک بتائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　وُہ رُوحانی لذّت پائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　سَب پر شفقت کرتا جائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　شَر اُس کے نزدیک نہ آئے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　ایک نظر سَب اُس کو بھائیں
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　نین اُس کے امرت بَرسائیں
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　ہر بندھن سے مُکتی پائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　وُہ نیکی کے رَستے جائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　اُس کا بھوجن رَب کا گیان
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　نانکؔ اُس کا رَب مَیں دھیان

برہم گیانی ایک اُوپر آس　　برہم گیانی کا نہی بناس
برہم گیانی کے غریبی سما ہا　　برہم گیانی پر اُپکار اُماھا
برہم گیانی کے ناہی دھندہا　　برہم گیانی لے دھاوت بندھا
برہم گیانی کے ہوئے سو بھلا　　برہم گیانی سُپھل پھلا
برہم گیانی سنگ سگل اُدھار　　نانک برہم گیانی جپے سگل سنسار

ترجمہ

جِس کے من میں گیان خُدا کا　　ایک خُدا پر آس لگائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　موت بھی اُس کے پاس نہ آئے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　وُہ مسکین طبیعت پائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　رحم و کرم پر اُمڈا آئے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　سَب دھندوں سے یکسُو ہو
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　اُس کو من پر قابُو ہو
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　اُس سے ہوں سَب کام بھلے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　جگ میں پھُولے اور پھلے
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　اُس کی سنگت کر دے پار
جِس کے من میں گیان خُدا کا　　نانک گُن گائے سنسار

بَرہم گیانی کےَ ایکےَ رنگ　　بَرہم گیانی کےَ بسےَ پربھ سنگ
بَرہم گیانی کےَ نامُ ادھارُ　　بَرہم گیانی کےَ نامُ پَر وارُ
بَرہم گیانی سَدا سَد جاگت　　بَرہم گیانی اہنگ بُدھ تیاگت
بَرہم گیانی کےَ مَن پَرمانند　　بَرہم گیانی کے گھر سَدا اَنند
بَرہم گیانی سُکھہ سَہج نِواس　　نانک بَرہم گیانی کا نہی بِناس

ترجمہ

جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　اُلفت میں یک رَنگ رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　رَب بھی اُس کے سنگ رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　نام اُس کا آدھار رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　نام اُس کا پروار رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　رَہتا ہےَ بیدار سَدا
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　دُور اُس سے پندار رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　مَن اُس کا خورسند رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　گھر اُس کے آنند رَہے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　چَین اور سُکھ میں بَستا جائے
جِس کے مَن میں گیان خُدا کا　　نانک کب وُہ مِٹنے پائے

برہم گیانی برہم کا بیتا   برہم گیانی ایک سنگ ہیتا
برہم گیانی کے ہوئے اچنت   برہم گیانی کا نرمل منت
برہم گیا نی جس کرے پربھ آپ   برہم گیانی کا بڈ پرتاپ
برہم گیانی کا درس بڈ بھاگی پایئے   برہم گیانی کو بل بل جایئے
برہم گیانی کو کھوجہہ مہیسر   نانک برہم گیانی آپ پرمیسر

ترجمہ

جس کے من میں گیان خدا کا   برہم گیانی کہلاتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا   اِک سے پریم لگاتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا   چنتا اُس سے دُور رہے
جس کے من میں گیان خدا کا   پاک اُس کا دستور رہے
جس کے من میں گیان خدا کا   جس کو دیتا والی ہے
جس کے من میں گیان خدا کا   اُس کی شان نرالی ہے
جس کے من میں گیان خدا کا   قسمت ہی سے پائیں ہم
جس کے من میں گیان خدا کا   بل بل اُس کے جائیں ہم
جس کے من میں گیان خدا کا   ڈھونڈے اُس کو مہیشر آپ
جس کے من میں گیان خدا کا   نانک وہ پرمیشر آپ

بَرہم گیانی کی قیمت ناہِ بَرہم گیانی کے سَگل مَن ماہِ
بَرہم گیانی کا کونُ جانے بھیدُ بَرہم گیانی کو سَدا ادیسُ
بَرہم گیانی کا کتھیا نہ جائے ادھاکھر بَرہم گیانی سَرب کا ٹھاکُرُ
بَرہم گیانی کی مِتِ کون بکھانے بَرہم گیانی کی گتِ بَرہم گیانی جانے
بَرہم گیانی کا انتُ نہ پارُ نانکؔ بَرہم گیانی کو سَدا نمسکار

ترجمہ

جِس کے من میں گیان خُدا کا بندہ ہے انمول وہی
جِس کے من میں گیان خُدا کا روشن اس پر حال سبھی
جِس کے من میں گیان خُدا کا جانے اُس کا بھید خُدا
جِس کے من میں گیان خُدا کا اُس کو ہے آدیس سَدا
گیانی کی تعریف میں ہم سے آدھا حرف نہ لِکھا جائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا سَب کا وُہ ٹھاکر کہلائے
جِس کے من میں گیان خُدا کا کون اُسے پہچانے گا
جِس کے من میں گیان خُدا کا گیانی اُس کو جانے گا
جِس کے من میں گیان خُدا کا اَنت نہ اس کا ہے انجام
جِس کے من میں گیان خُدا کا نانکؔ اُس کو نِت پرنام

برہم گیانی سبھ سرسٹِ کا کرتا — برہم گیانی سد جیوے نہی مرتا
برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا — برہم گیانی پورن پرکھ بدھاتا
برہم گیانی اناتھ کا ناتھ — برہم گیانی کا سبھ اوپر ہاتھ
برہم گیانی کا سگل اکار — برہم گیانی آپ نرنکار
برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی — نانکؔ برہم گیانی سرب کا دھنی

ترجمہ

جس کے من میں گیان خدا کا — جگ کا کرتا دھرتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا — زندہ ہے کب مرتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا — سکھ مکتی کا داتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا — پورا کام بناتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا — بے ناتھوں کا ناتھ ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا — رکھتا سب پر ہاتھ ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا — خود سارا سنسار ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا — آپ ہی نرانکار ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا — شان اُس کی عرفانی ہے
نانکؔ جو گیانی ہے رب کا — ہاتھ اُس کے سلطانی ہے

اسٹ پدی ۔۹

سلوکُ

اُرِدھارے جو انترِ نام ۔ سَرب مےَ پیکھے بھگوان
نمکھہ نمکھہ ٹھاکر نمسکارے ۔ نانکَ اوہ اپرس سَگل نِستارے

ترجمہ

جس کے من میں بس گیا پیارے رب کا نام
سب میں جو بھگوان کا دیکھے نُور تمام
پل پل رب کو یاد جو کرے سیس جھکائے
اپرس اُس کو جانئے نانکَ جگ تیرائے

مِتھیا ناہی رسنا پَرس　　مَن مہ پَریت نرنجن درس

پَرتر یا رُوپ نہ پیکھے نیتر　　سادھ کی ٹہل سنت سنگ ہیت

کرن نہ سُنے ۔ کاہُو کی نِندا　　سَبھ تے جانے آپس کو مَندا

گور پرسادِ بکھیا پر ہرے　　مَن کی باسنا من تے ٹرے

اِندری جِت پنچ دُوکھ تے رہت　　نانک کوٹِ مَدھے کو ایسا اپرس

ترجمہ

جھُوٹ نہ آئے جِس کے لَب پر　　سچ کا جِس کو ذوق رہے

مَن میں عِشق خُدا کا ہو　　دیدار کا ہر دَم شوق رہے

نامحرم کا رُوپ نہ دیکھے　　اپنی آنکھ بچائے وُہ

سیوا کرے سادھوں کی　　سنتوں سے پریم لگائے وُہ

کانوں کو غیبت سے روکے　　اوروں کے وُہ عیب چھُپائے

خُود کو سَب سے نیچا سمجھے　　اَدنےٰ خود کو کہتا جائے

گُرُ کی اُس پر رَحمت ہو　　سَب بدیاں دُور ہٹائے وُہ

دُور کرے نفسانی خواہش　　من کو صاف بچائے وُہ

بچ کر پانچوں عیبوں سے　　جو نفس کو جیتے نیک ہے وُہ

نانک لاکھوں اِنسانوں سے　　ایسا "اپرس" ایک ہے وُہ

بیسنو سو جِس اُوپر سو پرسن   تِسن کی مائیا تے ہوئے بھن
کرم کرت ہووے نہہ کرم   تِس بیسنو کا نِرمل دھرم
کاہو پھل کی اِچھا نہی با چھے   کیول بھگت کیرتن سنگ راچے
مَن تَن انتر سِمرن گوپال   سبھ اُوپر ہووت کِرپال
آپ دِرڑے اور ہہ نام جپاوے   نانک اوہ بیسنو پرم گت پاوے

ترجمہ

"ویشنو" اُس کو جانو جِس سے   آپ خُدا مسرور رہے
"ویشنو" اُس کو جانو ہر دم   جو مایا سے دُور رہے
لاگ سے بچ کر کرم کمائے   کرم ہمیشہ پاک رہے
"ویشنو" وُہ ایسا ہے جِس کا   دھرم ہمیشہ پاک رہے
کرم کمائے پھل کو تیاگے   پھل کا شوق مِٹائے وُہ
رب کی خالِص بھگتی کرکے   داتا کے گُن گائے وُہ
یاد کرے تن من سے رب کو   جِس نے سب کو پالا ہے
سب پر رحمت کرنے والا   بخشِش کرنے والا ہے
آپ بھی اُس کا نام جپے   اَوروں کو نام جپائے وُہ
"ویشنو" اُس کو سمجھو نانک   اعلیٰ رُتبہ پائے وُہ

بھگوتی بھگونت بھگت کا رنگ — سگل تیاگے دُسٹ کا سنگ
مَن تے بِنسے سگلا بھرم — کر پوجے سگل پار برہم
سادھ سنگ پاپا مل کھووے — تِس بھگوتی کی مت اُوتم ہووے
بھگونت کی ٹہل کرے نِت نیت — مَن تن اَرپے بِسن پریت
ہر کے چرن ہرِدے بسا وَے — نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوے

ترجمہ

جس کا نام بھگوتی ہے — بھگوان کی بھگتی کرتا ہے
جس کا نام بھگوتی ہے — ہر بد صحبت سے ڈرتا ہے
من میں بھرم نہ رکھے کوئی — وہم گمان مِٹاتا ہے
اپنے رب میں سب کو دیکھے — اُس کو سیس جھکاتا ہے
جو سنتوں کی سنگت میں — سب مَیل کپٹ کا دھوتا ہے
اُس کا نام بھگوتی ہے — وہ عقل میں اعلیٰ ہوتا ہے
ہر دم اپنی بھگتی سے — بھگوان کی سیوا کرتا ہے
تن من سے وہ اپنے رب کی — اُلفت کا دم بھرتا ہے
اپنے مَن کے مندر میں جو — ہر کے چرن بساتا ہے
نانک خاص "بھگوتی" وہ — بھگوان کو اپنے پاتا ہے

سو پنڈِت جو مَن پر بوَدھے رام نام آتم مہِ سودھے
رام نام سار رس پیوے اُس پنڈت کے اُپدیس جگ جیوے
ہرِ کی کتھا ہردے بساوے سو پنڈت پھر جون نہ آوے
بید پران سمرت بوجھے مول سوکھم مہِ جانے استھول
چوہ ورنا کو دے اُپدیس نانک اُس پنڈت کو سدا آدیس

ترجمہ

"پنڈت" اِس کو سمجھو تم جو مَن میں جوت جگاتا ہے
پیارے رب کے نام کا اپنے مَن میں کھوج لگاتا ہے
نام ہے جس کا امرت رَس وہ نام کا امرت پیتا ہے
اِس پنڈت کے اُپدیشوں سے سارا عالم جیتا ہے
وہ پنڈت جو رب کی باتیں مَن میں خوب بساتا ہے
وہ پنڈت پھر دنیا میں کب جون بدل کر آتا ہے
اصل حقیقت دیکھے پرانوں سمرتیوں اور ویدوں میں
ظاہر کو باطن میں دیکھے حق کو پائے بھیدوں میں
چاروں ورنوں کو جو پنڈت ایک طرح اُپدیش کرے
نانک ایسے پنڈت کو آدیش سدا آدیش کرے

بیج منتر سرب کو گیان　　چوہ ورنا مہ جپے کو و نام
جو جو جپے تس کی گت ہوئے　　سادھ سنگ پاوے جن کوے
کر کرپا انتر اُر دھارے　　پس پریت مگدھ پاتھر کو تارے
سرب روگ کا او کھدھ نام　　کلیان روپ منگل گن گام
کاہو جگت کتے نہ پایئے دھرم　　نانک تس ملے جس لکھیا دھر کرم

ترجمہ

"بیج" کا منتر نام ہے رب کا　　نام سے سب کو گیان ملے
چاروں ورنوں میں جو چاہے　　اپنے رب کا نام جپے
جو جو نام یہ جپتا ہے وہ　　مکتی دوارے آتا ہے
کوئی قسمت والا ہی　　سادھوں کی سنگت پاتا ہے
رب کی جس پر کرپا ہو گی　　من میں نام بسائے گا
وحشی مورکھ بھوت کٹھور　　ان سب کو پار لگائے گا
نام خدا کا ہے اک دارو　　روگ کرے سب دور یہی
اپنے رب کے گن گانا　　خوشحالی، لطف سرور یہی
اس کا اور نہ رستہ کوئی　　پائیں نہ اس کو دھرموں میں
نام خدا کا مل جائے گا　　نانک ہو جب کرموں میں

جِس کے مَنِ پار بَرہم کا نِواس　　تِس کا نامُ ست رام داسُ
آتم رام تِسَ ندری آئیا　　داس دسنتن بھائے تِن پایا
سَدا نِکٹِ نِکٹِ ہَر جانُ　　سو داسُ دَر گہہ پَروانُ
اَپنے داس کَو آپ کِرپا کرے　　تِس داس کو سبھ سوجھی پرے
سگل سنگِ آتم اُداسُ　　ایسی جُگتِ نانکؔ رام داسُ

ترجمہ

بُستا ہے رَب جِس کے مَن میں　　ہَر دم رَب کے پاس ہے وُہ
پُوچھو مُجھ سے نام جو اُس کا　　رام کا "سچّا داس" ہے وُہ
دیکھے رُوح جہاں کی ہر سُو　　سَب میں اُس کو پاتا ہے
رَب کے جِتنے داس ہیں اُن کا　　داس وہی بن جاتا ہے
حاصِل جِس کو قُرب خُدا کا　　سَمجھے ہر دم پاس ہے وُہ
عِزّتِ ہو درگاہ میں اُس کی　　رام کا پیارا داس ہے وُہ
جگ کا مالک داس پہ اَپنے　　جب رَحمت فرمائے گا
اُس کو سَب کُچھ سُوجھے گا　　سَب بھید اُس پر کُھل جائیگا
سَب میں رَہ کر اَپنے مَن کو　　سَب سے دُور ہٹاتا ہے
نانکؔ سمجھو رام کا سچّا　　داس وہی کہلاتا ہے

پربھ کی آگیا آتم ہِتاوے   جیون مُکت سَو وُ کہاوے
تیسا ہر کُھ تیسا اُس سوگ   سدا اننْدُ تِہ نہی بیوگ
تیسا سوئرن تیسی اُس ماٹی   تیسا امرتُ تیسی بِکھ کھاٹی
تیسا مان تیسا ابھمانُ   تیسا رنکُ تیسا راجانُ
جو ورتائے سائی جُگت   نانک اوہ پرُکھ کہیئے جیون مُکت

ترجمہ

پیارے رَب کا حُکم جیسے   سَو جان اپنی سے پیارا ہے
"جیون مُکت" وہی ہے اُس کا   جیتے جی چھٹکا را ہے
سُکھ دُکھ اُس کو یکساں ہیں   زنہار خوشی یا سوگ نہیں
رہتا ہے آنند ہمیشہ   اُس کو روگ بیوگ نہیں
یکساں سمجھے دونوں کو   وُہ سونا ہو یا مٹّی ہو
اَمرت جیسی مِیٹھی شئے ہو   یا زہریلی کھٹّی ہو
عِزّت ہو یا ذِلّت ہو   اِک جیسا سَب کو جانے گا
راجہ ہو کنگال ہو وُہ   دونوں کو یکساں مانے گا
اچھّا ہی وُہ اُس کو سمجھے   جو کچھ رَب سے آتا ہے
"جیون مُکت" وہی ہے نانک   صاف رہائی پاتا ہے

پار برہم کے سگلے ٹھاؤ — جِت جِت گھر راکھے تیسا تِن ناؤ
آپے کرن کراون جوگ — پربھ بھاوے سوئی پھُن ہوگ
پسریو آپ ہوے اَنت ترنگ — لکھے نہ جاہِ پار برہم کے رنگ
جیسی مت دیئے تیسا پرگاس — پار برہم کرتا ابناس
سدا سدا سدا دئیال — سِمر سِمر نانک بھئے نہال

ترجمہ

حاضِر ناظر پاک خُدا — ہر سمت مُقام اُسی کا ہے
جس جس جا میں رکھے جس کو — ویسا نام اُسی کا ہے
آپ ہی دے توفیق عمل کی — آپ وہی سب کرتا ہے
جو چاہے سو ہوتا ہے — جو ہوتا ہے رب کرتا ہے
اپنا جلوہ پھیلا کر — بے اَنت دِکھائی موج ترنگ
کھیل نہ اُس کے سمجھے کوئی — واہ نِرالے رب کے رنگ
جیسی عقل کِسی کو بخشی — ویسا مَن نُورانی ہے
پاک خُدا وہ خالِق سب کا — باقی ہے لافانی ہے
ہر دَم ہر دَم ہر دم اُس کو — رحمت والا پاؤگے
نام جپو حق نام جپو — پھر نانک عیش مناؤگے

اسٹ پدی۔ ۱۰

سلوکُ

اُستتِ کرہِ انیک جنُ اَنتُ نہ پارا وار
نانکؔ رَچنا پربھِ رَچی بہُہ بِدھِ انکِ پرکار

ترجمہ

۱۔ حمد کریں بے اَنت اُسی کی جِس کا پار نہ وار
نانکؔ رَچنا رَب رچے کِیا بے اَنت شمار

۱۔ کئی کوٹ ہوئے پُوجاری کئی کوٹ آچار بیوہاری
۲۔ کئی کوٹ بھئے تیرتھ واسی کئی کوٹ بن بھر مہہ اُداسی
۳۔ کئی کوٹ بید کے سروتے کئی کوٹ تپیسُر ہوتے
۴۔ کئی کوٹ آتم دھیانُ دِھارِہ کئی کوٹ کب کاب بیچارِہ
۵۔ کئی کوٹ نوتن نام دِھیاوِہ نانکؔ کرتے کا انت نہ پاوِہ

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو رَب کے خاص پُجاری ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی آچاری اور بیوہاری ہیں
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو تیرتھ میں جا رہتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں تارک کشٹ بنوں میں سہتے ہیں
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہی ویدوں کے سُننے والے ہیں
لاکھوں اور کروڑون زاہد جپ تپ کے متوالے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں اپنے من میں دھیان جماتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں شاعر شعروں میں گُن گاتے ہیں
۵۔ لاکھوں اور کروڑوں اُس کے نام نرالے لیتے جائیں
نانکؔ اُس خالق مالک کا لیکن کوئی اَنت نہ پائیں

۱۔ کئی کوٹ بھئے ابھمانی ۔ کئی کوٹِ اَندھ اگیانی

۲۔ کئی کوٹِ کرپن کٹھور ۔ کئی کوٹِ ابھگ آتم نکور

۳۔ کئی کوٹِ پر دَرب کوَ ہرہِ ۔ کئی کوٹِ پر دُوکھنا کرہِ

۴۔ کئی کوٹِ مائیا سرم ماہِ ۔ کئی کوٹِ پردیس بھر ماہِ

۵۔ جِت جِت لاوہُ تِت تِتُ لگنا ۔ نانکؔ کرتے کی جانے کرتارَچنا

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اُور کروڑوں بندے ۔ سرکش اُور مغرُور ہُوئے

لاکھوں اُور کروڑوں اَندھے ۔ عِلم سے جو بے نُور ہُوئے

۲۔ لاکھوں اُور کروڑوں ہیں جو ۔ پتھر دِل کنجُوس بھی ہیں

لاکھوں اُور کروڑوں ہیں جو ۔ خُشک بھی ہیں، منحُوس بھی ہیں

۳۔ لاکھوں اُور کروڑوں ہیں جو ۔ غَیر کی چوری کرتے ہیں

لاکھوں اُور کروڑوں ہیں جو ۔ جھُوٹی تہمت دھرتے ہیں

۴۔ لاکھوں اُور کروڑوں کو ۔ دُھن مُلکوں مُلکوں جانے کی

لاکھوں اُور کروڑوں کو ۔ دُھن دَولت مال کمانے کی

۵۔ جِس جِس جا پر جِس کو رکھے ۔ نانکؔ اُس جا رہنا ہے

اپنی رچنا آپ ہی جانے ۔ خالِق کا کیا کہنا ہے

۱۔ کئی کوٹِ سِدھ جتی جوگی — کئی کوٹِ راجے رَس بھوگی
۲۔ کئی کوٹِ پنکھی سَرپ اُپائے — کئی کوٹِ پاتھر برکھ نپ جائے
۳۔ کئی کوٹِ پوَن پانی بیَسنتر — کئی کوٹِ دیس بھُو منڈل
۴۔ کئی کوٹِ سسی ار سُور نکھتّر — کئی کوٹِ دیو دانوا اندر سر چھتر
۵۔ سگل سمگری اپنے سُوتِ دھارے — نانک جِس جِس بھاوے تِس تِس نستارے

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے — سِدھ جتی اور جوگی ہیں
لاکھوں اور کروڑوں راجے — عَیش کے بندے بھوگی ہیں
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں پنچھی — لاکھ کروڑوں ناگ بنائے
لاکھوں اور کروڑوں پتھر — لاکھ کروڑوں پیڑ اُگائے
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں قسمیں — آگ ہوا اور پانی کی
لاکھوں اور کروڑوں صُوبے — خِطّے اور اَقلیمیں بھی
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں روشن — تارے، سُورج، چندر ہیں
لاکھوں اور کروڑوں دانو — دیو اور راجے اِندر ہیں
۵۔ تار میں اپنے آپ پروئی — سب دُنیا کی مالا ہے
نانک چاہے جس جس کو — وہ پار لگانے والا ہے

۱۔ کئی کوٹِ راجس تامس ساتک　　کئی کوٹِ بید پُران سمرت اُرساست

۲۔ کئی کوٹِ کیئے رتن سمند　　کئی کوٹِ نانا پرکار جنت

۳۔ کئی کوٹِ کیئے چر جیوئے　　کئی کوٹِ گری میر سُورن تھیوئے

۴۔ کئی کوٹِ جکھ کنّر پساچ　　کئی کوٹِ بھوت پریت سوکر مرگاچ

۵۔ سبھ تے نیرے سبھ ہوں تے دور　　نانک آپ الِپت رہیا بھرپوُر

ترجمہ

۱۔ لاکھ کروڑوں رجگن تمگن　　ستگن کے انسان بھی ہیں

لاکھ کروڑوں شاستر اور　　سمرتیاں وید پُران بھی ہیں

۲۔ لاکھ کروڑوں ساگر ہیں جو　　ہیرے موتی والے ہیں

لاکھ کروڑوں جانور ایسے　　جن کے رُوپ نِرالے ہیں

۳۔ لاکھ کروڑوں ایسے ہیں جو　　لمبی عمریں پاتے ہیں!

لاکھ کروڑوں ٹیلے پربت　　سونے کے مِل جاتے ہیں

۴۔ لاکھ کروڑوں یکش اور کنّر　　لاکھ پشاچ سریر بھی ہیں

لاکھ کروڑوں بھوت پریت　　اور شیر بھی ہیں خنزیر بھی ہیں

۵۔ رب اِن سب کے پاس بھی ہے　　اور رب اِن سب سے دُور بھی ہے

نانک سب سے دُور بھی ہے　　اور جگ اُس سے بھرپُور بھی ہے

۱۔ کئی کوٹِ پاتال کے واسی — کئی کوٹِ نرک سُرگ نواسی
۲۔ کئی کوٹِ جنمہِ جیوہِ مرہِ — کئی کوٹِ بہو جُونی پھرہِ
۳۔ کئی کوٹِ بیٹھت ہی کھاہِ — کئی کوٹِ گھالہہ تھک پاہِ
۴۔ کئی کوٹِ کیئے دھنونت — کئی کوٹِ مایا مہِ چنت
۵۔ جہ جہ بھانا تہہ تہہ راکھے — نانک سبھ کچھ پربھ کے ہاتھے

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — پاتال میں جن کی ہستی ہے
لاکھوں اور کروڑوں کی — جنّت یا دوزخ بستی ہے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں آکر — جیتے اور مر جاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی — جُونوں کے چکّر کھاتے ہیں
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو — گھر میں بیٹھے کھاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو — بپتا سے رِزق کماتے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو — زر والے انسان بنیں
لاکھوں اور کروڑوں کو — یہ چنتا ہے دھنوان بنیں
۵۔ جِس کو جس جا چاہے رکھے — آپ ہی کرتا دھرتا ہے
رَب کے ہاتھ ہے سب کچھ نانک — جو چاہے سو کرتا ہے

۱- کئی کوٹِ بھئے بیراگی رام نام سنگ تنِ لِوِ لاگی
۲- کئی کوٹِ پربھ کو کھوجنتے آتم مہِ پار برہمُ لہنتے
۳- کئی کوٹِ درسن پربھ پیاس تن کو ملئُو پربھ ابناس
۴- کئی کوٹِ ماگہِ ست سنگ پار برہمُ تنِ لاگا رنگ
۵- جن کوَ ہوئے آپ سو پرسنّ نانکَ تے جن سدا دھنّ دھنّ

ترجمہ

۱- لاکھوں اور کروڑوں تارک دُنیا سے مُنہ موڑ چلے
نام سے رَب کے پریت لگائی اُس سے رشتہ جوڑ چلے
۲- لاکھوں اور کروڑوں بندے رَب کا کھوج لگاتے ہیں
اپنے ہی وُہ من کے اَندر پاک خُدا کو پاتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں دیدار کی جن کو پیاس رہے
واصل ہوں لافانی رب سے رَب خود اُن کے پاس رہے
۴- لاکھوں اَور کروڑوں بَندے چاہتے ہیں سَت سنگ ملے
اُلفت پاک خُدا سے اُن کو پریم اُنہیں ہر رنگ ملے
۵- جن سے آپ خُدا ہو راضی روشن بھاگ اُنہی کے ہیں
نانکَ وُہ ہیں قسمت والے دھن دھن بھاگ اُنہی کے ہیں

۱۔ کئی کوٹِ کھانی اُر کھنڈ — کئی کوٹِ اکاس برہمنڈ
۲۔ کئی کوٹِ ہوئے اوتار — کئی جگت کینو بستھار
۳۔ کئی بار پسریو پاسار — سدا سدا اِک ایکنکار
۴۔ کئی کوٹِ کینے بہہ بھاتِ — پربھ تے ہوئے پربھ ماہِ سماتِ
۵۔ تاکا انت نہ جانے کوئے — آپے آپِ نانک پربھ سوئے

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں خطّے — سرچشمے جانداروں کے
لاکھوں اور کروڑوں حصّے — آکاشوں سنساروں کے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں ہی — اوتار جہاں میں آئے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں عالم — خالق نے پھیلائے ہیں
۳۔ دُنیا ساری سمٹے پھیلے — روز اُجڑتی بستی ہے
ہستی اِک اونکار کی ہے — جو قائم دائم ہستی ہے
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں چیزیں — رنگا رنگ بنائی ہیں
رَب ہی سے سب آئی ہیں — پھر رَب میں آن سمائی ہیں
۵۔ اُس کی تھاہ نہ پائے کوئی — اُس کا انت نہ جانیں گے
آپ سے آپ ہُوا سو رَب ہے — نانک اُس کو مانیں گے

۱۔ کئی کوٹِ پار برہم کے داس — تِن ہووت آتم پرگاس
۲۔ کئی کوٹِ تت کے بیتے — سدا نِہارہِ ایکو نیترے
۳۔ کئی کوٹِ نام رس پیوہِ — اَمر بھئے سَد سَد ہی جیوہِ
۴۔ کئی کوٹِ نام گُن گاوہِ — آتم رسِ سُکھ سَہج سماوہِ
۵۔ اپنے جَن کو ساسِ ساسِ سمارے — نانک اوئے پرمیسُر کے پیارے

ترجمہ

۱۔ لاکھوں اَور کروڑوں ہیں جو — رَب کے داس ضرور ہوئے
رُوحیں اُن کی روشن روشن — دِل اُن کے پُر نُور ہوئے
۲۔ لاکھوں اَور کروڑوں بندے — اَصل حقیقت جانیں وُہ
ایک خُدا کو دیکھیں سَب میں — ایک خُدا کو مانیں وُہ
۳۔ لاکھوں اَور کروڑوں ہیں جو — نام کا امرت پیتے ہیں
لافانی ہو جاتے ہیں اَور — دائم جگ میں جیتے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں — حق نام کے جو گُن گاتے ہیں
رُوحانی آنند منائیں — سہج سہج سُکھ پاتے ہیں
۵۔ ہر دم اَپنے بندوں کی — وُہ آپ حفاظت کرتا ہے
نانک رَب کے پیارے ہیں — رَب اُن سے اُلفت کرتا ہے

اَسٹ پدی ۔۱۱

سلوک

کرن کارن پربھ ایک ہے دُوسر ناہی کوئے
نانک تِس بلہارنے جلِ تھلِ مہیئلِ سوئے

ترجمہ

کرتا[۱] دھرتا آپ رَب	اَور	کون	کرتار
وُہ جل تھل آکاش میں	نانک	مَیں	بلہار

[۱] مسبب الاسباب

۱۔ کرن کراون کرنے جوگ — جو تِس بھاوے سوئی ہوگ

۲۔ کھن مہِ تھاپ اُتھاپن ہارا — اَنت نہیں کچھ پارا وارا

۳۔ حکمے دھار اَدھر رہاوے — حکمے اُپجے حکم سماوے

۴۔ حکمے اُوچ نیچ بیوہار — حکمے انِک رنگ پرکار

۵۔ کرِ کرِ دیکھے اَپنی وڈیائی — نانک سبھ میں رہیا سمائی

ترجمہ

۱۔ ہر کارج کا کارن رب ہے — اُس کو قدرت ساری ہے

جو کچھ چاہے سو کچھ ہوگا — حکم اُسی کا جاری ہے

۲۔ پل میں جوڑے پل میں توڑے — لگتی اُس کو بار نہیں

قدرت کا کچھ اَنت نہیں — کچھ پار نہیں کچھ وار نہیں

۳۔ اُس کا حکم سہارا سب کا — خود نہ سہارا پاتا ہے

حکم سے عالم پیدا ہو کر — پھر اُس میں کھو جاتا ہے

۴۔ حکم سے اُونچ اَور نیچ سبھی ہوں — حکم سے سب بیوپار چلے

حکم سے رنگا رنگ نظارے — حکم سے سب سنسار چلے

۵۔ آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے

نانک سب میں آپ سمائے — کیا بھرپور خدائی ہے

۱. پربھ بھاوَے مانگھ گتِ پاوَے — پربھ بھاوَے تا پاتھر تراوَے

۲. پربھ بھاوَے بِن ساس تے راکھَے — پربھ بھاوَے تا ہر گُن بھا کھَے

۳. پربھ بھاوَے تا پتت اُدھارَے — آپ کرَے آپن بیچارَے

۴. دوہا سِریا کا آپ سوامی — کھیلے بگسَے اَنتر جامی

۵. جو بھاوَے سو کار کراوَے — نانک درِسٹی اَور نہ آوَے

ترجمہ

۱. جب منظُور خُدا کو ہو — تب بندے مُکتی پاتے ہیں

جب منظُور خُدا کو ہو — تب پتھر تیَرے جاتے ہیں

۲. جب منظُور خُدا کو ہو — تب مُردے جیون پاتے ہیں

جب منظُور خُدا کو ہو — تب داتا کے گُن گاتے ہیں

۳. جب منظُور خُدا کو ہو — تب پاپی کو بھی پار کرے

جگ کو آپ بنائے وُہ — اَور خُود ہی سوچ بچار کرے

۴. دونوں عالم ہاتھ میں اُس کے — وُہ دونوں کا سوامی ہے

آپ ہی کھیلے آپ ہی خوش ہو — آپ ہی اَنتر جامی ہے

۵. نانک جو کُچھ اُس کی مرضی — بندہ وُہ کُچھ کار کرے

اَور نظر کَون آتا ہے — سب کار وہی کرتار کرے

۱۔ کہہ مانکھہ تے کیا ہوئے آوے — جو تس بھاوے سوئی کراوے
۲۔ اس کے ہاتھہ ہوئے تا سبھ کچھ لیئے — جو تس بھاوے سوئی کر ییئے
۳۔ انجانت بکھیا مہہ رچے — جے جانت آپن آپ بچے
۴۔ بھرمے بھولا دہدس دھاوے — نمکہہ ماہ چار کنٹ پھر آوے
۵۔ کر کرپا جس اپنی بھگت دیئے — نانک تے جن نام ملیئے

ترجمہ

۱۔ بولو! کیا بندے کے بس میں — بندے سے کیا ہوتا ہے
جیسا ہو منظور خدا کو — ویسا ویسا ہوتا ہے
۲۔ بس میں اگر انسان کے ہو — اک پل میں سب کچھ پائے وہ
جو کچھ ہو منظور خدا کو — بات عمل میں آئے وہ
۳ جو رب سے انجان رہے — بدیوں میں رچتا جائے گا
جس نے رب کو جان لیا — پاپوں سے بچتا جائے گا
۴۔ موہ بھرم میں پھنستا ہے — دبدھا میں چکر کھاتا ہے
من اس کا چوگرد بھٹک کر — پل میں واپس آتا ہے
۵۔ جس پر رب کی کرپا ہے — وہ بھگتی ہی کے کام میں ہے
نانک ایسا بھگت خدا کا — محو خدا کے نام میں ہے

۱. کِھن مہ نیچ کیٹ کَو راج — پار برہم غریب نواج
۲. جا کا درِسٹِ کچھُو نہ آوَے — تِسُ تت کال دِہِسِ پر گٹاوَے
۳. جا کو اَپنی کرے بخشِیس — تا کا لیکھا نہ گنَے جگدِیس
۴. جیوُ پِنڈُ سبھ تِس کی راسِ — گھٹِ گھٹِ پوُرن برہم پرگاس
۵. اَپنی بنت آپ بنائی — نانکؔ جیوَے دِیکھِ بڈائی

ترجمہ

۱. آپ غریب نواز خُدا — بندوں کی سُدھ بُدھ لیتا ہے
پل میں عاجز کیڑے کو — وُہ راج جہاں کا دیتا ہے
۲. ڈُوبا ہو گمنامی میں — سنسار نہ جِس کو جانے بھی
پل میں اُس کا نام ہو رَوشن — سَب جگ اُس کو مانے بھی
۳. جِس پر اُس کی بخشِش ہوگی — جِس پر اُس کی رَحمت ہو
لیکھا اُس سے کوئی نہ پوُچھے — کوئی نہ اُس کو زحمت ہو
۴. تن مَن دولت اُس کی ہے — سَب شان ظہوُر اُسی کا ہے
ہَر اِک دل میں ہَر اِک مَن میں — رَوشن نُور اُسی کا ہے
۵. اَپنی صنعت آپ بنائے — کردے خلق خُدائی کو
جِیتا ہُوں میں دیکھ کے نانکؔ — اُس کی شان بڑائی کو

۱۔ اِس کا بل ناہی اِس ہاتھ کرن کراون سَرب کو ناتھ
۲۔ آ گیا کاری بَپرا جیوُ جو تِس بھاوَے سوئی پھَن تھیئو
۳۔ کبھوُ اُوچ نیچ مہ بسَے کبھوُ سوگ ہَرکھ رنگ ہسَے
۴۔ کبھوُ نِند چِند بیوہار کبھوُ اُوبھ اکاس پیال
۵۔ کبھوُ بیتا برہم بیچار نانکؔ آپ مِلاون ہار

ترجمہ

۱۔ بندے کا مقدُور نہیں کیا طاقت اُس کے ہاتھ میں ہے
مالک سَب کُچھ کرتا ہے بل زور سبھی اُس ناتھ میں ہے
۲۔ طاقت اُس کے پاس کہاں مخلُوق بہت بیچاری ہے
جو کُچھ ہو منظُور خُدا کو کرتی دُنیا ساری ہے
۳۔ بندہ اُونچا چڑھتا ہے یا پھر پستی میں دھنستا ہے
گاہے سوگ مناتا ہے وُہ گاہے خوشی سے ہَنستا ہے
۴۔ گاہے نِندا کرتا ہے اور دیتا ہے شاباش کبھی
آتا ہے پاتال کبھی اور جاتا ہے آکاش کبھی
۵۔ گاہ وُہ سوچے رَب کی باتیں علم خُدائی پاتا ہے
داتا جِس کو چاہے نانکؔ اپنے ساتھ مِلاتا ہے

۱۔ کبہوُ نِرت کرے بہُہ بھاتِ ۔ کبہوُ سوئے رہے دِن رات
۲۔ کبہوُ مہا کرودھ بکرال کبہوُ سرب کی ہوت روال
۳۔ کبہوُ ہوئے بہے بڈ راجہ کبہوُ بھیکھاری نیچ کا ساجا
۴۔ کبہوُ اپ کیرتِ مہِ آوے کبہوُ بھلا بھلا کہاوے
۵۔ جیوُ پربھُ راکھے تِو ہی رہے گور پرسادِ نانک سچ کہے

ترجمہ

۱۔ رنگا رنگی ناچ وُہ ناچے خوب دِکھائے گات کبھی
غافِل ہوکر نیند کا ماتا سوتا ہے دِن رات کبھی
۲۔ غصّے میں اُور طیش میں آ کر گاہے جوش دِکھاتا ہے
گاہے سب کے قدموں کی اَپنے کو خاک بناتا ہے
۳۔ گاہے وُہ راجوں کا راجہ دُنیا میں ہو جاتا ہے
گاہِ بدل کر بھیس گدا کا چیتھڑوں لپٹا آتا ہے
۴۔ گاہِ مِلے بدنامی اُس کو نظروں سے گِر جائے وُہ
گاہِ ہو اُس کی نیکی روشن نیک بڑا کہلائے وُہ
۵۔ جیسا مالک رکھّے اُس کو ویسا ہی وُہ رہتا ہے
گُر کی کِرپا ہی سے نانکؔ سچّی باتیں کہتا ہے

۱۔ کبھو ہوئے پنڈت کرے بکھانُ ‏ ‏ کبھو مون دھاری لاوے دھیانُ
۲۔ کبھو تٹ تیرتھ اِسنان ‏ ‏ کبھو سِدھ سادھِک مکھ گیانُ
۳۔ کبھو کیٹ ہست پتنگ ہوئے جیا ‏ ‏ انِک جونِ بھرمے بھرِمیا
۴۔ نانا رُوپ جیو سواگی دِکھاوے ‏ ‏ جیو پربھ بھاوے تِوے نچاوے
۵۔ جو تِس بھاوے سوئی ہوئے ‏ ‏ نانک دُوجا اور نہ کوئے

ترجمہ

۱۔ گاہے پنڈت بن بن کر ‏ ‏ اُپدیش کتھائیں کہتا ہے
گاہے رکھ کر مون برت ‏ ‏ وہ دھیان میں چپ چپ رہتا ہے
۲۔ گاہے تیرتھ جا جا کر ‏ ‏ تن پاک کرے اشنان کرے
گاہے سِدھ اور سادھو بن کر ‏ ‏ ظاہر سب پر گیان کرے
۳۔ گاہے ہاتھی گاہے کیڑے ‏ ‏ گاہ پتنگا بنتا ہے
جُون انیک بدل کر دیکھو ‏ ‏ بندہ کیا کیا بنتا ہے
۴۔ بھرتا ہے وہ روپ نئے ‏ ‏ بہروپی سوانگ دکھاتا ہے
جیسے اُس کی مرضی ہو رب ‏ ‏ ویسے ناچ نچاتا ہے
۵۔ جو کچھ ہو منظور خدا کو ‏ ‏ وہ کچھ ہو کر رہتا ہے
اُس بن اور نہیں ہے کوئی ‏ ‏ بات یہ نانک کہتا ہے

کبھو سادھ سنگت ایہہ پاوے اُس استھان تے بہُڑ نہ آوے
انتر ہوئے گیان پرگاس اُس استھان کا نہی بناس
من تن نام رتے اِک رنگ سدا بسہہ پار برہم کے سنگ
جیو جل مہ جل آئے کھٹانا تیو جوتی سنگ جوت سمانا
مِٹ گئے گون پائے بسرام نانک پربھ کے سد قربان

ترجمہ

گاہے سادھ کی سنگت میں وہ ایسا لُطف اُٹھاتا ہے
جِس استھان میں جا بیٹھے کب لوٹ کر اُس سے آتا ہے
گیان کا مَن میں نور وہ پائے گیانی ہو نورانی ہو
جِس استھان پہ جا بیٹھے استھان بھی وہ لافانی ہو
اُس کے تن مَن رنگے جائیں نام کا ایسا رنگ ملے
ذات سے رَب کی واصل ہوکر رَب کا اُس کو سنگ ملے
دوئی کہاں پھر رہتی ہے جب پانی آئے پانی میں
دوئی کہاں پھر رہتی ہے جب نور ملے نورانی میں
جون جنم کے چکر ٹوٹیں مِل جائے آرام سکون
نانک اپنے پاک خدا پر میں ہر دم قربان رہوں

اسٹ پدی ۔۱۲

سلوک

سُکھی بسے مِسکینیا آپُ نِوارِ تلے
بڈے بڈے اہنکاریا نانکؔ گربِ گلے

ترجمہ

سُکھ میں وُہ مسکین ہیں جو عاجز کہلائیں
نانکؔ جو مغرُور ہیں مان میں وہ گل جائیں

جِس کےَ اَنترِ راج ابھمانُ ۔ سو نرک پاتی ہووت سُوآنُ
جو جانےَ مَیں جوبن ونتُ ۔ سو ہووت بِسٹا کا جنتُ
آپس کو کرم ونت کہاوے ۔ جنم مرَے بہُ جونِ بھرماوے
دھن بھُوم کا جو کرے گُمانُ ۔ سو مُورکھ اندھا اگیانُ
کِرِ کِرپا جِس کے ہِردے غریبی بساوَے ۔ نانکؔ ایہا مُکت آگے سُکھ پاوَے

ترجمہ

جِس کو ناز حکُومت پر ۔ جو دَولت پر مغرُور رَہے
دوزخ میں گِر جائے گا ۔ وُہ کُتّے کی سی مَوت مَرے
جِس کو ناز جوانی پر ہےَ ۔ جوبن کی خود بینی ہےَ
بندہ اِس کو گندہ سمجھو ۔ وُہ ناپاک یقینی ہےَ
جِس کو ناز عمل پر ہےَ ۔ وُہ کرمی خُود کو کہتا ہےَ
مَرتا ہےَ پھر جِیتا ہےَ ۔ وُہ جُون بدلتا رَہتا ہےَ
جِس کو ناز زمینوں پر ہےَ ۔ دَولت پر مغرُور ہےَ وُہ
مُورکھ ہےَ وُہ اَندھا ہےَ ۔ عِرفان سے بالکُل دُور ہےَ وُہ
جِس کے مَن میں مسکینی ۔ رَحمت سے آپ بَساتا ہےَ
نانکؔ مُکتی پائے یہاں بھی ۔ آگے بھی سُکھ پاتا ہےَ

دھنونتا ہوے کر گر باوے ترن سماں کچھ سنگ نہ جاوے
بہُہ لسکر مانکھ اُوپر کرے آس پل بھیتر تا کا ہوئے بناس
سبھ تے آپ جانے بلونت کھن مہ ہوئے جائے بھسمنت
کسئے نہ بدرے آپ اہنکاری دھرم رائے تس کرے خواری
گُر پرسادِ جا کا مِٹے ابھمان سو جن نانک درگہہ پروان

ترجمہ

دھن والا انسان جو اپنی دولت پر اِترائے گا
اِس دُنیا سے تنکا سا بھی اس کے ساتھ نہ جائے گا
جو فوجوں اور لشکر کی بہتات پہ ہر دم آس کرے
اُس کے سر پر موت جب آئے پل میں اُس کا ناس کرے
جو خود کو بلوان سمجھ کر سب کو زور دِکھاتا ہے
اس پر موت جب آئے پل میں وہ مِٹّی ہو جاتا ہے
اوروں کو جو ہیچ سمجھ لے وہ بندہ پنداری ہے
دھرمی راجہ آئے گا تو اُس کے حِصّے خواری ہے
اپنے گُر کی رحمت سے جو مان غرور مِٹاتا ہے
وہ درگاہ میں رب کی جا کر نانک عزّت پاتا ہے

۱۔ کوٹِ کرم کرے ہَو دھارے — سرمُ پاوَے سگلے برتھارے
۲۔ انِک تپسیا کرے اہنکار — نرک سُرگ پھِر پھِر اَوتار
۳۔ انِک جتن کر آتم نہیں دَروَے — ہرِ دَرگہہ کہُ کیسے گَوَے
۴۔ آپس کو جو بھلا کہاوَے — تِسہِ بھلائی نِکٹِ نہ آوَے
۵۔ سَرب کی رین جا کا مَن ہوئے — کہُ نانک تا کی نِرمل سوئے

ترجمہ

۱۔ جو خُود بینی کرتا ہے — گو لاکھوں کرم کماتا ہے
وُہ جوکھوں میں پڑتا ہے — سَب کام اکارت جاتا ہے
۲۔ جو کرتا ہے لاکھ تپسیا — ساتھ مگر اِتراتا ہے
جنّت اور دوزخ میں گھُومے — جُون بدلتا جاتا ہے
۳۔ لاکھ جتن بھی کرتا ہو — وُہ دِل نہ اگر نرمائے گا
بولو پھر درگاہ میں رَب کی — کیوں کر عِزّت پائے گا
۴۔ جو نیکی پر ناز کرے — جو نیک بڑا کہلاتا ہے
نیکی اُس کے پاس نہ آئے — جیسا ہو رَہ جاتا ہے
۵۔ خُود کو سب کے قدموں کی — جو خاک سمجھتا رہتا ہے
اُصل بڑائی اُس کی ہے — یہ نانک سَب سے کہتا ہے

۱۔ جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے ۔۔۔ تب اس کو سکھ ناہی کوئے
۲۔ جب ایہہ جانے میں کچھ کرتا ۔۔۔ تب لگ گربھ جون مہ پھرتا
۳۔ جب دھارے کوؤ بیری میت ۔۔۔ تب لگ نہچل ناہی چیت
۴۔ جب لگ موہ مگن سنگ مائے ۔۔۔ تب لگ دھرم رائے دیئے سجائے
۵۔ پربھ کرپا تے بندھن توٹے ۔۔۔ گور پرساد نانک ہو چھوٹے

ترجمہ

۱۔ جب تک بندہ سمجھے من میں ۔۔۔ آپ وہ سب کچھ کرتا ہے
تب تک دل میں چین نہ آئے ۔۔۔ کرتا ہے اور مرتا ہے
۲۔ جب تک بندہ سمجھے من میں ۔۔۔ کام مجھی سے چلتا ہے
پھیر میں جینے مرنے کے وہ ۔۔۔ جو نیں روز بدلتا ہے
۳۔ جب تک بندہ سمجھے من میں ۔۔۔ بیری ہے یہ بیر ہے وہ
اس کے من میں چین نہ آئے ۔۔۔ چنچل ہے دلگیر ہے وہ
۴۔ جب تک بندہ دھن دولت کی ۔۔۔ مستی میں غرقاب رہے
اس پر دھرمی راجہ کا ۔۔۔ پھر غصہ قہر عذاب رہے
۵۔ رب کی رحمت جب بھی ہوگی ۔۔۔ سارے بندھن ٹوٹیں گے
نانک گرو کی کرپا ہو تو ۔۔۔ مان تکبر چھوٹیں گے

۱۔ سہس کھٹے لکھہ کو اُٹھ دھاوے　　ترپت نہ آوے مایا پاچھے پاوے
۲۔ انک بھوگ بکھیا کے کرے　　نہہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے
۳۔ بنا سنتو کھہ نہی کو ؤ راجے　　سپن منورتھ برتھے سبھ کاجے
۴۔ نام رنگ سرب سکھ ہوئے　　بڈ بھاگی کسے پراپت ہوئے
۵۔ کرن کراون آپے آپ　　سدا سدا نانک ہر جاپ

ترجمہ

۱۔ جب انسان ہزار کمائے　　لاکھ کے پیچھے جائے گا
جتنی مایا پائے گا　　جی اور اُس کا للچائے گا
۲۔ گو شہوانی لذّت کے　　وہ بھوگ ہزاروں کرتا ہے
اطمینان نہ حاصل ہو　　وہ کھپتے کھپتے مرتا ہے
۳۔ صبر قرار نہ آئے جب تک　　راحت کیسے پائے گا
کام ہوں اُس کے سپنے میں　　خواب میں من پرچائے گا
۴۔ نام خدا کا لینے سے　　سکھ چین ملے آرام ملے
دھن دھن بھاگ اُسی کے ہیں　　یہ پیارا جس کو نام ملے
۵۔ ہر کارج کا کرنے والا　　سب کا ہے کرتار وہی
نانک رب کا نام جپے جا　　عالی ہے سرکار وہی

۱. کرن کراوَن کرنےَ ھارُ　　اِس کےَ ہاتھہ کہا بیچارُ
۲. جیسی دِرِسٹ کرے تیسا ہوئے　　آپے آپ آپ پربھ سوئے
۳. جو کچھ کینو سو اپنےَ رنگِ　　سبھ تے دُورِ سبھہو کےَ سنگِ
۴. بُوجھےَ دیکھےَ کرے ببیک　　آپ ہِ ایک آپ ہِ انیک
۵. مرے نہ بِنسےَ آوے نہ جائے　　نانک سَد ہی رہیا سمائے

ترجمہ

۱. ہر کارج کا کارن ہےَ　　کرتار ہےَ وُہ کرتار ہےَ وُہ
بس میں کیا ہےَ بندے کے　　ناچار ہےَ وُہ ناچار ہےَ وُہ
۲. جس پر بخشش جتنی کردے　　ویسا وُہ ہو جاتا ہےَ
آپ ہی اپنے آپ ہےَ وُہ　　خُود آپ خُدا کہلاتا ہےَ
۳. جو کچھ نُور ظہُور ہُوا　　وُہ خالِق کو منظُور ہوا
سب سے وُہ نزدیک ہُوا　　اور سب سے ہی وُہ دُور ہُوا
۴. دیکھے بُوجھے دُنیا کو　　وُہ دھیان لگائے خلقت میں
ذات اُسی کی وحدت میں ہےَ　　شان اُسی کی کثرت میں
۵. پاک جنم سے پاک مرن سے　　آئے اور نہ جائے وُہ
نانک اُس کی ذات ہے یکتا　　سب میں آپ سمائے وُہ

۱- آپ اُپدیسے سمجھے آپ آپے رچیا سبھ کے ساتھ
۲- آپ کینو آپن بستھارُ سبھ کچھ اُس کا اُوہ کرنے ہارُ
۳- اُس تے بھن نہیں کچھ ہوئے تھان تھننتر ایکے سوئے
۴- اپنے چلت آپ کرنے ہار کوتک کرے رنگ اپار
۵- من مہِ آپ من اپنے ماہِہ نانک قیمت کہن نہ جائے

ترجمہ

۱- آپ ہی اُس نے سمجھا ہے اور آپ اُس نے سمجھایا ہے
سب کے اندر آپ رچا ہے سب میں آپ سمایا ہے
۲- آپ سے آپ بنا کر اُس نے سارا جگ پھیلایا ہے
ہر شئے کا کرتار ہے وہ سنسار اُسی کی مایا ہے
۳- بولو آخر بے اُس کے بھی کوئی کسی سے بات ہوئی
جس جس جا پر ہم نے دیکھا ایک اُسی کی ذات ہوئی
۴- کرنے والا آپ وہی ہے کام اُسی کے سارے ہیں
رنگ سب اُس کے پیارے ہیں اور کھیل سب اس کے نیارے ہیں
۵- آپ سمائے من کے اندر من بھی اس میں آپ سمائے
نانک خود انمول ہے وہ پھر قیمت اس کی کون بتائے

۱۔ ست ست ست پربھ سوامی   گرپرسادِ کِنے وکھیائی
۲۔ سچ سچ سچ سبھ کینا   کوٹ مدھے کِنے برلئے چینا
۳۔ بھلا بھلا بھلا تیرا روپ   اَت سُندر اَپار انُوپ
۴۔ نرمل نرمل نرمل تیری بانی   گھٹ گھٹ سُنی سروَن بکھانی
۵۔ پوتر پوتر پوتر پُنیت   نام جپے نانک مَن پریت

ترجمہ

۱۔ سچّا سچّا سچّا مالک   ہر دم اُس کا دھیان کریں
گرُ کی کرپا جن پر ہوگی   اُس کی شان بیان کریں
۲۔ سچّا سچّا سچّا ہے وُہ   سب اُس کا تانا بانا ہے
لاکھوں میں اِک نِکلے گا   وُہ جس نے اُس کو جانا ہے
۳۔ پیارا پیارا پیارا پیارا   روپ ترا نُورانی ہے
سُندر ہے بے پایاں ہے   لاثانی ہے لاثانی ہے
۴۔ پاک ہے بانی پاک ہے بانی   پاک یہ تیری بانی ہے
ہر ہر دِل میں سُن سُن کر   جو کانوں کان سُنانی ہے
۵۔ پاک پوتّر پاک پوتّر   پاک وہی ہو جاتا ہے
نام جپے جو من میں نانک   رب سے پریت لگاتا ہے

اَسٹ پدی ۱۳

سلوکُ

سنَت سرن جو جنُ پرے سو جنُ اُدھرن ھار
سنَت کی نِندا نانکا بہُر بہُر اَوِتار

ترجمہ

سنت کی نِندا جو کرے پھر جُونوں میں جائے
سائے میں آکر سنت کے نانکؔ مُکتی پائے

١. سَنت کے دُوکھن آرجا گھٹے — سَنت کے دُوکھن جم تے نہیں چھُٹے

٢. سَنت کے دُوکھن سُکھ سَبھ جائے — سَنت کے دُوکھن نرک مہ پائے

٣. سَنت کے دُوکھن مت ہوئے ملین — سَنت کے دُوکھن سوبھاتے ہین

٤. سَنت کے ہتے کو رکھے نہ کوئے — سَنت کے دُوکھن تھان بھرسٹ ہوئے

٥. سَنت کرپال کرپا جے کرے — نانک سَنت سنگ نندک بھی ترے

ترجمہ

١. سَنت کی نِندا کرنے سے — گھٹ جائے عُمر خسارا ہو

سَنت کی نِندا کرنے سے — کب مرنے سے چھٹکارا ہو

٢. سَنت کی نِندا کرنے سے — سُکھ من کا جاتا رہتا ہے

سَنت کی نِندا کرنے سے — دوزخ کی بپتا سہتا ہے

٣. سَنت کی نِندا کرنے سے — خود عقل پہ پردہ پڑتا ہے

سَنت کی نِندا کرنے سے — سب عزت بھاگے ذِلت آئے

٤. سَنت کی جس پر لعنت ہوگی — اُس کو کَون بچائے گا

سَنت کی نِندا کرنے سے — گھر بار نجس ہوجائے گا

٥. سَنت ہیں رحمت والے نانک — رحم وہ جب فرمائیں گے

نِندا کرنے والے بھی — پھر ساتھ اُن کے بچ جائینگے

۱۔ سَنت کےَ دُوکھن تے مکھ بھوَے — سَنتن کے دُوکھن کاگ جنوُوے

۲۔ سَنتن کے دُوکھن سَرپ جون پائے — سَنت کے دُوکھن ترگد جون کرمائے

۳۔ سَنتن کےَ دُوکھن ترسنا مہِ جلے — سَنت کےَ دُوکھن سَبھ کو چھلے

۴۔ سَنت کےَ دوکھن تیج سبھ جائ — سَنت کےَ دُوکھن نیچ نیچائ

۵۔ سَنت دوکھی کا ٹھاؤ کو ناہِ — نانک سَنت بھاوے تا اوے بھی گت پاہِ

ترجمہ

۱۔ سَنت کی نِندا کرنے سے — مُنہ ٹیڑھا میڑھا ہوتا ہےَ

کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — کاؤں کاؤں کرکے روتا ہےَ

۲۔ کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — سانپ کی جُونی پائے گا

کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — کیڑا سا بن جائے گا

۳۔ کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — پیاس کے دُکھ سے جلتا ہےَ

کرتا ہےَ جو سُنت کی نِندا — سب لوگوں کو چھلتا ہےَ

۴۔ کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — شان گنوا کر رُسوا ہو

کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — نیچوں سے بھی نیچا ہو

۵۔ کرتا ہےَ جو سَنت کی نِندا — کیونکر ٹھور ٹھکانہ پائے

سَنت اگر چاہیں تو نانک — وہ بھی مکتی دوارے آئے

۱۔ سَنت کا نِندک مَہا اَت تا ئی — سَنت کا نِندک کھِن ٹِکَن نہ پائی
۲۔ سَنت کا نِندک مَہا ہَتیارا — سَنت کا نِندک پرمیسر مارا
۳۔ سَنت کا نِندک راج تے ہین — سَنت کا نِندک دُکھیا اَر دِین
۴۔ سَنت کے نِندک کو سَرب روگ — سَنت کے نِندک کو سَدا بجوگ
۵۔ سَنت کی نِندا دوکھ مہہ دوکھ — نانک سَنت بھاوے تا اُس کا بھی ہوئے موکھ

ترجمہ

۱۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — وُہ پاپی ہو جاتا ہے
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — چَین نہ پل بھر پاتا ہے
۲۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — خُونی اور خُون خوار سَمجھ
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — اُس پر رَب کی مار سَمجھ
۳۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — اَپنا راج گنوائے گا
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — دُکھ اور تنگی پائے گا
۴۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — روگی ہے رنجُور ہے وُہ
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — دایَم رَب سے دُور ہے وُہ
۵ کرتے ہیں جو سَنت کی نِندا — پاپ ہی پاپ کماتے ہیں
نانک چاہیں سَنت اگر تو — پاپی مُکتی پاتے ہیں

۱۔ سَنت کا دوکھی سدا اپوت — سَنت کا دوکھی کبسے کا نہی بت
۲۔ سَنت کے دوکھی کو ڈان لاگے — سَنت کے دوکھی کو سبھ تیاگے
۳۔ سَنت کا دوکھی مہاں اہنکاری — سَنت کا دوکھی سدا بکاری
۴۔ سَنت کا دوکھی جنمہہ مَرے — سَنت کی دوکھنا سکھ تے ٹرے
۵۔ سَنت کے دوکھی کو ناہی ٹھاؤ — نانک سَنت بھاوے تا لئے ملائے

ترجمہ

۱۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — نیک نہیں بدکار ہے وہ
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — بولو کِس کا یار ہے وہ
۲۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — اُس پر ڈنڈ لگائیں گے
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — چھوڑ سَب اُس کو جائیں گے
۳۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — اُس میں ہے پندار سدا
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — رہتا ہے بدکار سدا
۴۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — وہ جی جی کر مرتا ہے
کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — کب سُکھ حاصل کرتا ہے
۵۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا — کب وہ ٹھور ٹھکا نہ پائے
سَنت جو چاہے نانک اُس کو — پھر بھی اپنے ساتھ ملائے

۱۔ سُنت کا دوکھی اُدھ بیچ تے ٹُوٹے	سُنت کا دوکھی کِتے کاج نہ پہوچے
۲۔ سُنت کے دوکھی کو اُدیان بھرِمایئے	سُنت کا دوکھی اُجھڑ پا ییئے
۳۔ سُنت کا دوکھی اَنتر تے تھوتھا	جیُو ساس بِنا مِرتک کی لوتھا
۴۔ سُنت کے دوکھی کی جڑ کچھُ ناہِ	آپن بیج آپے ہی کھاہِ
۵۔ سُنت کے دوکھی کو اَور نہ راکھنہارُ	نانک سُنت بھاوے تا لیئے اُبارِ

ترجمہ

۱۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا | بیچ اَدھر میں ٹُوٹے گا
کرتا ہے جو سُنت کی نِندا | ہر مقصد سے چھُوٹے گا
۲۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا | اُجڑے بَن میں پھرتا ہے
کرتا ہے جو سُنت کی نِندا | وِیرانی میں گھِرتا ہے
۳۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا | وُہ اَندر سے خالی ہے
لاش ہو جیسے مُردے کی | جو سانس نہ لینے والی ہے
۴۔ اُس کی جڑ کَب لگتی ہے | جو سُنت کی نِندا کرتا ہے
بوتا ہے سو کھاتا ہے | جو کرتا ہے سو بھرتا ہے
۵۔ کرتے ہیں جو سُنت کی نِندا | اُن کو کون بچائیں گے
سُنت ہی گر چاہیں تو نانک | بیڑا پار لگائیں گے

۱۔ سُنت کا دوکھی ایوُ بل لائے	جنو جل بھُون مچھلی ترڑ پھڑائے
۲۔ سُنت کا دوکھی بھُوکھا نہی رلجَے	جُو پاوکُ ایندھن نہی دھرایے
۳۔ سُنت کا دوکھی چھُٹے اکیلا	جِوُ بُو آڑ تِلُ کھیت ماہ ڈُہیلا
۴۔ سُنت کا دوکھی دھرم تے رہت	سُنت کا دوکھی سَد مِتھیا کہت
۵۔ کِرتُ نِندک کا دُھرِ ہی پیُا	نانکؔ جو تِسُ بھاوَے سوئی تھیا

ترجمہ

۱۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا	چیخے گا چلائے گا
بے پانی کی مچھلی بن کر	تڑپے گا بَل کھائے گا
۲۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا	بھُوکا ہے وُہ سیر نہ ہو
جیسے جلتی آگ کو کافی	کُچھ اِیندھن کا ڈھیر نہ ہو
۳۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا	سنگی اَور نہ چیلا ہو
تِل کا ڈُنٹھل کھیت میں خالی	جیسے ایک اکیلا ہو
۴۔ کرتا ہے جو سُنت کی نِندا	دَھرم سے خالی رہتا ہے
کرتا ہے جو سُنت کی نِندا	جھُوٹ ہمیشہ کہتا ہے
۵۔ کرتا ہے جو نِندا وُہ	بدقسمت روزِ ازل کا ہے
جو چاہے ہو جائے نانکؔ	رَب کا حُکم نہ ٹلتا ہے

۱۔ سَنت کا دوکھی بگڑ روپ ہوئے جائے
سَنت کے دوکھی کو درگہہ مِلے سجائے

۲۔ سَنت کا دوکھی سَدا اسہکاییٔ
سَنت کا دوکھی نہ مرے نہ جیوائیٔ

۳۔ سَنت کے دوکھی کی پُجے نہ آسا
سَنت کا دوکھی اُٹھ چلے نِراسا

۴۔ سَنت کے دوکھہ نہ ترِسٹے کوئے
جَیسا بھاوَے تیَسا کوئی ہوئے

۵۔ پئیا کِرتُ نہ مِیٹے کوئے
نانکؔ جانے سَچّا سوئے

ترجمہ

۱۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا
بگڑے اُس کا رُوپ سَدا

کرتا ہے جو سَنت کی نِندا
رَب کے دوارے پائے سزا

۲۔ کرتا ہے جو سَنت کی نندا
اُوپر کے دم بھرتا ہے

کرتا ہے جو سَنت کی نِندا
جِیتا ہے نہ مَرتا ہے

۳۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا !
آس مُراد نہ پائے گا

کرتا ہے جو سَنت کی نِندا
مایُوسی میں جائے گا

۴۔ کرتا ہے جو سَنت کی نِندا
چُھٹکارا کَب پاتا ہے

جَیسا رَب کے من کو بھائے
وَیسا ہی ہو جاتا ہے

۵۔ کرموں کا جو لکھّا ہے
پھر اُس کو کون مِٹائے گا

نانک وُہ رَب سچّا جانے
بھید نہ کوئی پائے گا

۱۔ سَب گھٹ تِس کے اُوہ کرنیہارُ | سَدا سَدا تِس کَو نمسکار
۲۔ پربھ کی اُستت کرو دِنُ راتِ | تسیہ دِھیاوہُ ساس گراسِ
۳۔ سبھ کچھ ورتے تِس کا کیا | جیَسا کرے تیَسا کو تھیا
۴۔ اپنا کھیل آپ کرنے ہارُ | دُوسر کَونُ کہے بیچارُ
۵۔ جِسنو کِرپا کرے تِس آپن نام دیئے | بڈبھاگی نانک جَن سیئے

ترجمہ

۱۔ سَب کے دِل کا مالک ہےَ | کرتار ہےَ وُہ کرتا رہےَ وُہ
اُس کو ہےَ پرنام ہمیشہ | کیا عالی سَرکار ہےَ وہ
۲۔ یاد کرو دِن رات اُسی کی | مہما گاوُ آٹھ پہر
یاد کرو ہَر سانس میں اُس کو | نام بھی لو ہر لُقمے پر
۳۔ دُنیا میں جو ہوتا ہےَ | سَب کام اُسی کا ہوتا ہےَ
جیَسا جِس کو کرتا ہےَ | وُہ ویَسا وَیسا ہوتا ہےَ
۴۔ خود ہی کھیلے کھیل وُہ اپنا | کھیل بھی اُس کا نیارا ہےَ
عَیب نِکالے کام میں اُس کے | بندہ کون بچارا ہےَ
۵۔ جِس پر اُس کی رحمت ہو | وُہ نام کی نعمت پائے گا
نانک اُس کے بھاگ بڑے ہیں، | جِس کو وُہ مِل جائے گا

اسٹ پدی-۱۴

سلوک

تجبہُ سیانپ سُرجنہہُ سِمرہہُ ہَرِ ہَرِ راے
ایک آس ہَرِ مَنِ رکھہہُ نانکؔ دُوکھُ بھرم بھوجاے

ترجمہ شلوک

چھوڑ کے سب چترائیاں رب کی یاد منائیں
نانکؔ رب کی آس رکھ ڈر، شک، دُکھ مِٹ جائیں

۱۔ مانکھہ کی ٹیک برتھی سبھ جانُ ۔ دیون کو ایکے بھگوانُ
۲۔ جس کے دیئے رہے اگھائے ۔ بوہر نہ ترسنا لاگے آئے
۳۔ مارے راکھے ایکو آپ ۔ مانکھہ کے کچھ ناہی ہاتھ
۴۔ تس کا حکمُ بوجھ سُکھ ہوئے ۔ تس کا نامُ رکھہ کنٹھ پروئے
۵۔ سمر سمر سمر پربھ سوئے ۔ نانک بگھن نہ لاگے کوئے

ترجمہ

۱۔ جھوٹ ہے تکیہ بندوں پر ۔ کب دیتا ہے انسان تجھے
دیتا ہے بھگوان تجھے ۔ بس دیتا ہے بھگوان تجھے
۲۔ دین اُسی کی دین ہے جس سے ۔ پوری ساری آس رہے
دین اُسی کی دین ہے جس سے ۔ کوئی نہ باقی پیاس رہے
۳۔ رکھے تو وہ آپ ہی رکھے ۔ مارے تو وہ مارے آپ
بندے کے کچھ ہاتھ نہیں ۔ وہ کام کرے خود سارے آپ
۴۔ اُس کا حکم سمجھ لینے سے ۔ دُنیا میں سُکھ ہوتا ہے
کیوں نہیں پھر شہہ رگ میں اپنی ۔ اُس کا نام پروتا ہے
۵۔ یاد کر اُس کی، یاد کر اُس کی ۔ یاد جب اُس کی آئے گی
نانک پھر کب راہ میں تجھ کو ۔ کوئی روک ستائے گی

۱۔ اُستت من مہہ کر نِرنکارُ — کر من میرے ست بیوہار
۲۔ نِرملُ رسنا انمرِتُ پیوُ — سدا سُہیلا کر لیہہ جیوُ
۳۔ نینہہ پیکھہ ٹھاکرُ کا رنگُ — سادھ سنگ بنسے سبھ سنگُ
۴۔ چرن چلو مارگِ گوبند — مٹہہ پاپ جپیئے ہر بند
۵۔ کر ہرِ کرم سروَن ہرِ کتھا — ہرِ درگہہ نانک اُوجل متھا

ترجمہ

۱۔ مَن میرے کر حمد خُدا کی — اِس کو نِرانکار سَمجھ
مَن میرے کر یاد اُسی کی — یہ سچّا بیوہار سَمجھ
۲۔ کرے پاک زبان اَپنی کو — نام کا امرت پِیتا جا
جی میں راحت پاتا جا — سُکھ چَین سے ہَر دَم جِیتا جا
۳۔ مالک کے نیرنگ ہیں سارے — جگ کی رنگت دیکھ ذَرا
بھُوے گی ہر سنگت تجُھ کو — سادھ کی سنگت دیکھ ذَرا
۴۔ چلتا جا تو راہ میں حق کی — ہر دَم پاؤں بڑھاتا جا
نام خُدا کا لیتا جا — اَور سارے پاپ مِٹاتا جا
۵۔ کام کر اُس کا بات سُن اُس کی — مَن تیرا مسرُور رَہے
نانک پھر دَرگاہ میں رَب کی — تیرا مُکھ پُرنور رَہے

۱۔ بڈ بھاگی تے جن جگ ماہِ　　سدا سدا ہر کے گُن گاہِ
۲۔ رام نام جو کرہِ بچارُ　　سے دھنونت گنی سنسارُ
۳۔ مَن تن مُکھہ بولِہ ہرِ مکھی　　سدا سدا جانُہ تے سُکھی
۴۔ ایکو ایک ایک پچھانَے　　اِت اُت کی اوہ سوجھی جانَے
۵۔ نام سنگِ جس کا مَنُ مانیا　　نانکؔ تِنہہِ نرنجنُ جانیا

ترجمہ

۱۔ دُنیا میں خوش قسمت ہیں　　اَور اَچھے بھاگ اُنہی کے ہیں
رَب کے جو گُن گائیں ہر دَم　　میٹھے راگ اُنہی کے ہیں
۲۔ یاد کرے جو نام خُدا کا　　مَن میں رَکھّے دِھیان وہی
دُنیا میں دھنوان وہی ہے　　دُنیا میں دھنوان وہی
۳۔ تن مَن سے اَور مُنہ سے اَپنے　　نام جو رَب کا لیتا ہے
رَہتا ہے خوش حال ہمیشہ　　نام اُسے سُکھ دیتا ہے
۴۔ ایک خُدا کو مانے گا　　بس ایک کو ہی پہچانے گا
اِس دُنیا کی جانے گا　　وُہ اُس دُنیا کی جانے گا
۵۔ نام سے مَن لگ جائے جس کا　　جس نے مَن سے مانا ہے
نانکؔ اُس نے سچّے دِل سے　　پاک نرنجن جانا ہے

۱۔ گرُ پرسادِ آپن آپُ سمجھے — تِس کی جانہُ ترِسنا بُجھے
۲۔ سَادھ سنگ ہَر ہَر جسُ کہت — سَرب روگ تے اوہ ہرجنُ رہت
۳۔ اَن دِن کیرتن کیول بکھیانُ — گرہست مہِ سوئی نِربانُ
۴۔ ایک اُوپرِ جسُ جن کی آسا — تِس کی کٹیئے جم کی پھاسا
۵۔ پار برہم کی جسُ مَنِ بھُوکھ — نانک تِسہِ نہ لاگے دُوکھ

ترجمہ

۱۔ جس کو گرُ کی رَحمت سے — خُود کھوج اَپنا مِل جائے گا
اُس کی پیاس بُجھے گی ساری — مَن کی سیری پائے گا
۲۔ سادھ کی سنگت پا کر جو — رَب نام کو جپتا جاتا ہے
سَب روگوں سے پاک رہے — تن من کی صحت پاتا ہے
۳۔ جو بندہ اِس ایک خُدا کی — حمد ثنا دِن رات کرے
اَپنے ہی گھر بار میں رہ کر — حاصِل آپ نجات کرے
۴۔ وُہ بندہ جو ایک خُدا پر — آس لگائے رہتا ہے
مَوت کا پھندا کٹ جائیگا — وُہ کب زحمت سہتا ہے
۵۔ پاک خُدا کی بھُوک جسے ہے — چین وُہ رَب سے پائے گا
دُکھ اُس کا مِٹ جائے نانک — دُکھ اُس کا مِٹ جائے گا

۱۔ جس کو ہر پربھ من چیت آوے — سو سنت سُہیلا نہی ڈلاوے

۲۔ جس پر پربھ اپنا کرپا کرے — سو سیوک کہہ کس تے ڈرے

۳۔ جیسا سا تیسا درِسٹا ئیا — اپنے کارج مہ آپ سمائیا

۴۔ سو دھت سو دھت سودھت سجھیا — گُر پرسادِ تتُ سبھ بُوجھیا

۵۔ جب دیکھو تب سبھ کچھ مُول — نانک سو سُو کھم سوئی استھول

ترجمہ

۱۔ من میں یاد کرے جو رب کو — حق میں دھیان لگائے وہ

سنت وہی خوشحال رہے — من دُبدھا میں کب پائے وہ

۲۔ جس پر رب کی کرپا ہو وہ — رحمت اس کی پائے گا

وہ بندہ کب ڈرتا ہے — اور اُس کو کون ڈرائے گا

۳۔ عین حقیقت جیسا رب ہے — ویسا درشن پاتا ہے

اپنی ہی مخلوق کے اندر — خالق آپ سماتا ہے

۴۔ ڈھونڈا ڈھونڈا ڈھونڈا جس نے — پائی ڈھونڈ رسائی ہے

اُس نے گُر کی رحمت سے — سب اصل حقیقت پائی ہے

۵۔ ہر شئے کی جڑ مُول وہی ہے — اُس کا سارا جلوہ ہے

ظاہر اُس کا جلوہ نانک — باطن اُس کا جلوہ ہے

۱۔ نہہ کچھہ جنمے نہہ کچھ مرے — آپن چلت آپ ہی کرے
۲۔ آون جاون درسٹ ان درسٹ — آگیاکاری دھاری سبھ سرسٹ
۳۔ آپے آپ سگل مہ آپ — انک جگت رچ تھاپ اتھاپ
۴۔ ابناسی نا ہی کچھ کھنڈ — دھارن دھار رہیو برہمنڈ
۵۔ الکھ ابھیو پرکھ پرتاپ — آپ جپائے تا نانک جاپ

ترجمہ

۱۔ کون جہاں میں آتا ہے — اور کون یہاں پہ مرتا ہے
خالق مالک آپ ہی اپنا — کھیل یہ سارا کرتا ہے
۲۔ اک ظاہر اک باطن ہے — اک آتا ہے اک جاتا ہے
سب اس کے فرمان میں ہیں — ہر شئے کو آپ چلاتا ہے
۳۔ ہر شئے میں وہ آپ بسا ہے — اس کے رنگ نرالے ہیں
آپ بنائے آپ بگاڑے — اس کے ڈھنگ نرالے ہیں
۴۔ باقی ہے وہ باقی ہے — لافانی ہے لافانی ہے
اس سے کل چلتی ہے جگ کی — وہ دنیا کا بانی ہے
۵۔ عالی ہے وہ مخفی ہے وہ — شان اسی کی بالا ہے
جس کو آپ جپاوے نانک — نام کی جپتا مالا ہے

۱۔ جنُ پربھُ جاتا سوسوبھاونت — سگل سنسارُ اُدھرے تِن منت

۲۔ پربھ کے سیوک سگل اُدھارن — پربھ کے سیوک دوکھ بِسارن

۳۔ آپے میل لئے کِرپال — گُر کا سبد جپ بھئے نِہال

۴۔ اُن کی سیوا سوئی لاگے — جسنو کِرپا کرہِ بڈ بھاگے

۵۔ نام جپت پاوہِ بسرامُ — نانک تِن پُرکھ کو اُوتم کرمان

ترجمہ

۱۔ جس نے رب کو جان لیا — شان اُسی کی نیاری ہے

حرف کہے جب ایک بھی مُنہ سے — بچتی دُنیا ساری ہے

۲۔ رب کے ایسے بندے ہی — دُنیا کو پار لگائیں گے

رب کے ایسے بندے ہی — دُنیا کا روگ مٹائیں گے

۳۔ رحمت والا رب اِن سب کو — اپنے ساتھ مِلائے گا

گُر سے سُن کر نام جپے — سو دُنیا میں سُکھ پائے گا

۴۔ ایسے رب کے بندوں کی — انسان وہ سیوا کرتا ہے

جس پر رحمت رب کی ہے — اور جس کا بھاگ نِرالا ہے

۵۔ نام جپے جو نام جپے — پاتا ہے امن امان وہی

نانک سب سے اچھا ہے — رکھتا ہے اُونچی شان وہی

۱۔ جو کچھ کرے سو پربھ کے رنگ — سدا سدا بسے ہر سنگ
۲۔ سہج سبھائے ہووے سو ہوئے — کرنے ہار پچھانے سوئے
۳۔ پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا — جیسا سا تیسا درِسٹانا
۴۔ جس تے اپجے تس ماہ سمائے — اوئے سکھ ندھان اُنہو بن آئے
۵۔ آپس کو آپ دینو مانُ — نانک پربھ جنُ ایکو جانُ

ترجمہ

۱۔ رنگ میں رب کے رنگا ہے — جو کرتا ہے یا کہتا ہے
رنگ میں رب کے رنگا ہے — وُہ ساتھ خدا کے رہتا ہے
۲۔ ہوتا ہے سو ہونے دے — بے چین نہ جی زنہار کرے
سمجھے جو کچھ ہوتا ہے — کرتار کرے کرتار کرے
۳۔ پاک خدا جو کرتا ہے — سنتوں کو میٹھا لگتا ہے
جیسا ہے وُہ عین حقیقت — اُن کو ویسا لگتا ہے
۴۔ ذات سے جس کی آئے ہیں — پھر اس میں آپ سمائیں گے
چین اُنہی کو حاصل ہے — وُہ سکھ کی دولت پائیں گے
۵۔ شان بڑھا کر اپنوں کی — خود اپنی شان بڑھائی ہے
رب میں اور رب والوں میں — کب نانک فرق خدائی ہے

اسٹ پدی-۱۵

سلوک

سَرب کلا بھرپُور پربھ بِرتھا جانن ہار
جاکے سِمرن اُدھریئے نانک تِس بلہار

ترجمہ

رب کو سب توفیق ہے اُس کو سب کا دھیان
پار ہوں اس کی یاد سے نانک میں قربان

۱۔ ٹوٹی گانڈھن ہار گوپال　　سَرب جیا آپے پرتپال

۲۔ سگل کی چنتا جس من ماہِ　　تِس تے بِرتھا کوئی ناہ

۳۔ رے من میرے سدا ہر جاپ　　اَبناسی پربھ آپے آپ

۴۔ آپن کیا کچھو نہ ہوئے　　جے سَو پرانی لوچے کوئے

۵۔ تِس بِن ناہی تیرے کچھ کام　　گت نانک جپ ایک ہر نام

ترجمہ

۱۔ جوڑے گا سب ٹوٹے بندھن　　دُنیا کا کرتار ہے وُہ

پھر سے اس کی زندہ ہیں سب　　آپ ہی پالنہار ہے وُہ

۲۔ اُس کے من میں سب کی چنتا　　وُہ کرتا رکھوالی ہے

پاتے ہیں سب اُس کے دَر سے　　خالی کون سوالی ہے

۳۔ من میرے کر یاد اُسی کو　　تیرا رب لافانی ہے

آپ سے آپ ہُوا وُہ ظاہر　　ذات اُس کی لاثانی ہے

۴۔ اُس کی مہر نہ جب تک ہو گی　　آپ کیے کچھ کار نہ ہو

سو سو زور لگائے بندہ　　کام مگر اِک بار نہ ہو

۵۔ اس کے سِوا او بندے تیرے　　کچھ بھی کام نہ آئے گا

ایک خُدا کا نام لیے جا　　نانک مُکتی پائے گا

۱۔ رُوپ ونت ہوئے ناہی موہے — پربھ کی جوت سگل گھٹ سوہے
۲۔ دھنونتا ہوئے کیا کو گر بے — جا سبھ کچھ تِس کا دِیا دربے
۳۔ اَتِ سُو راجے کوؤ کہاوے — پربھ کی کلا بِنا کہہ دِھاوے
۴۔ جیکو ہوئے بہے داتارُ — تِس دین ہارُ جانے گاوارُ
۵۔ جِس گُر پرسادِ توٹے ہورُوگ — نانکؔ سو جن سَدا اروگ

ترجمہ

۱۔ مان نہ کر مغرُور نہ ہو — گو رُوپ سُہانا پایا ہے
رُوپ خُدا کا رُوپ ہے یہ — جو سب کے من کو بھایا ہے
۲۔ اِس پر ناز غرُور نہ ہو — گر پاس ترے کچھ مایا ہے
دھن دولت سب مالک کی — سارا مال پرایا ہے
۳۔ بیر بہادر بنتا ہے — بلوان اگر کہلاتا ہے
رَب کا زور نہ ہو گر تجھ میں — بول کہاں پھر جاتا ہے
۴۔ گر تُو خُود کو سمجھا ہے — تُو داتا ہے یا دانی ہے
سچّا داتا سمجھے گا — یہ عین تری نادانی ہے
۵۔ اپنے گُر کی رحمت ہے — جو اپنا مان مِٹائے گا
نانکؔ صُحبت پائے گا — وُہ سارے روگ گنوائے گا

۱۔ جِیُوَ مندر کو تھامے تھمن — تیُوگور کا سبد منہہ استھمن
۲۔ جِیُوَ پاکھان ناو چرڑھ ترے — پرانی گرچرن لگت نستر ے
۳۔ جِیُوَ اندھ کار دِیپک پرگاس — گور درسن دیکھ مَن ہوئے بگاس
۴۔ جِیُوَ مہا اُدیان مہ مارگ پاوے — تیُوسادھو سنگ ملجوت پرگٹاوے
۵۔ تِن سنتن کی بانچھو دھور — نانک کی ہر لوچا پور

ترجمہ

۱۔ جَیسے ایک ستُون چھت بھر کا — سر پر بوجھ اُٹھاتا ہے
من بھی گُر کی باتوں سے — وَیسے ہی سہارا پاتا ہے
۲۔ ناؤ پہ چڑھ کر پتھر بھی — دَریا سے پار اُترتے ہیں
گُر کے پاؤں میں فانی بھی — دُنیا سے پار اُترتے ہیں
۳۔ جَیسے دیپک جلنے پر — سَب دُور اندھیرا ہوتا ہے
وَیسے گُر کے دَرشن سے — مَن روشن تیرا ہوتا ہے
۴۔ جَیسے گھَن کے جنگل میں — اک راہی رستہ پاتا ہے
سادھ کی سنگت میں بھی وَیسے — نُور ہمیں مِل جاتا ہے
۵۔ داتا اَیسے سنتوں کی — کُچھ بخشش مجھ کو دُھول کرو
نانک کی اِس آشا کو — منظور کرو مقبول کرو

۱۔ مَن مُورکھ کاہے بِل لایئے — پُرب لِکھے کا لِکھیا پایئے
۲۔ دُوکھہ سُوکھہ پربھُ دیون ہارُ — اَور تیاگِ تو تِسَیہ چِتارُ
۳۔ جو کُچھ کرے سوئی سُکھ مانُ — بھُولا کاہے پھِرہِ اَجانُ
۴۔ کون بَست آئی تیرے سنگ — لَپٹِ رہیو رس لوبھی پتنگ
۵۔ رام نام جپ ہِردے ماہِ — نانکؔ پت سیتی گھر جاہِ

ترجمہ

۱۔ مُورکھ کیوں چلّاتا ہَے — مَن مُورکھ کیوں چلّاتا ہے
جو قِسمت کا لِکھّا ہَے — مِل جاتا ہَے مِل جاتا ہَے
۲۔ دُکھ بھی اُس سے مِلتا ہَے — تو سُکھ بھی اُس سے لیتا ہَے
اَپنے رَب سے دھیان لگا — کیوں دِل غیروں کو دیتا ہَے
۳۔ جو کُچھ اُس سے مِلتا ہَے — سُکھ جان اُسے سکھ جان اُسے
بھُولا بھُولا کیوں پھِرتا ہَے — چھوڑ نہ او نادان اُسے
۴۔ تو دُنیا میں آیا ہَے — تو ساتھ اَپنے کیا لایا ہَے
لِپٹا ہَے پروانہ بن کر — مَن تیرا للچایا ہَے
۵۔ مَن میں جپ لے نام خُدا کا — کیسا نام سُہانا ہَے
عِزّت شان بڑھالے نانکؔ — آخر کو گھر جانا ہَے

۱۔ جس وکھر کو لَین تو آیا — رام نام سنتن گھر پایا

۲۔ تج ابھمانُ لیہُ من مولِ — رامُ نامُ ہردے مہ تول

۳۔ لاد کھیپ سنتہہ سنگ چالُ — اَور تیاگ بکھیا جنجال

۴۔ دَھنِ دَھنِ کہے سبھُ کوئے — مُکھ اُوجل ہَر درگہہ سوئے

۵۔ ایہُ واپارُ وِرلا واپارے — نانک تاکے سَد بلہارے

ترجمہ

۱۔ جنس خُدا کے نام کی ہَے — تُو جس کو لینے آیا ہَے

سنتوں کے گھر پر مِلتی ہَے — یہ سنتوں ہی کی مایا ہَے

۲۔ شان اَور شوکت چھوڑ کے اپنی — رکھ دے آگے من کا مول

جنس خُدا کے نام کی لیکر — اُس کو اَپنے مَن میں تول

۳۔ لاد کے اپنی کھیپ ذرا تُو — سنتوں کے ہمراہ نِکل

پاپ کے جنجالوں سے تُو — آزاد ہو خاطرِ خواہ نِکل

۴۔ دَھن دَھن اَچھے بھاگوں کا — شُہرہ ہو پاس اَور دُور ترا

عزّت ہو درگاہ میں رب کی — چہرہ ہو پُر نُور ترا

۵۔ رَب کا جو بیوپار کمائے — کم اَیسا بیوپاری ہو

رَب کے اَیسے بیوپاری پر — نانک بھی بلہاری ہو

۱۔ چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیو — ارپ سادھ کو اپنا جیو
۲۔ سادھ کی دھور کرہ اسنان — سادھ اوپر جائیے قربان
۳۔ سادھ سیوا وڈ بھاگی پائیے — سادھ سنگ ہر کیرتن گائیے
۴۔ انک بگھن تے سادھو راکھے — ہر گن گائے امرت رس چاکھے
۵۔ اوٹ گہی سنتہہ در آئیا — سرب سکھ نانک تہ پائیا

ترجمہ

۱۔ سادھوں کے چرنوں کو دھوکر — اُن کا دھوؤن پیتے جاؤ
جیون مایا سادھوں پر — قربان کرو اور جیتے جاؤ
۲۔ سادھوں کے چرنوں کی مٹی — لے لے کر اشنان کرو
دِل اُن پر قربان کرو — تم جان اپنی قربان کرو
۳۔ سادھ کی سیوا کرتے ہیں — جو بھاگ خدا سے پاتے ہیں
سادھوں کی سنگت میں رہ کر — حمد خدا کی گاتے ہیں
۴۔ سب دکھوں اور خطروں سے — یہ سادھ بچائے رکھیں گے
رب کے جو گن گاتے ہیں — وہ امرت کا رس چکھیں گے
۵۔ جو سنتوں کا سایہ لینے — ان کے دوارے آتے ہیں
نانک اپنے سنتوں سے — سکھ چین وہ سارے پاتے ہیں

۱۔ مِرتک کو جیوالن ھار بھوکھے کو دیوت آدھار
۲۔ سَرب نِدھان جا کی درِسٹی ماہِ پُرب لِکھے کا لہنا پاہِ
۳۔ سَبھ کُچھ تِس کا اوہ کرنے جوگ تِس بِنُ دوسر ہُوا نہ ہوگ
۴۔ جپ جن سَدا سَدا دِن رَینی سَبھ تے اُوچ نِرمل ایہ کرنی
۵۔ کر کرِپا جِس کو نامُ دِیا نانک سو جنُ نِرمل تھِیا

ترجمہ

۱۔ جِس میں جان نہ باقی ہوگی اُس میں جان وُہ ڈالے گا
بُھوکوں کا آدھار وہی ہے کنگالوں کو پالے گا
۲۔ اس کی ایک نظر میں سارے جگ کی دولت پاتا ہے
قِسمت میں جو لکھّا ہے ہر ایک نے اُس سے پایا ہے
۳۔ جو کُچھ ہے سَب مال ہے اس کا وُہ ہر شَے کا بانی ہے
وَیسا گذرا اَور نہ ہوگا یکتا ہے لاثانی ہے
۴۔ او بندے دِن رات ہمیشہ وِرد کئے جا نام یہی
نام لئے جا، نام لئے جا کام ہے اُونچا کام یہی
۵۔ جِس کو اَپنی رَحمت سے خُود رَب نے نام سِکھایا ہے
اُس کا جیون پاک ہے نانک نام سے رُتبہ پایا ہے

۱۔ جا کے مَن گوُر کی پرتیت — تِس جن آوے ہرِ پربھ چیت
۲۔ بھگت بھگتُ سنئیے تہِ لوَئے — جا کے ہر دَے ایکو ہوئے
۳۔ سچ کرنی سچُ تا کی رہت — سچُ ہر دَے ستِ مُکھ کہت
۴۔ ساچی درِسٹ سا چا آکارُ — سچُ ورتے سَاچا پاسارُ
۵۔ پار برہمُ جنِ سچ کرِ جاتا — نانکؔ سو جنُ سچِ سماتا

ترجمہ

۱۔ سچے دل سے مان کے جو — ایمان گرُو پر لاتا ہے
یاد خدا کی کرتا ہے — وُہ رَب میں دھیان جماتا ہے
۲۔ جس کے مَن میں ایک بسے — جو اِک میں دھیان لگاتا ہے
جگ کے تینوں طبقوں میں — پھر بھگت وہی کہلاتا ہے
۳۔ کام سَب اُس کے سچے ہوں — وہ سچ میں جیتا رہتا ہے
سچ ہے اُس کے دِل کے اَندر — سچ ہی مُنہ سے کہتا ہے
۴۔ سچ ہے اُس کی آنکھوں میں — وُہ سچ کی دُنیا پائے گا
سچ ہی سب میں برتے گا — وُہ سچ ہی سچ پھیلائے گا
۵۔ جس نے رَب کو سچ کے اندر — سچے دِل سے پایا ہے
نانکؔ وُہ اِنسان ہے سچا — سچ میں آپ سمایا ہے

اسٹ پدی-۱۶

سلوک

رُوپ نہ ریکھہ نہ رَنگ کچھِ ترِہ گُن تے پربھِ بھِن
تِسَہِ بجھائے نانکا جِس ہووَے سوپرسنّ

ترجمہ

پاک وہ رنگ اُور رُوپ سے تین گنُوں سے دُور
رب جِن سے خُوش نانکا پائیں اُس کا نُور

۱۔ ابناسی پربھ من مہ راکھ — مانکھہ کی تو پریت تیاگ
۲۔ تس تے پرے ناہی کچھ کوئے — سرب نرنتر ایکو سوئے
۳۔ آپے بینا آپے دانا — گہر گنبھیر گہیر سجانا
۴۔ پار برہم پرمیسر گوبند — کرپا ندھان دیال بخشند
۵۔ سادھ تیرے کی چرنی پاؤ — نانک کے من ایہہ انراؤ

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد بسائے من میں — رب تیرا لافانی ہے
اُلفت چھوڑ انسانوں کی — سب پیار یہ تیرا فانی ہے
۲۔ اُس سے بڑھ کر اور نہیں کچھ — اس سے عالی کوئی نہیں
ہر شئے میں بے روک وہی ہے — اس سے خالی کوئی نہیں
۳۔ سب کچھ اُس پر روشن ہے — وہ بینا ہے وہ دانا ہے
گہرا اور اتھاہ بھی ہے — وہ دانش والا سیانا ہے
۴۔ پاک خدا پرمیشر ہے — گوبند ہے پالنہار ہے وہ
رحمت کا وہ مخزن ہے — رحمان ہے وہ غفار ہے وہ
۵۔ سادھ جو تیرے پیارے ہیں — سکھ پاؤں میں اُن کے قدموں سے
نانک کی یہ خواہش ہے — لگ جاؤں میں اُن کے قدموں سے

۱۔ اِنسا پوُرن سَرنا جوگ | جو کرِ پایا سو ئی ہوگ
۲۔ ہَرن بھَرن جا کا نیتر پھور | تِس کا منتر نہ جانے ہور
۳۔ انَد رُوپ منگل سَد جاکے | سَرب تھوک سُنی اہ گھرِ تاکے
۴۔ راج مہ راج، جوگ مہ جوگی | تپ مہ تپیسر گرہست مہ بھوگی
۵۔ دِھیائے دِھیائے بھگتہ سُکھہ پایا | نانک تِس پُرکھ کا کِنے انت نہ پایا

ترجمہ

۱۔ سَب کا منشا پوُرا کرکے | سَب کو آپ بچاتا ہے
جو اُس نے لِکھ رَکھا ہے | وُہ پوُرا ہو جاتا ہے
۲۔ آئے دُنیا جائے دُنیا | اُس کے ایک اِشارے سے
واقِف اَور نہیں کوئی بھی | اُس کے مَنتر نیارے سے
۳۔ رُوپ آنند اُسی کا ہے | کُچھ اُس کو رَنج ملال نہیں،
سُنتا ہوں مَیں گھر میں اُس کے | چیز کسی کا کال نہیں
۴۔ راجوں میں وُہ راجہ ہے | اَور جوگی ہوں تو جوگی ہے
تَپ والوں میں تپ والا ہے | گھر والوں میں بھوگی ہے
۵۔ بھگت جو ہر دَم دھیان لگائے | چَین اُسے مِل جائے گا
اَیسی اعلیٰ ہستی کا کُچھ | نانک انت نہ پائے گا

۱۔ جا کی لیلا کی مِت نا ہِ — سگل دیوھارے اوگاہِ

۲۔ پِتا کا جنمُ کہ جانے پُوتُ — سگل پروئی اپنے سُوتِ

۳۔ سومتِ گیانُ دِھیانُ جِن دیئے — جَن داس نامُ دھیاوہِ سیئے

۴۔ تہِ گُن مہِ جا کَو بھرَمائے — جنم مرَے پھِر آوَے جائے

۵۔ اُوچ نیچ تِس کے استھان — جیسا جناوے تیسا نانک جان

ترجمہ

۱۔ اُس نے ایسی لیلا دھاری — جس کا اَنت نہ آیا ہَے
دیوتا سَب تھک تھک کر ہارے — بھید کب اُس کا پایا ہَے

۲۔ بچّے کو معلوم ہو کیوں کر — باپ کہاں سے آیا ہَے
تار میں کُل سنسار پرو کر — رَب نے ہار بنایا ہَے

۳۔ جن کو اُس نے ہوش دیا ہے — گیان اور دھیان وُہ پاتے ہَیں
اُس کے سچّے داس وہی ہَیں — اُس میں دھیان لگاتے ہَیں

۴۔ ستگن رجگن تمگن میں — وُہ جس کا مَن بھرماتا ہَے
جیتا ہَے گہ مرتا ہَے — گہ آتا ہَے گہ جاتا ہَے

۵۔ اُونچے ہوں یا نیچے ہوں — سَب اُس کے ہیں استھان سَدا
جیسا آپ سمجھائے نانک — وَیسا اُس کو جان سَدا

۱۔ نانا رُوپ نانا جاکے رنگ — نانا بھیکھہ کرہِ اِک رنگ
۲۔ نانا بِدھ کینو بِستھارُ — پربھُ ابناسی ایک نکارُ
۳۔ نانا چلت کرے کھِن ماہِ — پُورِ رہیو پُورن سبھ ٹھائے
۴۔ نانا بِدھِ کر بنت بنائی — اپنی قیمت آپے پائی
۵۔ سبھ گھٹ تِس کے سبھ تِس کے ٹھاوُ — جپ جپ جیوے نانک ہر ناوُ

ترجمہ

۱۔ رُوپ نئے اور رنگ نئے — نیرنگ نئے اور ڈھنگ نئے
آپ رہے یک رنگ مگر — بہرُوپ ہیں رنگا رنگ نئے
۲۔ گُونا گُونی جلووں سے — پھیلاتا ہے سنسار وہی
ذات اُس کی لافانی ہے — یکتا ہے ایک اونکار وہی
۳۔ چال نئی اور ڈھال نئی — پل پل میں سوانگ وُہ کرتا جائے
کامل ذات اُسی کی ہے — وُہ سارے بھرنے بھرتا جائے
۴۔ رنگا رنگی خلق بنائے — خوب دِکھائے صنعت وُہ
آپ ہی اپنی قدر وُہ جانے — آپ ہی اپنی قیمت وُہ
۵۔ ہر من میں گھر اُس کا ہے — ہر گھر میں اُس کی بستی ہے
نام کو جپ کر جیتا ہے — "بس یہ نانک کی ہستی ہے

۱۔ نام کے دھارے سگلے جنت ‏ نام کے دھارے کھنڈ برہمنڈ

۲۔ نام کے دھارے سمرت بید پران ‏ نام کے دھارے سنن گیان دھیان

۳۔ نام کے دھارے آگاس پاتال ‏ نام کے دھارے سگل آکار

۴۔ نام کے دھارے پرُ یا سبھ بھون ‏ نام کے سنگ اُدھرے سن سرون

۵۔ کر کرپا جس آپنے نام لائے ‏ نانک چوتھے پدمہ سو جن گت پائے

ترجمہ

۱۔ نام کے بل پر قایم رہ کر ‏ خلقت بستی رستی ہے

نام کے بل پر خطوں طبقوں ‏ سنساروں کی ہستی ہے

۲۔ نام کے بل پر بندوں کو ‏ سمرتیاں وید پران ملے

نام کے بل پر گیان ملے ‏ اور نام کے بل پر دھیان ملے

۳۔ نام کے بل پر قایم یہ ‏ آکاش بھی ہے پاتال بھی ہے

نام کے بل پر حاصل سارے ‏ جگ کو استقلال بھی ہے

۴۔ نام کے بل پر گھر قایم ہوں ‏ نگری میں آبادی ہو

نام خدا کا سن کر حاصل ‏ بندے کو آزادی ہو

۵۔ جس کو اپنی رحمت سے ‏ وہ نام کی الفت دیتا ہے

نانک چوتھے درجے میں ‏ وہ کامل مکتی لیتا ہے

۱۔ رُوپُ ستِ جا کا ستِ استھانُ ۔ پُرکھہ ُ ست کیول پردھانُ
۲۔ کرتُوت سَتِ سَتِ جا کی بانی ۔ سَت پُرکھہ سبھ ماہِ سمانی
۳۔ سَتِ کرمُ جا کی رَچنا سَتِ ۔ مُولُ سَت سَتِ اُتپت
۴۔ سَتِ کرنی نِرمل نرملی ۔ جسہِ بُجھائے تسہِ سبھ بھلی
۵۔ سَتِ نامُ پربھ کا سُکھدائی ۔ بِسواسُ سَتِ نانک گورتے پائی

ترجمہ

۱۔ سچّا اُس کا رُوپ بھی ہَے ۔ اَور سچّا ہی استھان بھی ہے
خالص اُس کی سچّی ہستی ۔ جو سب میں پردھان بھی ہَے
۲۔ سچّے اُس کے کام بھی ہَیں ۔ اَور سچّی اُس کی بات بھی ہَے
سچّی اُس کی ذات بھی ہے ۔ پُر جس سے موجُودات بھی ہَے
۳۔ سچّے فعل سَب اُس کے ہَیں ۔ اَور سچّا خوب پسارا ہَے
جڑ بھی سچ ہے مُول بھی سچ ہَے ۔ سچّا پیڑ بھی سارا ہَے
۴۔ خالص سے بھی بڑھ کر خالِص ۔ سچّے کام بنائے وُہ
جس کو آپ سمجھائے وُہ ۔ ہَر شئے کو نیک بتائے وُہ
۵۔ سچّا نام خُدا کا ہَے ۔ وُہ دُنیا کا سُکھ داتا ہَے
یہ سچّا ایمان ہمیشہ ۔ نانک گُر سے پاتا ہَے

۱۔ سَت بچن سادھو اُپدیس | سَت تے جن جا رِدے پرویس
۲۔ سَت نِرت بوجھے جے کوئے | نامُ جپتُ تا کی گت ہوئے
۳۔ آپ سَت کیا سُبھ سَت | آپے جانے اپنی مِت گت
۴۔ جس کی سِرسٹ سو کرنے ہارُ | اور نہ بُوجھ کرت بیچارُ
۵۔ کرتے کی مِت نہ جانے کیا | نانک جو تس بھاوے سو ورتیا

ترجمہ

۱۔ قول ہے سچّا سادھوں کا | اُپدیش وُہ سچ فرماتے ہیں
سچّے وُہ بھی جن کے مَن میں | مندر سادھ بناتے ہیں
۲۔ خالِص سچ کو جو سمجھے | یہ بھید جسے مِل جاتا ہے
نام خُدا کا جپتا ہے وُہ | اور چھُٹکارا پاتا ہے
۳۔ سچّی ذات خُدا کی ہے | سَب سچّا کام بنایا ہے
اپنی حد اور حالت کو | خود آپ اُسی نے پایا ہے
۴۔ اپنی رچنا آپ رچے | کرتار ہے وُہ کرتار ہے وُہ
رائے نہ پوچھے اور کسی سے | پورا خود مختار ہے وُہ
۵۔ آپ جو خود مخلوق ہُوا | خالِق کے بھید نہ پائے گا
جو اُس کو منظور ہے نانک | وُہ پورا ہو جائے گا۔

۱۔ بسمن بسم بھئے بسماد ۔ جن بوجھیا تس آیا سواد
۲۔ پربھ کے رنگ راچ جن رہے ۔ گور کے بچن پدار تھہ لہے
۳۔ اوے داتے دکھہ کاٹن ہار ۔ جا کے سنگ ترے سنسار
۴۔ جن کا سیوک سو وڈبھاگی ۔ جن کے سنگ ایک بولاگی
۵۔ گن گوبند کیرتن جن گاوے ۔ گر پرساد نانک پھل پاوے

ترجمہ

۱۔ حیرت کو بھی حیرت ہے ۔ حیرانی کو حیرانی ہے
جس نے اُس کو جانا ہے ۔ بس لذّت اُس نے جانی ہے
۲۔ رب کا رنگ نرالا ہے ۔ اِس رنگ میں جو رچ جاتے ہیں
رب کی باتیں سُن سُن کر ۔ وُہ اعلیٰ مقصد پاتے ہیں
۳۔ ایسے داتا لوگوں سے ہی ۔ دُکھ کا دُور آزار ہُوا
اُن کی سنگت پانے سے ۔ دُنیا کا بیڑا پار ہُوا
۴۔ اچھے بھاگ اُنہی کے ہیں ۔ جو اُن کی سیوا کرتے ہیں
سنگت اُن کی پا پا کر ۔ رب واحد کا دم بھرتے ہیں
۵۔ حمد خدا کی کرتے ہیں ۔ جو مالک کے گن گاتے ہیں
نانک گر کی رحمت سے ۔ وُہ دُنیا میں پھل پاتے ہیں

اَسٹ پدی ۔ ۱۷

سلوک

آدِ سچُ جُگادِ سچُ ہے بھ سچُ
نانک ہوسی بھ سچُ

(ترجمہ سلوک)

سچّا روزِ اَزل سے پہلے سچّا روزِ اَزل بھی ہے
آج بھی وُہ سچّا ہے نانک سچّا ہوگا کل بھی وُہ

۱۔ چرن سَت سَت پرسَن ہار　　پُوجا سَت سَت سیو دار

۲۔ درسَن سَت سَت پیکھن ہار　　نامُ سَت سَت دِھیاون ہار

۳۔ آپ سَت سَت سَبھ دھاری　　آپے گُن آپے گُن کاری

۴۔ سَبد سَت سَت پربھ بکتا　　سُرت سَت سَت جسُ سُنتا

۵۔ بُوجھن ہار کو سَت سَبھ ہوئے　　نانک سَت سَت پربھ سوئے

ترجمہ

۱۔ پاؤں بھی اُس کے سچے ہیں　　جو چُومے اُن کو سچّا ہے

پُوجا اُس کی سچّی ہے　　جو اُس کو پُوجے سچّا ہے

۲۔ درشن اُس کا سچّا ہے　　اور سچّا ہے جو درشن پائے

نام بھی اُس کا سچّا ہے　　اور سچّا ہے جو دھیان لگائے

۳۔ ذات بھی اُس کی سچی جس نے　　سب سنسار سنبھالا ہے

آپ ہی نیکی آپ ہی خُود وُہ　　نیکی دینے والا ہے

۴۔ سچّا پاک کلام ہے اُس کا　　سچّا ہے جو کہتا ہے

ہوش بھی سچّا سچّا وُہ　　جو اُس کی سُنتا رہتا ہے

۵۔ سوچ سمجھ جو رکھتا ہے　　اُس داتا کو سب سچّا ہے

کہہ نانک رب سچّا ہے　　رب سچّا ہے رب سچّا ہے

۱۔ سَت سُروپ رِدَے جِن مانیا — کرن کراوُن تِن مُول پچھانیا
۲۔ جاکے رِدَے بِسواس پربھ آیا — تتُ گیانُ تِس مَن پرگٹائیا
۳۔ بھے تے نِربھو ہوئے بَسانا — جِس تے اُپجیا تِس ماہِ سمانا
۴۔ بَستُ ماہِ لے بَست گڈائی — تاکو بھِن نہ کہنا جائی
۵۔ بُوجھے بُوجھن ہار ببیک — نارائن مِلے نانکؔ ایک

ترجمہ

۱۔ سچ کا رُوپ سمجھ کر جِس نے — دِل میں رَب کو مانا ہے
کرتا دھرتا دُنیا کا — اُس خالِق کو پہچانا ہے
۲۔ جِس کے من میں رَب پر اپنے — تکیہ ہے ایمان بھی ہے
اُس کے من میں گیان ہے روشن — حاصِل سَب عرفان بھی ہے
۳۔ خوف سے وُہ بے خوف رہے — کَب خوف کو اُس نے جانا ہے
ذات سے جِس کی آیا اُس میں — آخر کار سَمانا ہے
۴۔ جِنس کوئی ہم جِنس میں اپنے — جِس دم آن سَمائی ہو
حرف دُوئی کا کون کہے — دونوں کی دُور جُدائی ہو
۵۔ بندہ جِس میں سوچ سمجھ ہے — صاف اُس پر یہ بات ہُوئی
نارائن کی ذات میں مِل کر — ایک ہی نانکؔ ذات ہُوئی

۱۔ ٹھاکُر کا سیوکُ آگیا کاری ٹھاکُر کا سیوکُ سَدا پُوجاری

۲۔ ٹھاکُر کے سیوکُ کے مَن پرتیت ٹھاکُر کے سیوکُ کی نِرمِل ریتِ

۳۔ ٹھاکُر کو سیوکُ جانے سنگ پَربھ کا سیوکُ نام کے رنگِ

۴۔ سیوک کو پربھ پالن ہارا سیوک کی راکھے نِرنکارا

۵۔ سو سیوکُ جِس دئیا پربھ دھارے نانکؔ سو سیوک سانس سانس سمارے

ترجمہ

۱۔ مالِک کا جو سیوک ہے ہر حُکم وُہ پُورا کرتا ہے
مالِک کا جو سیوک ہے مالِک کی پُوجا کرتا ہے

۲۔ مالِک کا جو سیوک ہے اِیمان سے مَن بھرپُور کرے
مالِک کا جو سیوک ہے وُہ سَب اچھّے دستُور کرے

۳۔ مالِک کا جو سیوک ہے خُود مالِک اُس کے سنگ میں ہے!
مالک کا جو سیوک ہے وُہ رَنگا اُس کے رنگ میں ہے

۴۔ مالک کا جو سیوک ہے رَب اُس کو روزی دیتا ہے
مالِک کا جو سیوک ہے رَب اُس کی پَت رکھ لیتا ہے

۵۔ مالک کا وُہ سیوک ہے رَب مِہر سے جِس کو شاد کرے
نانکؔ ایسا سیوک ہی مالِک کو ہَر دم یاد کرے

۱۔ اَپنے جن کا پردہ ڈھاکے — اَپنے سیوک کی سَر پر راکھے
۲۔ اَپنے داس کو دے وڈائی — اَپنے سیوک کو نامُ جپائی
۳۔ اَپنے سیوک کی آپ پت راکھے — تا کی گت مِت کوئے نہ لاکھے
۴۔ پَربھ کے سیوک کو کو نہ پہوچے — پربھ کے سیوک اُوچ تے اوچ
۵۔ جو پَربھ اَپنی سیوا لائیا — نانکؔ سو سیوکُ دِہ دِس پرگٹائیا

ترجمہ

۱۔ اَپنے پیارے بندے کا — وُہ پَردہ ڈھانکے عیب چھپائے
عِزّت اَپنے سیوک کی — وُہ سِر پر رکھ کر ہاتھ بچائے
۲۔ شان بڑائی دینے والا — داس کو عزّت دیتا ہے
اَپنا نام جپانے کی — سیوک کو ہِمّت دیتا ہے
۳۔ مالک اَپنے سیوک کی — خُود شان اَور عِزّت رکھتا ہے
رُتبہ اُس کا کون بتائے — اَیسی عظمت رکھتا ہے
۴۔ رَب کے پیارے سیوک کو — پھر کون پہنچنے والا ہے
اُونچے سے وُہ اُونچا ہے — وُہ بالا سے بھی بالا ہے
۵۔ جِس سیوک کو پاک خُدا نے — اَپنی خِدمت بخشی ہے
نانکؔ اُس سیوک کو اُس نے — ہَر سُو عِزّت بخشی ہے

انیکی کیری مہٖ کل را کھے | بھسم کرے لسکر کوٹ لا کھے
۲۔ جس کا ساس نہ کاڈھت آپ | تا کو را کھت دے کر ہاتھ
۳۔ مانس جتن کرت بہُ بھاتِ | تس کے کرتب برتھے جات
۴۔ مارے نہ را کھے اَور نہ کوئے | سرب جیا کا را کھا سوئے
۵۔ کاہے سوچ کرہ رے پرانی | جپ نانک پربھ الکھہ وڈانی

ترجمہ

۱۔ اِک ننّھی سی چیونٹی کو | جب زور عطا رب پاک کرے
لشکر لاکھ کروڑوں کا | وہ پل کے اندر خاک کرے
۲۔ جس کی جان نہ ہے وہ مالک | جس کو مار نہ ڈالے آپ
ہاتھ کرم کا اُس پر رکھ کر | اُس کی جان بچائے آپ
۳۔ بندہ کوشش لاکھ کرے | وہ ہمّت سو سو بار کرے
کرتب اُس کے جائیں اکارت | کار وہ سب بیکار کرے
۴۔ مارے کس کی طاقت ہے | اور رکھے کس کی ہمّت ہے
سب کی رکشا کرنے والی | اُس خالق کی قُدرت ہے
۵۔ او فانی! کس سوچ میں ہے تو | سوچ نے تجھ کو مارا ہے
نانک! جپ ے نام اُسی کا | جو بن دیکھا نیارا ہے

۱۔ بارنبار یار پربھ جپیئے — پی امرت ایہہ من تن دھرپئیے

۲۔ نام رتن جن گورمکھ پائیا — تس کچھ اور ناہی درسٹائیا

۳۔ نام دھن نامو روپ رنگ — نامو سکھ ہر نام کا سنگ

۴۔ نام رس جو جن ترپتانے — من تن نامہ نام سمانے

۵۔ اوٹھت بیٹھت سووت نام — کہو نانک جن کے سد کام

ترجمہ

۱۔ ہر دم نام اُسی کا لو — ہر بار اُسی کی یاد کرو
امرت ہے یہ پی پی کر — تن سیر کرو دل شاد کرو

۲۔ گُر کے مُنہ سے سُن کر جس نے — نام کا ہیرا پایا ہے
اُس کو پھر اس دُنیا میں — کچھ اور نظر کب آیا ہے

۳۔ نام ہی اُس کی دولت ہے — حق نام ہی روپ اور رنگ بھی ہے
نام ہی اُس کی راحت ہے — حق نام ہی اُس کے سنگ بھی ہے

۴۔ نام کے رس کو پریم کے لب سے — جو خوش قسمت پیتا ہے
نام بسے تن من میں اُس کے — نام کے بل پر جیتا ہے

۵۔ جب وہ اُٹھے، بیٹھے، سوئے — نام ہی لیتا رہتا ہے
کام یہ رب کے بندے کا ہے — سُن جو نانک کہتا ہے

۱. بولہہ جس جہا دِن راتِ — پربھ اَپنے جَن کینی داتِ
۲. کرہ بھگت آتم کے چائے — پربھ اَپنے سیُو رہہ سمائے
۳. جو ہوآ ہووت سو جانے — پربھ اَپنے کا حُکم پچھانے
۴. تس کی مہما کون بکھانو — تس کا گُن کہہ ایک نہ جانو
۵. آٹھ پہر پربھ بسہہ حجُورے — کہہ نانک سیئی جَن پُورے

ترجمہ

۱. جو بندے دن رات زباں سے — داتا کے گُن گاتے ہیں
نعمت خاص خُدا نے دی ہے — کام میں اُس کو لاتے ہیں
۲. شوق سے بھگتی کرتے ہیں — جو رب سے پریم لگاتے ہیں
رب میں آپ سماتے ہیں — سُکھ چین ہمیشہ پاتے ہیں
۳. گزرا ہے سو جانیں وہ — جو آئے گا سو جانیں وہ
حُکم خُدا کا مانیں وہ — اُس مالک کو پہچانیں وہ
۴. اس کی کیا تعریف کروں — وہ تعریفوں سے بالا ہے
ایک صفت معلُوم نہیں — وہ لاکھوں وصفوں والا ہے
۵. جن کے من میں آٹھ پہر — اُس رب کی خاص حضوری ہو
نانک کامل بندے ہیں وہ — بات اُنہی کی پُوری ہو

۱۔ من میرے تن کی اوٹ لیہہ من تن اپنا تن جن دیہہ
۲۔ جن جن اپنا پربھو پچھاتا سو جن سرب تھوک کا داتا
۳۔ تس کی سرن سرب سُکھ پاوہ تس کے درس سبھ پاپ مٹاوہ
۴۔ اور سیانپ سگلی چھاڈ تس جن کی تو سیوا لاگ
۵۔ آون جان نہ ہووی تیرا نانک تس جن کے پوجہ سد پیرا

ترجمہ

۱ اے من میرے اوٹ لیا کر ایسے کامل بندوں کی
تن من کر قربان انہی پر چھوڑ دے صحبت گندوں کی
۲۔ جس نے رب کو جانا ہے اور شان اس کی پہچانی ہے
دل والا فیاض وہی ہے سب چیزوں کا دانی ہے
۳۔ اس کی صحبت پائے گا تو چین تجھے مل جائے گا
اس کے درشن پائے گا تو اپنے پاپ مٹائے گا
۴۔ چھوڑ دے اس چترائی کو ہاں چھوڑ دے اس چترائی کو
ایسے کامل بندوں کی تو سیوا کر شیدائی ہو
۵۔ چھوٹے گا سب جینا مرنا آئے اور نہ جائے گا
پاؤں انہی کے پوج سدا پھر نانک مکتی پائے گا

اَسٹ پدی ۔ ۱۸

سلوکُ

سَتِ پُرکھُ جِنِ جانیا سَتِ گُرُ تِسِ کا ناؤ
تِس کَے سنگِ سِکھ اُدھرے نانکؔ ہرِ گُن گاؤ

ترجمہ

سچے رب کو جان لے ست گور وہ کہلائے
نانکؔ ہر گن گائے کر سکھ کو پار لگائے

۱۔ سَت گُرُ سِکھ کی کرے پرتپال　　سیوک کو گُور سَدا دئیال

۲۔ سِکھ کی گُرُ دُرمت مَل ہَرے　　گُرُ بچنی ہَر نام اُچرے

۳۔ سَت گُرُ سِکھ کے بندھن کاٹے　　گُرُ کا سِکھُ بکار تے ہاٹے

۴۔ سَت گُرُ سِکھ کو نام دھنُ دیئے　　گُرُ کا سِکھُ وَڈ بھاگی ہیئے

۵۔ سَتِ گُرُ سِکھ کا ہلت پلتُ سوارے　　نانک سَتِ گُرُ سِکھ کو جی نال سمارے

ترجمہ

۱۔ سَت گُور اَپنے سِکھّوں کی　　خُود آپ حِفاظت کرتا ہَے

سَت گُورُ اَپنے سیوک پر　　ہر آن عِنا یت کرتا ہَے

۲۔ سَت گُور اَپنے سِکھّوں کا　　کُل مَیل کپٹ کھو دیتا ہَے

گُرُ کے مُنہ سے سُن کر رَب کا　　نام زباں سے لیتا ہَے

۳۔ سَت گُور اَپنے سِکھّوں کے　　سب قید اَور بندھن توڑیگا

سَت گُور کا جو چیلا ہَے　　شہوانی لذّت چھوڑے گا

۴۔ سَت گُور اَپنے سِکھّوں کو　　حق نام کی دَولت دیتا ہَے

سَت گُور کا سِکھ اَپنے گُور سے　　اچھی قِسمت لیتا ہَے

۵۔ سَت گُور دونوں جگ میں اَپنے　　سِکھ کو نیکو کار کرے

نانک سَت گُور سِکھّوں کو　　خُود اَپنی جان شُمار کرے

۱۔ گور کے گرہ سیوک جو رہے | گور کی آگیا من مہ سہے
۲۔ آپس کو کر کچھ نہ جناوے | ہر ہر نام ردے سد دھیاوے
۳۔ من بیچے ست گر کے پاس | تس سیوک کے کارج راس
۴۔ سیوا کرت ہوئے نہہ کامی | تس کو ہوت پراپت سوامی
۵۔ اپنی کرپا جس آپ کرئیے | نانک سو سیوک گور کی مت لئے

ترجمہ

۱۔ گر کے جب استھان میں جا کر | کوئی سیوک رہتا ہے
لازم ہے سب کرتا جائے | جو جو ست گور کہتا ہے
۲۔ نام کی خاطر کام نہ ہو | مت اپنا آپ جتائے وہ
ہر دم رب کا نام جپے | اور اس میں دھیان جمائے وہ
۳۔ ست گور کو من اپنا دیکر | من کا مول چکاتا جائے
ٹھیک اسی کے کام ہوں سارے | جو چاہے سو پاتا جائے
۴۔ پھل کی خواہش دور کرے | جو کام کرے نشکام کرے
آخر اس کو رب مل جائے | رب کے جو سب کام کرے
۵۔ رب کی کرپا جس پر ہو گی | رحم اس پر فرمائے گا
نانک اپنے گر سے سیوک | آپ ہدایت پائے گا

۱۔ بِیسؔ بِسوے گوُر کا مُن مانے　　سو سیوک پرمیسُر کی گت جانے

۲۔ سو سَتِ گوُرُ جِس رِدَے ہَرِ ناؤُ　　انِک بار گوُر کو بل جاؤُ

۳۔ سَرب نِدھان جی کا داتا　　آٹھ پہر پار برہم رَنگِ راتا

۴۔ برہم مہ جن جن مہ پار برہم　　ایکہہ آپ نہی کچھُ بھرمُ

۵۔ سَہس سیانپ لیِیا نہ جایئے　　نانکؔ ایسا گرُ بڈبھاگی پایئے

ترجمہ

۱۔ بیِسوں بِسوے ست گوُر جِس کو　　اپنا سیوک مانے گا

پائے گا پرمیشر کو　　وُہ حال خُدا کا جانے گا

۲۔ سچّا وُہ ست گوُر ہے جِس کو　　نام کا ہر دم دھیان رہے

ایسے گُرُ کے صَدقے جاؤں　　جان اُس پر قُربان رَہے

۳۔ جتنے مال خزانے ہیں　　لوگوں کو بخشش کرتا ہَے

آٹھ پہر وُہ پاک خُدا کی　　اُلفت کا دم بھرتا ہَے

۴۔ بندہ رَب میں رَب بندے میں　　ذات سے باہر ذات نہیں

گو واحد ہَے ذات خُدا کی　　اس میں شک کی بات نہیں

۵۔ چالاکی سے پائیں نہ اُس کو　　چترائی سے ہاتھ نہ آئے

اُونچے اچھّے بھاگ ہوں جِس کے　　نانکؔ ایسا گرُ وُد پائے

۱۔ سپھل درسنُ پیکھت پُنیست — پرست چرن گت نِرمل ریت
۲۔ بھیٹت سنگ رام گُن رَوے — پار برہم کی درگہہ گوَے
۳۔ سُن کرِ بچن کرَن آگھانے — مِن سنتوکھ آتم پتیانے
۴۔ پُورا گُرُ اکھیو جا کا منتر — انمِرت درِسٹ پیکھے ہوئے سنت
۵۔ گُن بے انت قیمت نہی پائے — نانک جس بھاوے تس لئے مِلائے

ترجمہ

۱۔ گُرُ کا درشن پھل دیتا ہے — من کو پاک بناتا ہے
چھُو کر اُس کے چرنوں کو — سَب چال چلن دُھل جاتا ہے
۲۔ رہ کر اُس کی سنگت میں — جو خالق کے گُن گاتا ہے
پاک خُدا کی درگہ کا — وُہ بندہ رستہ پاتا ہے
۳۔ اُس کی باتیں سُننے سے — کانوں کو لذّت مِلتی ہے
مَن کو چَین میسّر ہو — اَور رُوح کو راحت مِلتی ہے
۴۔ کامل ست گُرُ جس کا منتر — لافانی کہلاتا ہے
اَمرت اُس کی آنکھوں کا — مُورکھ کو سنت بناتا ہے
۵۔ گُن اُس کے بے اَنت ہیں نانک — مول نہ اُن کا پائیں گے
اَپنے ساتھ مِلائے اُن کو — جو جو اُس کو بھائیں گے

۱۔ جِہبا ایک اُستت انیک — ست پُرکِہہ پُورن ببیک
۲۔ کاہُو بول نہ پُہچیت پرانی — اگم اگوچر پربھ نِربانی
۳۔ نِراھار نِرویر سُکھ دائی — تاکی قیمت کِنیٔ نہ پائی
۴۔ انِک بھگت بندن نِت کرہِ — چرن کمل ہِردے سِمرہِ
۵۔ سد بلہاری ستِ گُور اپنے — نانک جِس پرسادِ ایسا پربھُ جپنے

ترجمہ

۱۔ میرے مُنہ میں ایک زبان — وصفوں کا اُس کے اَنت نہیں
کامِل عاقل سچّی ہستی — اُس جیسا بھگونت نہیں
۲۔ فانی میں کیا طاقت ہے — لافانی کی تعریف بتائے
وُہ عالی وُہ مخفی ہستی — چنتا اُس کے پاس نہ آئے
۳۔ پاک ہے کھانے پینے سے — بے لاگ ہے وُہ سکھدائی ہے
وُہ انمول خُدا ہے اُس کی — قیمت کِس نے پائی ہے
۴۔ سنت انیک اُسی کے آگے — ہر دم سیس جُھکاتے ہیں
پاک کنول سے چرنوں پر وُہ — دل سے دھیان جماتے ہیں
۵۔ ایسے پیارے ست گُور پر — پھر جان نہ کیوں بلہاری ہو
مِہر سے جِس کی نانک رب کا — نام زباں پر جاری ہو

۱۔ ایھُ ہَرِ رسُ پاوے جنُ کوئے — انمرت پیوے اَمرُ سو ہوئے
۲۔ اُسُ پُرکھہ کا ناہی کدے بناس — جا کے مَنِ پرگٹے گُن تاس
۳۔ آٹھ پہر ہَرِ کا نامُ لیئے — سچُ اُپدیسُ سیوک کو دیئے
۴۔ موہ مایا کَے سنگِ نہ لیپُ — مَن مہِ را کھَے ہَرِ ہَرِ ایکُ
۵۔ اندھ کار دیپک پرگاسے — نانک بھرم موہ دُکھہ تہہ تے ناسے

ترجمہ

۱۔ کوئی کوئی بندہ ہے جو — یہ امرت رس پیتا ہے
جو امرت رس پیتا ہے — لافانی ہو کر جیتا ہے
۲۔ وصفوں والا مالک جس کے — سینے میں گھر کرتا ہے
باقی ہے لافانی ہے وُہ — کب دُنیا میں مرتا ہے
۳۔ آٹھ پہر جو اَپنے دِل سے — نام خُدا کا لیتا ہے
سچّی سچّی پاک ہدائیت — وُہ سیوک کو دیتا ہے
۴۔ مایا سے کچھ پیار نہ رکھے — اَور نہ دِل للچائے وُہ
ایک خُدا کی یاد کرے — بس اُس پر دھیان جمائے وہ
۵۔ جیسے دُور ہو سب تاریکی — جب دیپک پُرنُور رہے
ویسے گُر ملنے سے نانک — موہ بھرم دُکھ دُور رہے

۱۔ تپت ماہ ٹھاڈھ ور تائی　　انڈ بھیا دُکھہ ناٹھے بھائی
۲۔ جنم مرن کے مِٹے اندیسے　　سادھو کے پُورن اُپدیسے
۳۔ بھَو چوُ کا بِر بھو ہوئے لسے　　سگل بیادھ من تے کھے نسے
۴۔ جس کا ساتِن کِرپا دھاری　　سادھ سنگ جپ نام مُراری
۵۔ تھِت پائی چوُکے بھرم گوَن　　سُن نانک ہر ہر جس سرون

ترجمہ

۱۔ آگ لگی ہو سینے میں　　تو ٹھنڈک یہ پہنچاتا ہے
من کو سکھ آنند ملے　　دُکھ دُور سبھی ہو جاتا ہے
۲۔ سادھو اپنے سیوک سے　　اُپدیش جو پُورا کہتا ہے
کب پھر جینے مرنے کا　　اندیشہ باقی رہتا ہے
۳۔ من کا سارا خوف مِٹے　　بے خوف ہو تو بیباک رہے
دُور ہوں سب تکلیفیں من کی　　من ہر دُکھ سے پاک رہے
۴۔ جب سادھوں کی سنگت میں　　تو نام خدا کا یاد کرے
اپنا پیارا کر کے تجھ کو　　رحمت والا شاد کرے
۵۔ نانک بندہ وصف خدا کا　　دِل سے جب سُن پاتا ہے
دُور تناسخ ہوتا ہے　　سُکھ پاتا بھرم مٹاتا ہے

۱۔ نِرگُن آپ سرگُن بھی اوہی — کلا دھارِ جِن سگلی موہی
۲۔ اپنے چرِت پربھ آپ بنائے — اپنی قیمت آپے پائے
۳۔ ہَرِ بِنُ دوجا ناہی کوئے — سَرب نِرنتر ایکو سوئے
۴۔ اوتِ پوتِ رُویا رُوپ رنگ — بھئے پرگاس سادھ کے سنگ
۵۔ رچ رَچنا اپنی کَل دھاری — انِک بار نانک بلہاری

ترجمہ

۱۔ نِرگُن سے وُہ پاک بھی ہَے — اور آپ وُہ سرگُن والا ہے
اُس کی نیاری قُدرت نے — حیرت میں سَب کو ڈالا ہے
۲۔ اپنے رَنگ وُہ آپ ہی جانے — اپنا کھیل بنائے آپ
اپنا رُتبہ آپ وُہ سمجھے — اپنے دام لگائے آپ
۳۔ بے اُس کے رَب کوئی نہیں — وُہ یکتا ہے لاثانی ہَے
روح وہی ہَے سب کے اندر — سَب جانوں کا جانی ہَے
۴۔ شکلیں اُس کی رنگ اُسی کے — اُس کا تانا بانا ہَے
سادھوں کی سنگت میں رَہ کر — نُور اُس کا پہچانا ہَے
۵۔ رَچنا خُوب رچائی اُس نے — قُدرت اُس کی نیاری ہَے
سَوسَو بار خُدا اپنے پر — خُود نانک بلہاری ہے

اَسٹ پدی ۔ ۱۹

سلوکُ

ساتھِ نہ چالے بِنُ بھجن بِکھیا سگلی چھار
ہرِ ہرِ نامُ کماوِنا نانکؔ ایھُ دھن سار

(ترجمہ شلوک)

ساتھ چلے گی بندگی دُنیا مٹّی دُھول
ہر دم یاد خُدائے کی نانکؔ دھن کا مُول

۱. سَنت جنا بِل کرہ بیچارُ — ایکُ سَمرِ نام آدھارُ
۲. اَور اُپادِ سَبھ میت بِسارِ ہُہ — چرن کمل رِدِمہ اُر دھارِہُ
۳. کرن کارن سو پربھُ سمرتھ — دِرِڑہُ کرِ گہُہ نامُ بَرِ وتھُ
۴. اِیہہُ دھنُ سنچہُہ ہووُد بھگونت — سنت جنا کا نِرمل منت
۵. ایک آس راکھو من ماد — سَرب روگ نانکؔ مِٹ جادِ

ترجمہ

۱. سنتوں کی سنگت میں مِل کر — رَب کا سوچ بچار کرو
ایک خُدا کو یاد کرو — حق نام کا تُم آدھار کرو
۲. اور جتن سب چھوڑو بابا — جھُوٹے ہیں سب اَوراُپاؤ
پاک کنول سے چرنوں کو — تم دِل میں خُوب بسا تے جاؤ
۳. وُہ دُنیا کا کرتا دھرتا — خالِق ہے کرتار بھی ہے
نام پہ اُس کے قایِم رہنا — سب سے اچھا کار بھی ہے
۴. اِس دھن کے انبار لگا لو — دھن دھن بھاگ تمہارے ہوں
صاف ہے یہ سنتوں کا کہنا — جس سے وارے نیارے ہوں
۵. اپنے من میں آس کرو — تو ایک خُدا کی آس کرو
روگ مِٹیں گے سارے نانکؔ — سب روگوں کا ناس کرو

۱۔ جس دھن کو چار کُنٹ اُٹھ دھاوہِ — سو دھن ہر سیوا تے پاوہِ
۲۔ جس سُکھ کَو نت باچھہِ میت — سو سُکھ سادھو سنگ پریت
۳۔ جس سوبھا کَو کرہِ بھلی کرنی — سا سوبھا بھج ہر کی سرنی
۴۔ اِنِک اُپاوی روگ نہ جائے — روگ مِٹے ہر اوکھد لائے
۵۔ سرب نِدھان مہہ ہر نام نِدھان — جپ نانک درگہہ پروان

ترجمہ

۱۔ چار طرف جس دھن کی خاطر — اُٹھ کر بھاگے جاتا ہے
رب کی سیوا کرنے سے — وُہ دھن تیرے ہاتھ آتا ہے
۲۔ تُو جس سُکھ کی خواہش دِل میں — ہر دم میرے میت کرے
وُہ سُکھ سارا مِل جائے گا — جب سنتوں سے پریت کرے
۳۔ جس عزّت کی خاطر ہر دم — تُو کرتا ہے کام بھلے
وُہ عزّت مِل جائے گی — جب دوڑ کے رب کے پاس چلے
۴۔ لاکھ دوائیں کرتا جا تُو — دُور نہ ہو گا روگ ترا
نام کی دارو درمن سے — مِٹ جائے روگ اَور سوگ ترا
۵۔ رب کا نام خزانہ اعلیٰ — سارے مال خزانوں میں
نام کو جپ کر نانکؔ مِل جا — تُو مقبول اِنسانوں میں

۱۔ مَن پر بو دھو ہَر کے نائے — دُہرِس دھاوَت آوے ٹھائے
۲۔ تا کو بگھن نہ لاگے کوئے — جا کے رِدے بَسے ہَر سوئے
۳۔ کل تاتی ٹھانڈھا ہَر ناؤ — سِمَر سِمَر سَدا سُکھ پاؤ
۴۔ بھَو بِنسے پُورن ہوئے آس — بھگت بھائے آتم پرگاس
۵۔ تِت گھر جائے بسے اَبناسی — کہہ نانک کاٹی جم پھاسی

ترجمہ

۱۔ نُور خُدا کے نام کا ہے کر — من کو جب پُر نُور کرے
حاصِل ہو تسکین تجھے — حق نام ہی دُبدھا دُور کرے
۲۔ روک روکاوٹ دُور رہے — رستے میں مشکل کوئی نہ آئے
جِس کے دِل میں نام بَسے — حق نام سے وُہ سُکھ پاتا جائے
۳۔ جلتی ہے کلجگ کی دُنیا — نام سے ٹھنڈک آئے گی
سِمرن کرلو، سِمرن کرلو — پھر راحت مِل جائے گی
۴۔ خوف خطر سب جاتے رہیں — ہر آشا پُوری ہوتی ہے
بھگتی بھی ہو، پریم بھی ہو — پھر رُوح بھی نُوری ہوتی ہے
۵۔ وُہ گھر جو لافانی ہے — انسان وَہاں جا رہتا ہے
مَوت کی پھانسی کٹ جاتی ہے — سُن جو نانک کہتا ہے

۱۔ تتُ بیچارُ کہے جنُ سَا چا   جنم مَرے سوکاچو کا چا

۲۔ آوا گَون مِٹے پربھ سیو   آپُ تیاگِ سَرن گُور دیو

۳۔ ایوُ رَتن جنم کا ہوے اُدھارُ   ہَرِ ہَرِ سِمر پران آدھارُ

۴۔ انک اُپاوَ نہ چھوٹَن ہارے   سِمرتِ ساست بید بیچارے

۵۔ ہَرِ کی بھگت کرہُ مَنُ لائے   مَن بنچھت نانک پھل پائے

ترجمہ

۱۔ اصل حقیقت وُہ سوچے گا   جو سچّوں کا سچّا ہے

جیتا ہے اور مرتا ہے   جو جھُوٹا ہے اور کچّا ہے

۲۔ رَب کی سیوا کرنے سے   سَب دُور تناسخ ہوتا ہے

جِس پر ہو گرُ دیو کا سایہ   مان خُودی سب کھوتا ہے

۳۔ ہیرے جَیسی جان ہے تیری   جان تِری بچ جائے گی

یاد خُدا کی کرے اس سے   رُوح سَہارا پائے گی

۴۔ کب چھُٹکارا ہوتا ہے   تم کرتے جاؤ لاکھ اُپائے

گو سب ویدوں ساستروں   اور سمرتیوں کو پڑھتے جاؤ

۵۔ اَپنے رَب کی بھگتی میں   جب من کو خُوب لگاؤ گے

نانک پھل مِل جائے گا   تُم من کی آشا پاؤ گے

۱۔ سنگ بنہ چالس تیرے دھنا — توں کیا لپٹا وہ مورکھ منا
۲۔ سُت بیت کُٹنب ارُ بنتا — اِن تے کہُ تُم کون سناتھا
۳۔ راج رنگ مائیا بستھار — اِن تے کہُ کون چھُٹکار
۴۔ اس ہستی رتھہ اسواری — جھُوٹا ڈنفُ جھُوٹھُ پاساری
۵۔ جن دِیئے تِس بُجھے نہ بیگانہ — نامُ بسار نانکؔ پچھتا نا

ترجمہ

۱۔ جب دُنیا سے جائے گا — دھن دولت ساتھ نہ جائیگی
جس سے لپٹا پھرتا ہے — مَن مُورکھ کام نہ آئے گی
۲۔ کُنبہ ہے یا بیوی ہے — یا بیٹا ہے یا ساتھی ہے
کیوں بنتا ہے مالک ان کا — کوئی نا تیرا ناتی ہو
۳۔ راج بھی ہو اور رنگ بھی ہو — دھن دولت کا پھیلا را ہو
عیش جب اتنے ملتے ہوں — کب دُنیا سے چھُٹکارا ہو
۴۔ ہاتھی ہے یا گھوڑا ہے — رتھ گاڑی فیل سواری ہے
جھُوٹا ڈھُونگ رچایا ہے — یہ جھُوٹ نمایش ساری ہے
۵۔ جو مُورکھ اس بخشش والے — داتا کو بسرائے گا
بھُول کے اس کے نام کو نانک — آخر کو پچھتائے گا

۱۔ گور کی مت توں لیہہ آ یانے — بھگت بنا بہہ ڈوبے سیانے
۲۔ ہر کی بھگت کرہ من میت — نرمل ہوئے تمہارو چیت
۳۔ چرن کمل راکھہ من ماہ — جنم جنم کے کل بکھہ جاہ
۴۔ آپ جپو اورا نام جپاوہ — سنت کہت رہت گت پاوہ
۵۔ سار بھوت ست ہر کو ناؤ — سہج سبھائے نانک گن گائے

ترجمہ

۱۔ سن نا دان نصیحت گر کی — یوں تجھ سے فرما تے
دانا بھی جب چھوڑیں بھگتی — سو سو غوطے کھا تے ہیں
۲۔ یارو رب کی بھگتی کرو — بھگتی سے پھل پاؤ گے
صاف تمہارا سینہ ہوگا — من کو پاک بناؤ گے
۳۔ پاک کنول سے چرنوں کا — جب من میں پریم بساؤ گے
پچھلے سارے جنموں کے — تم پاپ مٹاتے جاؤ گے
۴۔ نام کا سمرن آپ کرو — اور اوروں کو بھی نام جپاؤ
نام کو سن کر نام سنا کر — نام پہ رہ کر مکتی پاؤ
۵۔ نام ہی سچی اصلی شے ہے — نام یہ لیتے جاؤ تم
من کے اطمینان سے نانک — مالک کے گن گاؤ تم

۱۔ گُن گاوت تیری اُترس مَیلُ — بِنس جائے ہوَمے بِکھ پھَیلُ

۲۔ ہوہِ اَچِنتُ بسے سُکھ نالِ — ساسِ گراسِ ہَرِ نامُ سمالِ

۳۔ چھاڈِ سیانپ سگلی منا — سَادھ سنگِ پاوہِ سچُ دھنا

۴۔ ہَرِ پُونجی سنچ کرہُ بیُوہارُ — ایہا سُکھُ دَرگہہ جیکارُ

۵۔ سَربِ نِرنترِ ایکو دیکھہُ — کہُ نانکؔ جاکے مستکِ لیکھہُ

ترجمہ

۱۔ گُن گانے سے تیرے مَن کا — مَیل سبھی چھُٹ جائے گا

زہر غرُور تکبّر کا — جو پھیلا ہے ہٹ جائے گا

۲۔ مَن سے چِنتا دُور رہے — سُکھ پائے گا، سُکھ پائے گا

ہر دم نامُ خُدا کا لے — دُکھ جائے گا، دُکھ جائے گا

۳۔ چھوڑ دے اَے دِل سَب چترائی — چُترائی کُچھ کام نہ آئے

سادھ کی سنگت مِل جائے — تُو سچّی سچّی دَولت پائے

۴۔ سچّے رَب کو کر سرمایہ — پھر سچّا بیوہار بھی ہو

دُنیا میں سُکھ حاصل ہو — درگاہ میں جَے جَے کار بھی ہو

۵۔ ایک کا جلوہ دیکھے ہر سُو — سب میں رَب کو پائے وُہ

بھاگ ہوں نانکؔ ماتھے پہ — پھر خوش قِسمت کہلائے وُہ

۱. ایکو جپ ایکو صالاحِ ایکُ سِمر ایکو مَن آہِ
۲. ایکس کے گُن گاؤ اننت مَنِ تنِ جاپ ایک بھگونت
۳. ایکو ایکُ ایکُ ہَر آپ پُورن پُور رہیو پربھ بیاپ
۴. انِک بِستھار ایک تے بھئے ایک آرادھِ پرا چھت گئے
۵. مَن تن انترِ ایکُ پربھُ راتا گُور پرسادِ نانک اِکُ جاتا

ترجمہ

۱. ایک خدا کا نام لئے جا حمد اُسی کی گائے جا
ایک خدا کی یاد کئے جا مَن میں نام بَسائے جا
۲. گائے جا گُن گائے جا رَب واحد ہے بے اَنت بھی ہے
تن مَن سے جپ نام اُس کا وہ مالک ہَے بھگونت بھی ہے
۳. ایک وہی ہے ایک وہی ہَے ایک اکیلا آیا ہے
ہر سُو اُس کا جلوہ ہَے ہَر شئے میں آپ سمایا ہَے
۴. وحدت ہی سے کثرت نِکلی ایک ہی سے سب آتے ہیں
رَب واحد کی پُوجا کرے پاپ سبھی مِٹ جاتے ہیں
۵. ایک خُدا کے پریم میں جِس نے تن مَن رنگے سیا ناہَے
نانکؔ گُرُ کی رَحمت سے اِک رَب کو اُس نے جانا ہے

اَسٹ پَدی - ۲۰

سلوکُ

پِھرت پھِرت پَربھ آیا پَریا توَ سرِ نائے
نانکؔ کی پربھ بینتی اُپنی بھگتی لائے

ترجمہ سلوک

پھِرتا پھِرتا آگیا رَب کے پاک دوار
بھگتی کی توفیق ہو نانکؔ کو سرکار

۱۔ جاچک جن جاچے پربھ دانُ — کر کرپا دیوہُ ہر نامُ
۲۔ سادھ جنا کی مانگو دُھورِ — پار برہم میری سردھا پُور
۳۔ سدا سدا پربھ کے گن گاوو — ساس ساس پربھ تمہہ دھیادو
۴۔ چرن کمل سیئو لاگے پریت — بھگت کرو پربھ کی نت نیت
۵۔ ایک اوٹ ایکو آدھارُ — نانک مانگے نامُ پربھ سارو

ترجمہ

۱۔ تُو داتا میں ایک بھکاری — لینے آیا دان ترا
نام کا تیرے دان ملے — اس دان سے ہو احسان ترا
۲۔ سادھ ترے پیارے ہیں انکے — دے چرنوں کی خاک مجھے
پاک خدا اے پاک خدا — دے خاک کی چٹکی پاک مجھے
۳۔ گاؤں میں گن گاؤں میں — ہر وقت ترے گن گاؤں میں
نام ترا ہر سانس میں لوں — بس تجھ پر دھیان لگاؤں میں
۴۔ پاک کنول سے چرنوں سے — اے داتا پریت لگاؤں میں
تیری بھگتی کام مرا ہو — بھگت ترا بن جاؤں میں
۵۔ اوٹ میں تیری لیتا ہوں — ہے تو پشتی بان مرا
پاک مقدس نام کا یارب — نانک پائے دان ترا

۱۔ پربھ کی درِسٹ مہا سُکھ ہوئے　　ہر رس پاوے برلا کوئے

۲۔ جن چاکھیا سے جن ترِ پتا　　پُورن پُرکھ نہی ڈولانے

۳۔ سُبھر بھرے پریم رس رنگ　　اُپجے چاؤ سادھ کے سنگ

۴۔ پرے سرن آن سبھ تیاگ　　انتر پرگاس اَن دِن لِو لاگ

۵۔ بڈ بھاگی جپیا پربھ سوئے　　نانک نام رتے سُکھ ہوئے

ترجمہ

۱۔ جن پر رب کی رحمت ہوگی　　خوب اُنہیں سُکھ آئے گا
لیکن کوئی کوئی ہو گا　　جو رب رس کو پائے گا

۲۔ جس جس نے یہ رس چکھا ہے　　اُس کو اطمینان ہُوا
جم کر پاؤں نہ اُکھڑیں اُس کے　　وُہ کامل انسان ہُوا

۳۔ پریم کے رس اور رنگ سے اُن کا　　جی دائم بھرپور رہے
سنتوں کی سنگت میں اونچا　　اُن کو شوق ضرور رہے

۴۔ سب کا تکیہ چھوڑ کے جو　　بس ایک سہارا پاتے ہیں
من اُن کا نُورانی ہو　　وُہ ہر دم دھیان جماتے ہیں

۵۔ نام خدا کا جپنے والے　　خوش قسمت کہلائیں گے
نام سے جو رنگین ہوئے ہیں　　نانک وُہ سُکھ پائیں گے

۱۔ سیوک کی منسا پوری بھئی	ست گرتے نرمل مت لئی
۲۔ جن کو پربھ ہوئے دیال	سیوک کینو سدا نہال
۳۔ بندھن کاٹ مکت جن بھیا	جنم مرن دوکھ بھرم گیا
۴۔ اچھ پنی سردھا سبھ پوری	رو رہیا سد سنگ حضوری
۵۔ جس کا سا تن لیا ملائے	نانک بھگتی نام سمائے

ترجمہ

۱۔ جو جو خواہش سیوک کی ہو	رب پوری کر دیتا ہے
اپنے پیارے ست گور سے	وہ پاک نصیحت لیتا ہے
۲۔ جن پر رب کی رحمت ہوگی	کام اُن کے ہو جائیں گے
رب کے سیوک خوش رہتے ہیں	راحت ہر دم پائیں گے
۳۔ سیوک کے سب بندھن ٹوٹیں	دُنیا سے چھٹکارا ہو
جینا مرنا چھوٹے گا	دُکھ دُور بھرم کا بھارا ہو
۴۔ جو چاہے سو ہو جائے	ہر خواہش دل کی پوری ہو
واصل ہو وہ ذات سے رب کی	حاصل خاص حضوری ہو
۵۔ جس کا وہ کہلاتا تھا	اُس مالک سے مل جائے گا
بھگتی سے وہ نام خدا میں	نانک آپ سمائے گا

۱۔ سو کیُو بِسَرے ج گھال نہ بھانے — سو کیُو بِسَرے جِ کیا جانے

۲۔ سو کیُو بِسَرے جن سبھ کچھُ دِیا — سو کیُو بِسَرے جِ جیون جیا

۳۔ سو کیُو بِسَرے جِ اگن مہ راکھے — گُر پرساد کو بِرلا لاکھے

۴۔ سو کیُو بِسَرے ج بِکھ تے کاڈھے — جنم جنم کا ٹُوٹا گاڈھے

۵۔ گُور پُورے تتُ ایہ بُجھایا — پَربھ اپنا نانکؔ جَن دھیایا

ترجمہ

۱۔ اُس کو کیوں کر بھُولیں ہم — جو محنت کا پھل بھُول نہ جائے

اُس کو کیوں کر بھُولیں ہم — جو کام کئے پر پھُول چڑھائے

۲۔ اُس کو کیوں کر بھُولیں ہم — ہَر چیز کا جِس سے دان مِلے

اُس کو کیوں کر بھُولیں ہم — زِندوں کو جِس سے جان مِلے

۳۔ اُس کو کیوں کر بھُولیں ہم — جو آگ کے اندر جان بچائے

گُر کی جِس پر رحمت ہو — وُہ کوئی اُس کے درشن پائے

۴۔ اُس کو کیوں کر بھُولیں ہم — جو سب کے پاپ مِٹاتا ہے

جنموں کے سب ٹُوٹے پھُوٹے — اَپنے ساتھ مِلاتا ہے

۵۔ مُرشد کامِل میرا ہے — یہ گُر اُس نے سمجھایا ہے

نانکؔ میں نے اَپنے رَب پر — اَپنا دھیان جمایا ہے

۱۔ساجن سَنت کرو ایہُ کامُ | آن تیاگ جپو ہَر نامُ
۲۔ سِمرَ سِمرَ سِمرَ سُکھ پاوہُہ | آپ جپو اَورہ نام جپاوہُہ
۳۔ بھگت بھائے ترِیئے سنسارُ | بِن بھگتی تَن ہوسی چھارُ
۴۔ سرب کلیان سُوکھہ نِدھِ نامُ | بوڈت جات پائے بِسرامُ
۵۔ سگل دُوکھہ کا ہووت ناسُ | نانکؔ نام جپہُ گُن تاسُ

ترجمہ

۱۔ یارو سنتو کام کرو | اِک سب سے اچھا کام کرو
سب کو چھوڑو، سب کو چھوڑو | یاد خُدا کا نام کرو
۲۔ سمِرن کر لو ، سمِرن کر لو | سمِرن سے سُکھ پاتے جاؤ
نام جپو خُود نام جپو | اَوروں کو اُس کا نام جپاؤ
۳۔ بھگتی پریم کی نیّا پر | سنسار کا ساگر پار کرو
چھوڑ کے بھگتی داتا کی | مت اپنی ہِتّی خوار کرو
۴۔ رب کا نام خزانہ ہے | سُکھ راحت جو پہنچائے گا
ڈوبے جانے والوں کو | نام اُس کا پار لگائے گا
۵۔ نام جپو حق نام جپو | دُکھ دُور کرو دُکھ دُور کرو
نام خزانہ وصفوں کا ہے | نانکؔ جاپ ضرور کرو

۱۔ اُپجی پَریت پریم رسُ چاؤ — من تن اَنتر ایہی سوآؤ
۲۔ نیترہُ پیکھہِ دَرس سُکھ ہوئے — مَنُ بگسَے سادھ چرن دھوئے
۳۔ بھگت جَنا کے مِن تن رنگُ — بِرلا کوءُ پاوے سنگُ
۴۔ ایک بستُ دِیجئے کر مئیا — گُر پرسادِ نامُ جَپ لیئیا
۵۔ تا کی اُپماں کہی نہ جائے — نانکؔ رہیا سَرب سمائے

ترجمہ

۱۔ پریت اُگی اَور پریم کا رس بھی — دِل میں آیا شوق یہی
من کے اندر چاہ یہی ہے — تن کے اندر ذوق یہی
۲۔ آنکھوں سے دیدار کروں — دِیدار کئے سُکھ پاؤں میں
سادھ کے چرنوں کو دھو کر — سُکھ آنند مناؤں میں
۳۔ مَن جِن کے رنگین ہوئے ہیں — رَب کی پاک مُحبت میں
کوئی قسمت والا پہنچے — اُن بھگتوں کی صُحبت میں
۴۔ بخشِش کر اِک نِعمت مجھ پہ — ایک ہی شئے کا طالب ہوں
اَپنے گُر کی رَحمت سے — حق نام جپوں حق نام جپوں
۵۔ اِس کی مہماں کیوں کر ہو — وُہ فہم میں کِس کے آیا ہے
حاضِر ناظر ہے رَب نانکؔ — سَب میں آپ سمایا ہے

۱۔ پربھ بخشند دین دئیال — بھگت وچھل سدا کرپال

۲۔ اناتھ ناتھ گوبند گوپال — سرب گھٹا کرت پرتپال

۳۔ آدِ پُرکھ کارن کرتار — بھگت جناں کے پران ادھار

۴۔ جو جو جپے سو ہوئے پنیت — بھگت بھائے لاوے من ہیت

۵۔ ہم نر گنیار نیچ اجان — نانک تمری سرن پُرکھ بھگوان

ترجمہ

۱۔ سب پر بخشش کرنے والا — آپ غریب نواز خدا
بھگتوں پر ہے رحمت اُس کی — سب پر اُس کا لطف سدا

۲۔ بے والی کا والی ہے — گوبند ہے وہ گوپال ہے وہ
سب کا پالن ہار وہی ہے — دیتا رزق اور مال ہے وہ

۳۔ سب سے اوّل ہستی اُس کی — خالق ہے کرتار ہے وہ
بھگتوں کے من قایم اِس سے — روحوں کا آدھار ہے وہ

۴۔ جو جو اُس کو جپتا جائے — پاک وہ ہوتا جاتا ہے
بھگتی پریم اسی سے رکھے — من سے پریت لگاتا ہے

۵۔ گن تو پاس نہیں کچھ میرے — نیچ ہوں میں انجان ہوں میں
تیرے سائے اور اماں میں — آیا اب بھگوان ہوں میں

۱۔ سرب بیکنٹھ مکت موکھ پائے	ایک نمکھ ہر کے گن گائے
۲۔ انک راج بھوگ بڈ یائی	ہر کے نام کی کتھا من بھائی
۳۔ بہہ بھوجن کاپر سنگیت	رسنا جپتی ہر ہر نیت
۴۔ بھلی سو کرنی سوبھا دھنونت	ہردے بسے پورن گورمنت
۵۔ سادھ سنگ پربھ دیہ نواس	سرب سوکہہ نانک پرگاس

ترجمہ

۱۔ پل بھر بھی جو اپنے من سے	مالک کے گن گائے گا
جنّت پاکر مکتی پاکر	وہ چھٹکارا پائے گا
۲۔ پیارے رب کے نام کی بانی	گر تیرے من بھائی ہے
شاہی تونے پائی ہے	اور تیری شان بڑائی ہے
۳۔ یہ جو تیرے لب پر ہر دم	نام خدا کا آنا ہے
بھوجن ہے پوشاک ہے یہ	اور میٹھا میٹھا گانا ہے
۴۔ کام سب اُس کا اچھا ہے	ذی شان ہے وہ دھن والا ہے
جس نے اپنے من کے اندر	گرُ کا منتر ڈالا ہے
۵۔ دے سنتوں کی سنگت یارب	ان کے ساتھ بسیرا ہو
نانک کو سکھ حاصل ہو	اور غم کا دور اندھیرا ہو

اَسٹ پدی۔۲۱

سلوکُ

سَرگن نرگن نرنکار سُن سمادھی آپ
آپن کیاؔ نانکا آپے ہی پھِر جاپ

ترجمہ سلوک

گُن والا بے گُن ہے وُہ جِس کا رُوپ نہ رَنگ
آپ سمادھ لگائے وُہ بے ساتھی بے سنگ
نانک اَپنی آپ ہی رَچنا آپ رچائے
سَب میں خود محسُوس ہو سَب میں آپ سمائے

۱. جَب اکار ایہہ کچھ نہ درِسٹیتا　　پاپ پُن تب کہہ تے ہوتا
۲. جَب دھاری آپن سُن سمادھِ　　تب بَیر بِرودھ کِس سنگ کمات
۳. جَب اس کا بَرن چِہن نہ جاپت　　تب ہر کھہ سوگ کہہ کِسہہ بیاپت
۴. جَب آپن آپ آپ پار برہم　　تب موہ کہا کِس ہووت بھرم
۵. آپن کھیل آپ ورتیجا　　نانکؔ کرنے ہار نہ دُوجا

ترجمہ

۱. دُنیا ظاہر جب نہ ہُوئی تھی　　سارا عالم سوتا تھا
پُن پھِر کون کماتا تھا　　اَور پاپ کہاں سے ہوتا تھا
۲. جب وُہ آپ سمادھی میں　　خود بَیٹھا دھیان جماتا تھا
کون لڑائی کرتا تھا　　اَور کِس سے بَیر کماتا تھا
۳. ورنوں کی تقسیم کہاں تھی　　رِشتہ اَور نہ ناتا تھا
خوشیاں کون مناتا تھا　　غم کَون جہاں میں کھاتا تھا
۴. یہ دُنیا موجُود نہ تھی　　بس ایک وہی رَبِ عالی تھا
مایا کا کچھُ موہ نہ تھا　　سنسار بھرم سے خالی تھا
۵. کھیل اُسی کا ہے یہ دُنیا　　اس میں آپ سمایا ہے
نانکؔ پَیدا کرنے والا　　غیر کہاں سے آیا ہے

۱. جَب ہووَت پَربھ کیول دھنی تَب بندھ مُکت کہہ کِس کوگنی
۲. جَب ایکہہ ہَر اگم اَپار تَب نَرک سُرگ کہہ کون اوتار
۳. جَب نِرگُن پَربھ سہج سُبھائے تَب سِو سَکت کہہ کِت ٹھائے
۴. جَب آپہہ آپ اپنی جوت دھرے تَب کون نڈر کون کِت ڈرے
۵. آپن چلت آپ کرنے ہار نانکؔ ٹھاکُر اگم اَپار

ترجمہ

۱. واحد ذات خُدائی تھی جَب شان اُس کی یکتائی تھی
کِس کو بندِش حاصِل تھی تَب کِس نے مُکتی پائی تھی
۲. بے غایت بے تھاہ خُدا جب ایک اکیلا چھایا تھا
جنّت میں کون آیا تھا اَور دوزخ کِس نے پایا تھا
۳. سَب وصفوں سے بالا رَب کی ایک سکوں ہی ہستی ہے
شِو کِس گھر میں رَہتا تھا تب شکتی کِس جا بستی تھی
۴. آپ ہی اَپنی آنکھوں میں جَب اَپنا نور دِکھاتا تھا
کون کِسی سے ڈرتا تھا اَور کَون نڈر کہلاتا تھا
۵. آپ چلائے آپ چلے یاں اَور کوئی کرتار نہیں
نانکؔ رَب کی تھاہ نہیں کچھ وار نہیں کچھ پار نہیں

۱۔ انباسی سُکھ آپن آسن ۔ تہ جنم مرن کہہ کہا بناسن
۲۔ جب پُورن کرتا پربھ سوئے ۔ تب جم کی تراس کہہ کس ہوئے
۳۔ جب ابگت اگوچر پربھ ایکا ۔ تب چتر گپت کس پوچھت لیکھا
۴۔ جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے ۔ تب کون چھٹے کون بندھن بادھے
۵۔ آپن آپ آپ ہی اچرجا ۔ نانک آپن روپ آپ ہی اُپرجا

ترجمہ

۱۔ سُکھ کے آسن پر جب قائم ۔ وُہ ہستی لاثانی تھی
مرنا جینا کیسا تھا ۔ کب دُنیا آنی جانی تھی
۲۔ کامل ذات خدا کی تھی ۔ بس خالق ایک اکیلا تھا
مَوت کا کس کو کھٹکا تھا ۔ مرنے کا دُور جھمیلا تھا
۳۔ فہم سے بالا باطن رب ۔ وُہ آپ اکیلا رہتا تھا
چتر حساب نہ کرتا تھا ۔ اَور لیکھا گپت نہ کہتا تھا
۴۔ تنہائی میں واحد مالک ۔ پاک نرنجن پیارا تھا
کس کو کون جکڑتا تھا ۔ اَور کس کا کب چھٹکارا تھا
۵۔ آپ ہی آپ اچنبھا ہے ۔ حیرانی پر حیرانی ہے
اپنا روپ وہ آپ ہی دھارے ۔ نانک وُہ لاثانی ہے

۱. جہہ نرمل پُرکہہ پُرکہہ پت ہوتا — تہہ بِن مَیل کہہ کیا دھوتا
۲. جہہ نرنجن نرنکار نربان — تہہ کَون کو مان کَون ابھمان
۳. جہہ سرُوپ کیول جگدیس — تہہ چھل چھدر لگت کہہ کیس
۴. جہ جوت سرُوپی جوت سنگ سماوے — تہ کِسہ بھُوکہہ کون ترپتاوے
۵. کرن کراوَن کرنے ہارُ — نانک کرتے کا ناہِ شُمارُ

ترجمہ

۱. پاک خُدا بے لاگ خُدا — جب آپ اکیلا ہوتا تھا
پاپ کپٹ کا مَیل نہ تھا — کَون اس کو مل مل دھوتا تھا
۲. جب بے لوث نرنجن کی — بے صُورت صُورت ہوتی تھی
کِس کی عزّت ہوتی تھی — تب کِس کی ذِلّت ہوتی تھی
۳. اِک مالک کی ہستی تھی — موجُود ہی کوئی غیر نہ تھا
کون کِسی کو چھلتا تھا — دم، جھانسہ، دھوکا بَیر نہ تھا
۴. نُور تھا گُم نُورانی میں — کچھ میری اَور نہ تیری تھی
بھُوک کِسے پھر لگتی تھی — اَور کِس کو ہوتی سیری تھی
۵. جو کچھ ہوتا رہتا ہَے — سَب کرتا ہَے کرتار وہی
کرتا ہے کرتار ہی نانکؔ — ہے بے اَنت شُمار وہی

۱۔ جب اپنی سوبھا آپن سنگ بنائی ۔ تب کون مائے باپ مِترشت بھائی

۲۔ جہ سَرب کلا آپہ پر بین ۔ نہ بید کتیب کہا کوؤ چین

۳۔ جب آپن آپ آپ اُردھارے ۔ تو سگن اپ سگن کہابی چارے

۴۔ جہ آپن اُوچ آپن آپ نیرا ۔ تہہ کون ٹھاکر کون کہیئے چیرا

۵۔ بسمن بسم رہے بسمادِ ۔ نانکؔ اپنی گتِ جانہہ آپ

ترجمہ

۱۔ مخفی شان خُدائی تھی ۔ سب ذات میں ذات سمائی تھی

کون تھا اُس دِن خویش برادر ۔ بیٹا باپ نہ مائی تھی

۲۔ ہر فن میں وُہ کامِل تھا ۔ محتاج نہ تھا وُہ غیروں کا

وید بھی کِس نے بانچے تھے ۔ اور کون کِتابیں پڑھتا تھا

۳۔ آپ چھپائے رکھتا تھا ۔ تدبیروں کے مضمونوں کو

کون بِچارا کرتا تھا ۔ پھر نیک اَور نحس شگونوں کو

۴۔ دُور بھی تھا وُہ پاس نہ تھا ۔ اور پاس بھی تھا وُہ دُور نہ تھا

کون تھا آقا کون تھا چاکر ۔ رُتبوں کا دستور نہ تھا

۵۔ دُنیا کی نیرنگی سے ۔ حیرانی ہی حیرانی ہے

نانکؔ اپنی آپ ہی جانے ۔ شان بڑی ربّانی ہے

۱۔ جۃ اچھل اچھید ابھید سَمایا اُوہا کِسَہِ بیاپت مائیا
۲۔ آپس کَو آپیہہ آدیِسُ تِہ گُن کا ناہی پرویس
۳۔ جۃ ایکہِ ایک ایک بھگونتا تہہ کَون اِچنتُ کِسُ لاگے چِنتا
۴۔ جۃ آپن آپُ آپ پتیارا تہ کَون کتھے کَون سُننے ہارا
۵۔ بہُہ بے اَنت اُوچ تے اُوچا نانک آپس کَو آپیہہ پہُوچا

ترجمہ

۱۔ بھیدوں چھیدوں چھل سے بالا آپ میں آپ سمایا تھا
تب مایا کے دھوکے میں کون آیا تھا کون آیا تھا
۲۔ آپ اپنے آدیس تھی اَپنی غیروں کا پر نام نہ تھا
ستگُن، رجگُن، تمگُن، کا اِس دُنیا میں کُچھ کام نہ تھا
۳۔ آپ ہی تھا بھگوان اکیلا غیروں کا کُچھ ذِکر نہ تھا
کِس کو چِنتا لگتی تھی اور کون تھا جس کو فِکر نہ تھا
۴۔ اَپنے آپ تسلّی تھی اور خود سے اطمینان بھی تھا
کون کتھائیں کرتا تھا اور کرتا کون بیان بھی تھا
۵۔ حد درجہ بے اَنت ہے وُہ اُونچوں سے اُونچی بات اُس کی
اَپنی آپ نظیر وُہ نانک بے ہمتا ہے ذات اُس کی

۱۔ جہہ آپ رچیو پر پنچ اکارُ تہہ گُن مہ کینو بستھارُ
۲۔ پاپُ پُنُ تہہ بھئی کہاوت کوؤ نرک کوؤ سُرگ بنچھاوت
۳۔ آل جال مائیا جنجال ہَومےَ موہ بھرم بھئے بھار
۴۔ دُوکھ ، سُوکھہ مان، اپمان انِک پرکار کیؤ بکھیان
۵۔ آپن کھیل آپ کر دیکھے کھیلُ سنکو چے تو نانکؔ ایکے

ترجمہ

۱۔ یہ رچنا جو اُس نے رچائی جھُوٹم جھُوٹ پسارا ہے
ستگن ، رجگن ، تمگن سے پھیلایا عالم سارا ہے
۲۔ گُن پھیلے تو پاپ اور پُن کی باتوں کا مذکور ہُوا
ذکر کرے اِک دوزخ کا اِک جنّت کا مسرُور ہُوا
۳۔ جال بچھایا مایا نے دھوکے کے پھیلے تار کہیں
موہ کہیں ہے دُنیا کا ڈر، خوف کہیں، پندار کہیں
۴۔ دُکھ بھی آیا سُکھ بھی آیا ذِلّت آئی شان ہُوئی
لاکھ طرح کی حِکمت آئی سَو سَو بات بیان ہُوئی
۵۔ آپ ہی نانکؔ کھیل کو دیکھے آپ ہی اُس نے کھیلا ہے
جب وہ کھیل سمیٹے اپنا رہتا آپ اکیلا ہے

۱. جہہ ابگت بھگت تہہ آپ — جہہ پسرے پاسار سنت پرتاپ

۲. دوہُو پاکھ کا آپہہ دھنی — اُن کی سوبھا اُنہُو بنی

۳. آپہہ کوتک کرے اند چوج — آپہہ رس بھوگن نرجوگ

۴. جس بھاوے تس آپن نائے لائے — جس بھاوے تس کھیل کھلاوے

۵. بے شمار اتھاہ اگنت اتولے — جیو بُلاوہُ تیو نانک داس بولے

ترجمہ

۱. مخفی رب کے بھگت جہاں ہیں — آپ وہ ان میں پیارا ہے
سنتوں کے پرتاپ کی خاطر — پھیلا عالم سارا ہے

۲. دونوں کا ہے آپ ہی مالک — دونوں کا ہے آپ دھنی
اُن کی سوبھا ہوتی ہے تو — سمجھے میری شان بنی

۳. آپ ہی کھیلے کھیل تماشے — خوشیاں آپ منائے وہ
آپ مگر بے لاگ رہے — گو سارے لطف اٹھائے وہ

۴. جن کو چاہے نام سے اپنے — اُن کا پریم لگائے وہ
حکم جنہیں فرمائے وہ — دُنیا کا کھیل کھلائے وہ

۵. اس کی تھاہ شمار نہ کوئی — کون گنے یا تولے گا
جیسے آپ بُلائے نانک — داس بھی ویسے بولے گا

اَسٹ پَدی - ۲۲

سلوکؔ

جی جنّت کے ٹھاکُرا آپے ور تن ھار
نانکؔ ایکو پسَرِیا دُوجا کہہ دِرسٹار

ترجمہ سلوک

مالک کُل مخلُوق کا سب میں تیرا نُور
نانکؔ دوئی نہ دیکھیٔے پھیلا اِک کا نُور

۱۔ آپ کہئے آپ سُننے ہارُ — آپیہہ ایکُ آپ بِستھارُ
۲۔ جا تِس بھاوے تا سِرِسٹ اُپائے — آپنے بھانے لئے سمائے
۳۔ تم تے بِھن نہی کُچھ ہوئے — آپن سُوتِ سبھ جگت پروئے
۴۔ جا کو پربھ جیو آپ بُجھائے — سَچ نام سوئی جَن پائے
۵۔ سو سم درسی تت کا بیتا — نانک سگل سرسٹ کا جیتا

ترجمہ

۱۔ آپ کہے اور آپ سُنے — تو اپنی آپ حکایت ہے
وحدت میں تو وحدت ہے — اور کثرت میں تو کثرت ہے
۲۔ دُنیا تو نے پیدا کی ہے — جب خود تجھ کو بھایا ہے
پھر جب تجھ کو بھایا ہے — جگ تجھ میں آن سمایا ہے
۳۔ بے تیرے کیا ہوتا ہے — تو سب کچھ کرنے والا ہے
جگ کی تو نے تار میں اپنے — آپ پروئی مالا ہے
۴۔ جس کو رب نے خود سمجھایا — سچ سے رکھے کام وہی
پائے سچا نام وہی — ہاں پائے سچا نام وہی
۵۔ سب کو ایک نظر جو دیکھے — اصل حقیقت پاتا ہے
سب دُنیا کو جیتے نانک — فاتح وہ کہلاتا ہے

۱۔ جیہ جنتر سبھ تا کے ہاتھ	دِین دئیال انا تھ کو ناتھ
۲۔ جِسُ راکھے تِسُ کوئے نہ مارے	سو مُوآ جِسُ منہو بسارے
۳۔ تِسُ تج اوُر کہا کو جائے	سبھ سِر ایک نرنجن رائے
۴۔ جیہ کی جُگت جا کے سبھ ہاتھ	اَنتر باہر جانہُ ساتھ
۵۔ گُن نِدھان بے انت اپار	نانک داس سدا بلہار

ترجمہ

۱۔ ہاتھ میں اُس کے ساری خلقت	مالک سب جانداروں کا
بے والی کا والی ہے	وُہ چارہ ہے بیچاروں کا
۲۔ مالک جس کو رکھنا چاہے	کوئی نہ اُس کو مارے گا
موت کے مُنہ میں جا پہنچے گا	جِس کو آپ بِسارے گا
۳۔ اُس کا دامن چھوڑ کے ہم	غیروں کے پیچھے جائیں کیوں
سب کے سر پر ایک نرنجن	غیر کا سایہ پائیں کیوں
۴۔ سب کی چابی ہاتھ میں اُسکے	جیتا رکھے مارے وُہ
اندر باہر ظاہر باطن	ہر دم ساتھ ہمارے وُہ
۵۔ سب وصفوں کا آپ خزینہ	انت نہ کوئی پائے گا
نانک داس اُسی کا ہے	وُہ اُس کے واری جائے گا

۱۔ پُورن پُور رَہے دئیال — سبھ اُوپر ہووت کرپال
۲۔ اپنے کرتب جانے آپ — انتر جامی رہیو بیاپ
۳۔ پرتپائے جیئن بہُہ بھات — جو جو رچیو سُ تِسیہہ دھیات
۴۔ جِس بھاوے تِس لئے ملائے — بھگت کرہ ہر کے گُن گائے
۵۔ من انترِ بسواسُ کر مانیا — کرن ہارُ نانک اِک جانیا

ترجمہ

۱۔ رحمت والا بخشش والا — ہر جا اُس کی ہستی ہے
بارش اُس کی رَحمت کی — ہم سَب پر خُوب برستی ہے
۲۔ اپنے کام وُہ آپ ہی جانے — کچھ کہنا خُود کامی ہے
سَب بھیدوں سے واقف ہے وُہ — آپ ہی انتر جَامی ہے
۳۔ پالنہار وُہ سَب کا ہے — ہر رنگ وُہ روزی دیتا ہے
جو جو پَیدا ہوتا ہے — وُہ نام اُسی کا لیتا ہے
۴۔ جس کو وُہ منظُور کرے — خُود اپنے ساتھ ملاتا ہے
رَب کی بھگتی کرتا ہے — وُہ مالک کے گُن گاتا ہے
۵۔ مَن جس کا ایمان سے پُر ہے — خاص یقین سے مانے گا
نانک کرتا دھرتا سَب کا — ایک خُدا کو جانے گا

۱۔ جِنُ لاگا ہرِ ایکےَ نائے — تِس کی آس نہ بِرتھی جائے
۲۔ سیوک کو سیوا بن آئی — حُکمُ بُوجِھ پرَم پدُ پائی
۳۔ اس تے اُوپر نہی بیچارُ — جاکےَ مَن بسَیا نِرنکارُ
۴۔ بندھن تورِ بھئے نِر وَیر — اَندِنُ پُوجہِ گُر کے پیر
۵۔ ایہہ لوک سُکھیئے پر لوک سُہیلے — نانکؔ ہرِ پرَبھِ آپہِ میلے

ترجمہ

۱۔ رَب کا بندہ یاد جسے — ہر وقت خُدا کا نام رَہے
پُوری ہوں اُمیدیں اُس کی — جگ میں کب ناکام رَہے
۲۔ خادم پر خِدمت ہے لازم — سیوک کرتا سیوا ہے
حُکم جو مانے رُتبہ پائے — سیوا ہی سے میوا ہے
۳۔ بے صُورت کی صُورت والا — جِس کے مَن میں بَستا ہے
سب سے اُونچی عقل ہے اُسکی — اعلیٰ اُس کا رستا ہے
۴۔ سارے بندھن توڑے گا — وُہ بیَر نہ رکھے غیروں سے
رات ہو دِن ہو پریم اِسے ہے — اَپنے گُر کے پیَروں سے
۵۔ اِس دُنیا میں سُکھ پائے — اور آگے بھی آرام مِلے
نانکؔ وُہ مِل جائے رَب سے — وصل کا اُس کو جام مِلے

۱۔ سادھ سنگ مِل کرہ آنند — گُن گاوہ پربھ پرمانند

۲۔ رام نام تتّ کرہ بیچار — دُرلبھ دیہہ کا کرہ اُدھار

۳۔ امرت بچن ہرِ کے گُن گاوُ — پران ترن کا ایہے سُواوُ

۴۔ آٹھ پہر پربھ پیکھہُ نیرا — مِٹے اگیانُ بنسے اندھیرا

۵۔ سُنِ اپدیسُ ہردے بساوہُ — مَن اِچھے نانک پھل پاوہُ

ترجمہ

۱۔ سنتوں کی سنگت میں مِل کر — جی اپنا خوب سند کرو

مالک پرمانند تمہارا — گُن گاوُ آنند کرو

۲۔ نام خُدا کا حق ہے اُس کو — سوچو اور بچارو تُم

قِسمت سے مِلتا ہے جِینا — جیون خُوب سنوارو تُم

۳۔ ذکر خُدا کا امرت ہے — گُن گانا کام تمہارا ہے

رُوح کنارے لگ جائیگی — اس سے پار اُتارا ہے

۴۔ دیکھو پاس خُدا کو ہر دَم — دِل پُر نُور تمہارا ہو

مِٹ جائے اگیان تمہارا — دُور اندھیرا سارا ہو

۵۔ اُپدیشوں کو سُن سُن کر — جب من میں نام بساؤ گے

نانک جیسا دِل چاہے گا — ویسا ہی پھل پاؤ گے

۱. ہلتُ پلتُ دوئے لیہ سوار — رام نام انتر اُردھا رِ
۲. پُورے گُرُ کی پُوری دیکھیا — جسُ مَن بَسئے تسُ ساچ پریکھیا
۳. من تن نامُ جپُہ بولائے — دُوکھ دردُ من تے بھو جائے
۴. سچُ واپار کرہُ واپاری — در گہہ نبھے کھیپ تُماری
۵. ایکا ٹیک رکھہُ من ماہ — نانک بَوہر نہ آوہِ جاہِ

ترجمہ

۱. یہ دُنیا بھی خُوب سنوارو — اگلی دُنیا خُوب بناؤ
نام خُدا کا من میں لیکر — من کی دُنیا آپ بساؤ
۲. گُرُ کامِل تعلیم بھی کامِل — پکّا اس کا رستا ہے
یہ تعلیم جو حاصل ہو — پھر ہر دے میں سچ بستا ہے
۳. نام جپو جی. نام جپو — تن! من میں اس سے پریم لگاؤ
نام جپو جی. نام جپو — سب خوف کٹے دُکھ درد مٹاؤ
۴. سچ ہی کا بیوہار کرو — گر تُم سچے بیوپاری ہو
پھر درگاہ میں رب کے پیارے — ساری کھیپ تمہاری ہو
۵. من کو ٹیکن دو اِک رب کی — ایک سہارا پاؤ تُم
مرنا جینا ختم ہو سارا — نانک آؤ نہ جاؤ تُم

۱۔ تِس تے دُورِ کہا کو جائے — اُبرَے راکھن ہارُ دھیائے
۲۔ نِربھو جپے سگل بھو مِٹّے — پربھ کرِپا تے پرانی چھُٹّے
۳۔ جِس پربھُ راکھے تِس ناہی دوکھ — نام جپت مَنِ ہووَت سُوکھ
۴۔ چِنتا جائے مِٹّے اہنکارُ — تِس جَن کَو کوئے نہ پہُنچن ہارُ
۵۔ سِر اُوپر ٹھاڈھا گرُ سُورا — نانک تا کے کارج پُورا۔

ترجمہ

۱۔ توڑ کے اُس سے جوڑ وکِس سے — دُور کِدھر کو جاؤ گے
اُس والی پر دھیان جماؤ — نام سے مُکتی پاؤ گے
۲۔ نام جپو بے خوف خُدا کا — ڈر سَب دُور تمہارا ہو
تُم پر لُطف خُدا کا ہو — سب روگ مِٹیں چھُٹکارا ہو
۳۔ جِس کو مالک آپ بچائے — وُہ کیوں کر دُکھ پاتا ہَے
نام جپو حق نام جپو — دُکھ جاتا ہَے سُکھ آتا ہَے
۴۔ اُس کی چِنتا دُور ہو ساری — خوف نہ کُچھ پندار رہے
رُتبہ اُس کا کِس نے پایا — وُہ سب کا سردار رہے
۵۔ سر پر پیر بہادر گُرُ — جب اپنا سایہ ڈالے گا
کام ہوں پھر سب پُورے نانک — ہر مقصد کو پالے گا

۱۔ مت پُوری انمرتُ جاکی دِرِسٹِ   درشن پیکھت اُدھرت سرِسٹ
۲۔ چرن کمل جاکے انُوپ   سپھل درشن سُندر ہر رُوپ
۳۔ دھنُ سیوا سیوکُ پرَوانُ   اَنتر جامی پُرکھ پردھانُ
۴۔ جِسُ منِ بسےَ سُ ہوتِ نہالُ   تاکےَ نِکٹ نہ آوت کالُ
۵۔ اَمر بھےَ امرا پُدُ پائیا   سادھ سنگِ نانک ہرِ دھیایا

ترجمہ

۱۔ عاقِل کامِل ذات ہےَ اُس کی   نَین میں امَرت نیارا ہےَ
اُس کا درشن کرنے سے   دُنیا کا پار اُتارا ہےَ
۲۔ ذات اُس کی لاثانی ہےَ   اَور پاؤں کمل سے پیارے ہَیں
سُندر اُس کا درشن ہے   دِرشن نے کام سنوارے ہَیں
۳۔ سیوا بھی با برکت ہے   شبھ اُس کی خاص غُلامی ہےَ
سب میں وُہ پردھان بھی ہےَ   وُہ سَب کا انتر جامی ہے
۴۔ جِس کے من میں رَب بستا ہے   وُہ آنند منائے گا
موت بھی اُس کے پاس نہ پھٹکے   جُگ جُگ جیتا جائے گا
۵۔ سادھ کی سنگت میں جو نانک   رَب میں دھیان لگاتا ہےَ
لافانی ہو جاتا ہےَ   لافانی رُتبہ پاتا ہےَ

اَسٹ پَدی ۔ ۲۳

سلوکُ

گیان اَنجنُ گُر دِیا اگیان اندھیر بناسُ
ہرِکرِپاتے سنت بھیٹیا نانکؔ مِن پرگاسُ

گُرُ نے بخشا گیان کا وُہ سُرمہ پُرُ نُور
جِس سے سَب اگیان کا ہو اَندھیرا دُور
رَب کا جِس پر لُطف ہو سنت کی صُحبت پائے
نانکؔ من میں نُور ہو دِل روشن ہوجائے

۱۔ سنت سنگ اَنتر پربھ ڈِیٹھا — نامُ پربھو کا لاگا مِیٹھا

۲۔ سگل سِمگری ایکسُ گھٹ ماہِ — انک رنگ نانا درسٹاہِ

۳۔ نو نِدھ انمرِتُ پربھ کا نامُ — دیہی مہ اِس کا بسرامُ

۴۔ سُنّ سماِدھ اَنحت تہ ناد — کہنُ نہ جائی اَچرج بِسماد

۵۔ تِن دیکھیا جِسُ آپ دکھائے — نانک تِس جَنُ سوجھی پائے

ترجمہ

۱۔ سنتوں کی سنگت میں رہ کر — رب کو من میں پایا ہے

مِیٹھا مِیٹھا نام خُدا کا — اس سے لُطف اُٹھایا ہے

۲۔ رنگ برنگی دُنیا جس کی — صُورت نیاری نیاری ہے

ایک خُدا بَس ایک خُدا کے — من میں دیکھو ساری ہے

۳۔ نام خُدا کا نَو گنجینے — خالص امرت رب کا نام

اُس کے تن میں نام بسیرا — اُس کے من میں ہو آرام

۴۔ اُس خاموش سماِدھی میں — انحد جھنکار سماتی ہے

وُہ کیفیت کون بتائے — خُود حیرت گُم ہوجاتی ہے

۵۔ اُس کے درشن پائے گا — وُہ جس کو آپ دِکھائے گا

جِس کو خُود سمجھائے نانک — سُوجھ وہی کچھ پائے گا

۱۔ سو انتر سو باہر اَننت گھٹ گھٹ بیاپ رہیا بھگونت
۲۔ دھرنِ ماہِ اکاس پیال سرب لوک پُورن پرتپال
۳۔ بن تِن پربت ہے پاربرہم جیسی آگیا تیسا کرم
۴۔ پَون پانی بیَسنتر ماہِ چار کُنٹ دَہ دِسے سماہِ
۵۔ تِس تے بِھن نہی کو ٹھاو گُر پرسادِ نانک سُکھ پاوُ

ترجمہ

۱۔ اندر بھی بے انت وُہی ہے باہر بھی بے انت وُہی
سَب کے دِل میں آپ سمایا من میں ہے بھگونت وُہی
۲۔ اُس کا جلوہ دھرتی میں آکاش میں ہے پاتال میں ہے
سارے جگ کو پال رہا ہے جو جو جس جس حال میں ہے
۳۔ بن میں وُہ پربت میں وُہ تِنکے میں وُہ رب عالی ہے
جو جو ہوتا رہتا ہے کب حُکم سے اُس کے خالی ہے
۴۔ پانی، آگ، ہَوا اِن سب میں اپنا آپ رچایا ہے
چاروں کُونٹ میں اُس کا جلوہ ہر سُو آپ سمایا ہے
۵۔ ہر جا ہے وُہ حاضِر ناظِر اُس کو سَب میں پاوٗگے
نانک گُر کی رحمت ہو تب آپ سُکھی ہو جاوٗگے

۱۔ بید پُران سِمرِت مہ دیکھ سَسِیسر سُور نِکھتر مہ ایک

۲۔ بانی پر بھ کی سبھ کو بوئے آپ اڈولُ نہ کبھُو ڈوئے

۳۔ سرب کلا کر کھیلے کھیل مول نہ پایئے گُنھہ اَمول

۴۔ سرب جوت مہ جا کی جوتِ دھارِ رہیو سوامی اوتِ پوتِ

۵۔ گُر پرسادِ بھرم کا ناسُ نانکؔ تِن مہہ ایہہ بِسواسُ

ترجمہ

۱۔ بیدوں ، پُرانوں ، سمرتیوں کو ہم نے دیکھا بھالا ہے

سُورج ، چاند ، سِتاروں میں اُس رَب کا نُور اُجالا ہے

۲۔ دُنیا میں جو بوے گا سو اُس کی بولی بوے گا

قایم ہے وُہ دایم ہے ڈولا ہے اور نہ ڈوے گا

۳۔ کھیل وُہ کھیلے ہر صُورت میں کھیل بھی اُس کا نیارا ہے

اُس کے گُن انمول ہیں سارے مُول کا کِس کو یارا ہے

۴۔ نُور اُس کا ہر نُور میں ہے وُہ آپ ہے نُور زمانے کا

تانا اُس کا بانا اُس کا مالِک تانے بانے کا

۵۔ گُر کی رحمت جِس دم ہوگی شک جائے ایقان مِلے

گُر کی رحمت جِس دم ہوگی نانکؔ یہ ایمان مِلے

۱۔ سنت جنا کا پیکھن سبھ برہم　　سنت جنا کے ہردے سبھ دھرم
۲۔ سنت جنا سنیہہ سبھ بچن　　سرب بیاپی رام سنگ رچن
۳۔ جن جاتا تس کی ایہہ رہت　　ست بچن سادھو سبھ کہت
۴۔ جو جو ہوئے سوئی سکھ مانے　　کرن کراون ہار پربھ جانے
۵۔ انتر بسے باہر بھی اوہی　　نانک درشن دیکھ سبھ موہی

ترجمہ

۱۔ سنتوں کی آنکھوں سے دیکھو　　سب میں رب کا نور ملے
سنتوں کے ہردے میں دیکھو　　دھرم کا نور ظہور ملے
۲۔ سنتوں کے کانوں میں حرف　　جو آیا اچھا آیا ہے
سنت رچے ہیں رب میں جو　　سب جگ میں آپ سمایا ہے
۳۔ جس نے رب کو پہچانا　　وہ سچ میں رہتا سہتا ہے
نیچے بول سب اُس کے ہیں　　جو کہتا ہے سچ کہتا ہے
۴۔ دنیا میں جو ہوتا ہے　　وہ اُس کو اچھا جانے گا
ہر کارج کا کرنے والا　　اپنے رب کو مانے گا
۵۔ اندر جلوہ باہر جلوہ　　اُس کے سب نظارے ہیں
من موہن کا درشن پاکر　　نانک سب من ہارے ہیں

۱۔ آپ سَت کیا سُبھ سَت — تِس پربھ تے سگلی اُت پت

۲۔ تِس بھاوے تا کرے پِستارُ — تِسُ بھاوے تا ایکنکارُ

۳۔ انِک۔ کلا۔ لکھی نہ جائے — جِس بھاوے تِسُ لئے مِلائے

۴۔ کَون نِکٹ کَون کہیئے دُور — آپے آپ آپ بھرپُور

۵۔ اَنتر گت جِسُ آپ جنائے — نانک تِسُ جَن آپ بُجھائے

ترجمہ

۱۔ سچّا ہے رب سچّا ہے — جو کرتا ہے سب سچّا ہے

دُنیا پَیدا کرنے والا — آپ وُہی رب سچّا ہے

۲۔ جب تک اُس کی مرضی ہوگی — پھیلا یہ سنسار رہے

پھر جب اُس کی مرضی ہو — بس خالی ایک اونکار رہے

۳۔ طاقت لا محدود ہے اُس کی — کب لکھنے میں آئے وُہ

جس کو اُس کا من چاہے — خود اپنے ساتھ مِلائے وُہ

۴۔ کِس کو سمجھیں پاس ہے یہ — اور کِس کو جانیں دُور ہے وُہ

اپنے میں وُہ آپ سمایا — ہر شئے میں بھرپُور ہے وُہ

۵۔ جس کو من کے اندر اپنی — ہستی آپ جتائے گا

راز وُہی سمجھے گا نانک — بھید وُہی کچھ پائے گا

۱. سرب بھوت آپ ور تارا　　سرب نین آپ پیکھن ہارا
۲. سگل سمگری جا کا تنا　　آپن جس آپ ہی سنا
۳. آون جان اک کھیل بنایا　　آگیا کاری کینی مائیا
۴. سبھ کے مدھ الپتو رہے　　جو کچھ کہنا سُں آپے کہے
۵. آگیا آوے آگیا جائے　　نانک جا بھاوے تا لئے سمائے

ترجمہ

۱. جو فطرت کے عنصر ہیں　　ہر عنصر میں وُہ آپ سمائے
سب کی وُہ آنکھوں سے جھانکے　　آپ ہی دیکھے آپ دِکھائے
۲. ساری دُنیا اُس کا تن ہے　　اُس کا رُوپ نِرالا ہے
آپ کرے تعریف وُہ اپنی　　آپ ہی سُننے والا ہے
۳. جگ میں آنا جگ سے جانا　　اُس نے کھیل بنایا ہے
اُس کے ایک اِشارے پر　　یہ چلتی ساری مایا ہے
۴. سب میں وُہ موجُود بھی ہے　　اور دُور بھی سب سے رہتا ہے
جو کچھ ہم تم کہتے ہیں　　خُود کہتا ہے خُود کہتا ہے
۵. آئیں اُس کی مرضی سے　　ہم جائیں اُس کی مرضی سے
ذات میں اُس کی نانک　　آن سمائیں اُس کی مرضی سے

۱. اِس تے ہوئے سُن ناہی بُرا ‎ اَورے کہہ کِنے کچھ کرا

۲. آپ بھلا کرتُوت اَت نِیکی ‎ آپے جانے اپنے جی کی

۳. آپ ساچ دھاری سبھ ساچ ‎ اوت پوت آپن سنگ راچ

۴. تا کی گت مِت کہی نہ جائے ‎ دُوسر ہوئے تا سوجھی پائے

۵. تِس کا کیا سبھ پروانُ ‎ گر پرساد نانک ایہہ جانُ

ترجمہ

۱. جو کچھ اُس سے ہوتا ہے ‎ وُہ کام بُرا کب ہوتا ہے

بولو اور کیا ہے کِس نے ‎ آپ کرے تب ہوتا ہے

۲. اچھا ہے رب اچھا ہے ‎ کام اچھے ہیں جو کرتا ہے

اپنے من کی آپ ہی جانے ‎ جو چاہے سو کرتا ہے

۳. سچا آپ وُہ سچا سب کچھ ‎ دیتا آپ سہارا ہے

ذات میں اپنی آپ رچا یا ‎ تانا بانا سارا ہے

۴. اُس کی حالت کون بتائے ‎ اُس کا انت نہ سُوجھے گا

اُس سے باہر کوئی اگر ہو ‎ پھر وُہ اُس کی بُوجھے گا

۵. جو کچھ بھی وُہ کرتا ہے ‎ منظور سمجھ مقبُول سمجھ

نانک گر کی رحمت سے ‎ تُو بات یہی معقُول سمجھ

۱۔ جو جانے تِس سدا سُکھ ہوئے   آپ بِلائے لئے پربھ سوئے
۲۔ اوہ دھنونت کُلونت پتونت   جیون مُکت جس رِدے بھگونت
۳۔ دھنّ دھنّ دھنّ جن آئیا   جِس پرسادِ سبھ جگت ترایا
۴۔ جَن آوَن کا ایہہ سُواوُ   جَن کے سنگ چِت آوے ناوُ
۵۔ آپ مُکت مُکت کرے سنسار   نانک تِس جن کو سدا نمسکار

ترجمہ

۱۔ جِس نے اُس کو جانا ہے   سُکھ چین اُسی نے پایا ہے
آپ خُدا نے اُس پیارے کو   اپنے ساتھ بِلایا ہے
۲۔ جِس دِل میں بھگوان بسے   بس جیتے جی وُہ مکتی پائے
اُونچے گھر کا۔دھن والا ہو   عِزّت شان بڑائی پائے
۳۔ دھنّ دھنّ بھاگ وُہ آیا ہے   وُہ دھنّ دھنّ بھاگ وُہ آیا ہے
جس کی بخشش رحمت نے   کُل جگ کو پار لگایا ہے
۴۔ نام خُدا کا روشن کرنے   اِس دُنیا میں آیا ہے
جِس نے اُس کی سنگت پائی   دِل میں نام بسایا ہے
۵۔ مُکت ہے خود بھی مُکتی پائیں   اس سے خاص اور عام سدا
نانک اس رب والے کو   پرنام سدا پرنام سدا

اَسٹ پَدی ۔۲۴

سلوکُ

پُورا پربھ آرادھیا پُوراجاکا ناوُ
نانکَ پُورا پایا پُورے کے گُن گاوُ

ترجمہ سلوکَ

"کامل" رب کا نام ہے اُس کو سیس جھکاوُں
نانکَ کامل مِل گیا کامِل کے گُن گاوُں

۱۔ پُورے گُر کا سُن اُپدیش | پار برہم نِکٹ کر پیکھ
۲۔ ساسِ ساسِ سِمرہُ گوبند | مَن انتر کی اُترَے چِند
۳۔ آس انتِ تیاگہُ ترنگ | سنت جَنا کی دُھور من منگ
۴۔ آپ چھوڈِ بنیتی کرہُ | سادھ سنگِ اگن ساگر ترہُ
۵۔ ہرِ دَھن کے بھریہہ بھنڈار | نانک گُور پُورے نمسکار

ترجمہ

۱۔ کامِل گُر کی بات سُنو | اُپدیش وُہ تُم سے کہتا ہے
پاک خُدا۔ پرمیشر ہر دَم | پاس تُمہارے رَہتا ہے
۲۔ ہر دم رَب کو یاد کرو | حق نام سے دِل مسرُور کرو
مَن کی چِنتا دُور کرو | یُوں من کی چِنتا دُور کرو
۳۔ موجیں تیز ہوس کی چھوڑو | کرتی ہیں دلگیر یہی
سنتوں کے قدموں کی مانگو | دُھول کہ ہے اکسیر یہی
۴۔ رَب سے اپنی حاجت مانگو | دُور اَپنا پندار کرو
سادھوں کی سنگت میں تیرو | آگ کا دریا پار کرو
۵۔ لے لے کر رُوحانی دولت | مال خزانے بھرتے جاؤ
نانک کامِل گُر کو تُم | پرنام ہمیشہ کرتے جاؤ

۱۔ کسیم کُسل سہج آنند ۔ سادھ سنگ بَھج پرمانند
۲۔ نرک نِوارِ اُدھارہُ جیوُ ۔ گُن گوبِند امرت رس پیؤ
۳۔ چِت چِتوہُ نارائن ایک ۔ ایک رُوپ جاکے رنگ انیک
۴۔ گوپال دامودر دِین دئیال ۔ دُکھ بھنجن پُورن کرپال
۵۔ سِمرِ سِمرِ نامُ بارم بار ۔ نانکؔ جیہ کا ایہے اُدھار

ترجمہ

۱۔ چین کرو تُم عیش مناؤ ۔ سُکھ پاؤ آنند رہو
سادھوں کی سنگت میں رب کا ۔ نام جپو خُورسند رہو
۲۔ امرت رس ہے حمد خُدا کی ۔ یہ امرت تُم پیتے جاؤ
مُکتی پائے رُوح تمہاری ۔ دوزخ کے نزدیک نہ آؤ
۳۔ دِل سے اس کو یاد کرو ۔ نارائن ایک تُمہارا ہے
رُوپ ہے اُس کا ایک فقط ۔ گو رنگا رنگ پسارا ہے
۴۔ اس کی مہر غریبوں پر ۔ دامودر وُہ گوپال ہے وُہ
سب کے دُکھ وُہ دُور کرے ۔ رحمت میں عین کمال ہے وُہ
۵۔ سِمرن کرو، سِمرن کرلو ۔ نام جپو ہر بار یہی
جی کا ہے آدھار یہ نانکؔ ۔ جی کا ہے آدھار یہی

۱۔ اُتم سلوک سادھ کے بچن — اُملیک لال ایہہ رتن
۲۔ سُنت کماوت ہوت اُدھار — آپ ترئے لوکہہ نِستار
۳۔ سپھل جیونُ سپھلُ تا کا سنگ — جا کے مَنِ لاگا ہرِ رنگُ
۴۔ جَے جَے سَبدُا ناہدُ واجَے — سُنِ سُنِ انَد کرے پربھ گاجَے
۵۔ پرگٹے گوپال مہانت کے ماتھے — نانک اُدھرے تِن کے ساتھے

ترجمہ

۱۔ پاک شلوکوں جیسے منتر — تُو سادھوں کے بول سمجھ
بیش بہا یہ ہیرے ہیں — تُو لعل انہیں انمول سمجھ
۲۔ سُن سُن کر جو لائے عمل میں — آخر مُکتی پائے گا
پار وُہ خُود بھی جائے گا — اوروں کو پار لگائے گا
۳۔ اچھا اُس کا جینا ہے — اور اچھی اُس کی سنگت ہے
جو یک رنگ ہو ایسا جس کے — مَن پر رب کی رنگت ہے
۴۔ جَے جَے کی آواز ہو غیبی — نغمے سُنتا جائے وُہ
سُن سُن کر خوش ہو ہو کر — اُس داتا کے گُن گائے وُہ
۵۔ زاہد جس کے ماتھے رب کا — نُورانی چمکارا ہو
اُس کا ساتھی ہو جا نانک — پھر تیرا چھٹکارا ہو

۱۔ سرن جوگ سُن سرنی آئے　　کر کرپا پربھ آپ مِلائے
۲۔ مِٹ گئے بَیر بھئے سبھ رین　　انمرت نامُ سادھ سنگ لین
۳۔ سُن پرسن بھئے گور دیو　　پورن ہوئی سیوک کی سیو
۴۔ آل جنجال بکار تے رہتے　　رام نام سُن رسنا کہتے
۵۔ کر پرسادُ دئیا پربھ دھاری　　نانک نبہی کھیپ ہماری

ترجمہ

۱۔ سُن کر پُشتیبان خدا کو　　پُشتیبان بنایا ہے
اُس نے فضل کیا ہے ایسا　　اپنے ساتھ مِلایا ہے
۲۔ بَیر عداوت چھُوٹے سارے　　خاک میں، ہو کر جیتا ہُوں
سنتوں کی سنگت میں رہ کر　　نام کا امرت پیتا ہُوں
۳۔ دیکھ کے میری سیوا کو　　گور دیو مرے خورسند ہوئے
سیوا میری پُوری اُتری　　سیوک کو آنند ہوئے
۴۔ نام خدا کا سُننے سے　　اور نام خُدا کا کہنے سے
چھُوٹے سب جنجالوں سے　　اور پاپ کپٹ میں رہنے سے
۵۔ اپنے گُر کی رحمت سے　　یہ بخشش خاص ضرور ہُوئی
نانک کھیپ ہماری ساری　　پہنچی اور منظور ہوئی

۱۔ پربھ کی اُستت کرہُ سنت میت | سَاودھان ایکاگر چیت
۲۔ سُکھ منی سہج گوبند گن نام | جس من بسے سُن ہوت ندھان
۳۔ سَرب اِچھا تا کی پُورن ہوئے | پردھان پُرکھ پرگٹ سبھ لوئے
۴۔ سبھ تے اُوچ پائے استھانُ | بُوہر نہ ہووَے آون جانُ
۵۔ ہرِ دھنُ کھاٹ چلے جَن سوئے | نانک جِسہہ پراپت ہوئے

ترجمہ

۱۔ آؤ پیارے سنتوں آؤ | مالک کے گُن گائیں ہم
ایک خُدا کو یاد کریں | اور اُس پر دھیان جمائیں ہم
۲۔ سُکھ منی جس میں دھیرج | حمد اور نام خُدا کا آیا ہے
جس کے من میں بس جائے | گنجینہ اُس نے پایا ہے
۳۔ جو جو من کی خواہش ہے | وُہ حاصِل کرتا جاتا ہے
بنتا ہے پردھان وُہی | اور جگ میں شُہرت پاتا ہے
۴۔ سَب سے اعلیٰ سب سے اُونچا | ایسا رُتبہ پاتا ہے
جس میں قائم رہتا ہے | وُہ آتا اور نہ جاتا ہے
۵۔ سُکھ منی ایسی نعمت ہے | جو نانک اُس کو پائے گا
دولت رَب کے نام کی لیکر | وُہ دُنیا سے جائے گا

۱۔ کھیم سانت بِدھ نَو ندھ — بُدھ گیانُ سرب تہہ سِدھ
۲۔ بِدیا تپ جوگ پربھ دھیانُ — گیانُ بسریسٹ اُوتم اِسنانُ
۳۔ چار پدارتھ کمل پرگاس — سبھ کے مدھ سگل تے اُداس
۴۔ سُندر چترُ تت کا بیتا — سَم درسی ایک درِسٹیتا
۵۔ ایہہ پھل تِسُ جَن کے مُکھ بھنے — گرُ نانک نام بچن مَن سُنے

ترجمہ

۱۔ اُس کو سُکھ آنند مِلے — نَو گنجینے بھی دَولت بھی
عقل بڑھے اَور عِلم بڑھے — وُہ پائے زور کرامت بھی
۲۔ گیان مِلے اور زُہد کمائے — یوگ بھی رب کا دھیان بھی
حاصِل ہو عِرفان بھی اُس کو — پاکیزہ اِشنان بھی ہو
۳۔ چار مُرادیں حاصِل ہوں — اَور نُور سے مَن بھرپُور رہے
سب کے اندر رہ کر بھی — وُہ لاگ لپیٹ سے دُور رہے
۴۔ حُسن مِلے چترائی بھی — اور اصل حقیقت جانے وُہ
سب کو ایک نظر سے دیکھے — سب کو یکساں مانے وُہ
۵۔ سُکھ منی دِل سے پڑھنے والا — یہ سارے پھل پائے گا
گرُ نانک ہے نام کی مہما — سُن کر دھیان جمائے گا

۱۔ ایہہ نِدھان جپے من کوئے	سبھ جُگ مہہ تا کی گت ہوئے
۲۔ گُن گوبند نام دُھن بانی	سمرت ساستر بید بکھانی
۳۔ سگل متانت کیول ہر نام	گوبند بھگت کے من بسرام
۴۔ کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مِٹے	سنت کرپا تے جم تے چھُٹے
۵۔ جاکے مستک کرم پربھ پائے	سادھ سرن نانک تے آئے

ترجمہ

۱۔ سُکھ منی ایک خزانہ ہے	جو ہاتھ میں اُس کو لائے گا
جس جگ میں بھی جائے گا	سنسار سے مُکتی پائے گا
۲۔ اُس میں نام خُدا کا ہے	تم حمد اُسی کی گاؤ گے
ساستروں، سمرتیوں، ویدوں	سب میں نام یہ پاؤ گے
۳۔ اصل حقیقت نام ہے رب کا	ہر مذہب یہ کہتا ہے
سب بھگتوں کے من کے اندر	نام خُدا کا رہتا ہے
۴۔ پاپ کروڑوں لاکھوں ہوں	سب سادھ کی سنگت دُور ہوں
سنتوں کی جب کرپا ہو گی	موت سے بھی چھُٹکارا پائے
۵۔ بھاگ ہیں جن کے ماتھے پر	وُہ خُوش قسمت کہلاتے ہیں
سادھوں کی کرپا سے نانک	اُن کے سائے میں آتے ہیں

۱۔ جس من بسے سُنے لائے پریت	تس جن آوے ہر پربھ چیت
۲۔ جنم مرن تا کا دُوکھ نوارے	دُلبھ دیہہ تت کال اُدھارے
۳۔ نرمل سوبھا امرت تاکی بانی	ایک نام من ماہ سمانی
۴۔ دُوکھ روگ بنسے بھے بھرم	سادھ نام نرمل تاکے کرم
۵۔ سبھ تے اُوچ تاکی سوبھا بنی	نانک ایہہ گُن نام سُکھ منی

ترجمہ

۱۔ پریم سے اس کو سُن سُن کر	جو من اس سے آباد کرے
من میں رب کو یاد کرے	وُہ من میں رب کو یاد کرے
۲۔ مرنے کا غم دُور ہو اس سے	جینے کا دُکھ جائے گا
یہ جیون نایاب ہے اُس کا	پل میں مُکتی پائے گا
۳۔ جس کے من میں ایک خدا کا	پیارا نام سماتا ہے
اُس کی بولی امرت ہے	وُہ خالص شوبھا پاتا ہے
۴۔ دُکھ جائے سب روگ مٹیں	شک دُور رہوں خود بیباک رہے
اس کا سادھو نام پڑے	ہر کام میں صاف اور پاک رہے
۵۔ سب سے اُونچی شان ہے اُسکی	رُتبہ اُس کا عالی ہے
سُکھ منی اُس کا نام ہے نانک	یہ ایسی گُن والی ہے